SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, December 05, 2003

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty minutes past three in the evening with Mr. Chairman (Mr .Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ بالله من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعندہ علم الغیب فھو یرٰی- ام لم ینبا بما فی صحف موسیٰ- و ابرٰھیم الذی و فیٰ- الا ترر وازرۃ وزر اخرٰی- و ان لیس للانسان الا ما سعیٰ- و ان سعیہ سوف یرٰی- ثم یجزٰہ الجزآء الاوفیٰ- و ان الیٰ ربک المنتھیٰ- و انہ ھو اضحک و ابکیٰ- و انہ ھو امات و احیا-

(ترجمہ) : کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے؟ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی اور ابراہیم

کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا (وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (
کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ
کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو اس
کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے
اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔
(النجم: ۳۵ تا ۴۴)

جناب چیئرمین: جی غوری صاحب۔ Point of order

POINTS OF ORDER

I) RE:EXPLOSION OF CNG CYLINDER

جناب بابر خان غوری: جناب چیئرمین صاحب! کراچی میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جو ڈیفنس سوسائٹی میں پیٹرول پمپ پر CNG کا سلینڈر پھٹنے سے ہوا ہے جس میں ۱۷ معصوم افراد شدید زخمی ہوئے ہیں۔ کچھ کی حالت نازک بھی ہے۔ یہ بات سامنے آئی ہے کہ shell کا جو پیٹرول پمپ تھا اور وہاں پر جو CNG لگوائی گئی تھی وہ اس کمپنی سے لگوائی گئی تھی جو غیر معیاری تھی۔ جس کی تمام تر داری ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی پر جاتی ہے۔ کیونکہ shell نے ایک لیٹر لکھا تھا اور ان کو منع کیا تھا کہ اس company سے نہ کروائیں بلکہ جو certified companies ہیں ان سے یہ کام کروایا جائے لیکن اس کے باوجود یہ کام کروایا گیا۔ میری گزارش یہ ہے کہ اس سلسلے میں گورنمنٹ کو serious notice لینا چاہئے اور ایک تحقیقاتی ٹیم مقرر کی جائے تاکہ جو لوگ اس واقعہ کے ذمہ دار ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ شکریہ جی۔

جناب چیئرمین: وسیم صاحب آپ یہ گورنمنٹ کو convey کر دیجئے۔ جی عفور صاحب۔

II) RE:FUNCTIONING OF THE PARLIAMENT &

GOVERNMENT

پروفیسر غفور احمد: جناب چیئرمین صاحب شکریہ اور آپ کو عید کی مبارکباد پیش

کرتا ہوں اور آپ کی اجازت سے تمام سینیٹرز حضرات کی خدمت میں بھی عید کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ایک طویل عرصے کے بعد سینٹ کا اجلاس آپ نے طلب فرمایا ہے۔ یہ ایوان بالا ہے اور قوم کو بجا طور پر اس سے بڑی توقعات وابستہ ہیں - یہ توقعات اس لئے بھی ہیں کہ جنرل پرویز مشرف صاحب نے اپنے تین سالہ دور اقتدار میں یہ بات بار بار فرمائی تھی کہ میں جو انتخابات کرواؤں گا وہ شفاف ہوں گے اور اس کے نتیجے میں ایسی پارلیمنٹ وجود میں آئے گی جو سابقہ پارلیمنٹوں کی طرح نااہل نہیں ہوگی اور اس کی کارکردگی ناقص نہیں ہوگی۔ اب جناب چیئرمین صاحب! ایک سال کی مدت بیت چکی ہے اور پوری قوم کے سامنے ہماری کارکردگی ہے۔ میں آپ کی خدمت میں یہ بات پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اس کا ذمہ دار کون ہے۔ کیا اپوزیشن اس کی ذمہ دار ہے؟ حکومتی حلقوں کی جانب سے یہ بات کہی جاتی ہے کہ ہم قانون سازی نہیں کر سکتے۔ ہم غربت کے خاتمے کے لئے کوئی کام نہیں کر سکتے۔ ہم امن و امان کی بحالی کے لئے کوئی کام نہیں کر سکتے لیکن جناب چیئرمین اپوزیشن اگر احتجاج کرتی ہے تو احتجاج کی مضبوط grounds موجود ہیں۔ ہمارا کہنا یہ ہے کہ جب آپ نے انتخابات کروائے اور سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ تھا کہ تین سال کی مدت کے بعد اقتدار منتخب حکومت کو منتقل ہو جانا چاہئے لیکن آپ نے دیکھا کہ اس سے تجاوز کرتے ہوئے، اس سے انحراف کرتے ہوئے اگر ستمبر میں L.F.O جاری کیا گیا کہ جس میں انتیس ترامیم آئین میں ڈالی گئیں۔ دوسری ترامیم اکہتر کے بعد سے کبھی بھی آئین میں نہیں ہوئی تھیں۔ ان ترامیم نے آئین کا ڈھانچہ تبدیل کر دیا۔ اس کے پارلیمانی رخ کو صدارتی بنا دیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کلی اختیارات صدر صاحب نے اپنے ہاتھ میں مرتکز کر لئے تھے۔

جناب چیئرمین صاحب! میں آپ کی خدمت میں یہ بات عرض کرونگا کہ ہماری پارلیمنٹ کام کیوں نہیں کر رہی ہے۔ کیا میں آپ سے یہ سوال کر سکتا ہوں کہ آج تک اپوزیشن لیڈر کا تقرر کیوں نہیں کیا گیا، آج تک کمیٹیاں کیوں نہیں تشکیل دی گئیں۔ ہمارا آئین یہ کہتا ہے کہ قومی اسمبلی کے پہلے اجلاس سے صدر خطاب کرے گا لیکن آج تک صدر نے خطاب نہیں کیا۔ ہمارے صدر پوری دنیا میں جاتے ہیں - اقوام متحدہ میں جاتے ہیں اور وہاں خطاب کرتے ہیں۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ یہاں خطاب کیوں نہیں کرتے اور کون اس کا ذمہ دار ہے۔ کون اس کا

ذمہ دار ہے کہ پارلیمنٹ کو وجود میں نہیں آنے دیا گیا ہے اور کون ہماری پالیسی بناتا ہے۔ ہماری خارجہ پالیسی کون بناتا ہے۔ پورا ایوان یہاں بیٹھا ہے' میں ان سے پوچھتا ہوں کہ کیا ہمارا اس میں role ہے۔ کیا ہمارے محترم وزیر اعظم صاحب بتائیں گے کہ بھارت کے ساتھ ہمارے تعلقات کیا ہوں گے۔ ایک فرد واحد فیصلہ کرتا ہے ساری سابقہ پالیسی کو تبدیل کرتے ہیں۔ ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ کیا کیا جارہا ہے۔

جناب چیئرمین ! میں آپ سے کہتا ہوں کہ آج صوبوں میں احساس عدم شرکت پیدا ہو رہا ہے۔ بلوچستان کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ چھاؤنیاں بن رہی ہیں۔ پولیس یہاں آکر قبضے کر رہی ہے۔ ہمیں ہمارے اختیارات سے محروم کیا جارہا ہے۔ سندھ کے لوگوں کا بھی یہی حال ہے کہ وہاں پر بھی یہی بات کہی جاتی ہے کہ حکومت ہے لیکن ظاہر ہے کہ اقتدار ان کے پاس نہیں ہے۔ یہی معاملہ عوام کا ہے۔ آج عوام یہ بات کہتے ہیں کہ آخر ہمارے پاس اگر سب کچھ ہے تو اس کی کیا وجہ ہے کہ ملک غریب ہے۔ ملک میں بد امنی ہے۔ ابھی انہوں نے کہا ہے کہ میں خود دیکھنے گیا ہوں جناح ہسپتال میں' برے حال میں لوگ پڑے ہوئے ہیں۔ جناح ہسپتال واقعی ہسپتال ہے۔ کوئی burn ward وہاں نہیں ہے۔ لوگ 50 % سے زیادہ جلے ہوئے ہیں لیکن کوئی دیکھنے والا وہاں پرنہیں ہے۔ وہاں کا عملہ کام کر رہا تھا لیکن دوائیں وہاں موجود نہیں تھیں ۔ child ward اور burn ward میں کوئی موجود نہیں تھا ۔ غریبوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے ۔خودکشی کی وارداتیں ہو رہی ہیں ۔ بدامنی ہے اور کس طریقے سے یہاں بدحالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس کی ذمہ داری کس پر ہے؟ ہم نے یہ بات کہی ہے کہ اگر آپ نے انتخابات کروائے ہیں تو پھر پارلیمنٹ کو کام کرنے دیں۔اس کو اختیارات دیں اور وہ اختیارات دیں جو آئین نے دیے ہیں ۔ وہ تبدیلیاں جو آئین میں آپ نے خود کی ہیں جنہیں کرنے کا آپ کے پاس کوئی جواز نہیں تھا' ان ترامیم کو واپس لیں ۔ پارلیمنٹ وہ ادارہ ہے جہاں ترامیم پیش ہونی چاہیے ۔ آئینی ترامیمی بل کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے اور پارلیمنٹ کے اراکین اسے منظور کریں یا منظور نہ کریں ۔ یہ ان کا اختیار ہے ۔ کسی فرد واحد کا یہ اختیار نہیں ہے ۔

Mr. Chairman: Please conclude your point of order.

پروفیسرغفور احمد : میں آپ سے یہی بات عرض کروں گا کہ آج اگر پارلیمنٹ کی بدنامی ہو رہی ہے اور آج اگر ہم کام نہیں کر رہے ہیں تو اس کی تمام تر ذمہ داری جناب جنرل پرویز مشرف صاحب پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اس پارلیمنٹ کو کام نہیں کرنے دیتے ۔ جب باتیں طے نہیں ہوتی ہیں تو دیگر لوگوں کو بلایا جاتا ہے ۔ جناب چیئرمین ، کیا اس سے کوئی فائدہ ہو سکتا ہے کہ مشائخ اور علما کو بلایا جائے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہر جگہ banners لگے ہوئے ہیں ، خوش آمدید کہا جا رہا ہے ۔ لوگ ان کی تعریفیں کرتے ہیں، قصیدے پڑھتے ہیں۔ اس سے کام نہیں ہوگا ۔یہ پارلیمنٹ بیٹھی ہوئی ہے جو چودہ کروڑ عوام کے نمائندے ہیں ۔ ان کو نظر انداز کرنے کے بعد اگر آپ چاہیں گے تو ایسے کام نہیں چلے گا ۔ کبھی آپ علما کو بلائیں ، کبھی اور لوگوں کو بلائیں ۔ ظاہر بات ہے کہ یہ منتخب لوگ نہیں ہیں ۔ اس سے ان کا کوئی کام نہیں بن سکتا ۔ میں پھر یہ بات کہتا ہوں کہ اگر پارلیمنٹ اپنا کام نہیں کر رہی ہے تو اس کی تمام تر ذمہ داری اس بات پر ہے کہ ایک فرد واحد اس بات کے لئے تیار نہیں ہے کہ آئین کی حکمرانی ہو ۔ آئین کام کرے بلکہ یہ ہو رہا ہے کہ سارے اختیارات ان کے ہاتھ میں مرتکز ہیں۔

Mr. Chairman: Thank you very much. please be seated. Thank you very much.

پروفیسرغفور احمد : ملک کی سالمیت خطرے میں ہے ۔

Mr. Chairman: Thank you.

پروفیسرغفور احمد : آج چھوٹے صوبوں میں احساس عدم شرکت ہے ۔احساس محرومی ہے ۔کتنے لوگ خود کشی کر رہے ہیں ۔

جناب چیئرمین : پروفیسرغفور صاحب ، اب آپ اپنی بات ختم کریں ۔

پروفیسرغفور احمد : جناب چیئرمین ۔ کراچی کے ایک اخبار میں خبر چھپی ہے کہ ایک مزدور نے خود کشی کر لی ہے ۔ خود کشی اس لئے کی ہے کہ اس کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ اپنے ایک بچے کو عید پر کپڑے پہنا سکتا ۔ اگر ملک میں ایک طرف اتنی غربت ہو اور دوسرے

طرف عیش و عشرت کے ایسے مظاہرے ہوں تو میں عرض کرتا ہوں کہ پاکستان اس لئے نہیں بنا تھا ۔ سارے پاکستان کو خوشحال ہونا چاہیے ۔ تبھی پاکستان خوشحال ہو سکتا ہے۔ اس لئے میں عرض کروں گا کہ تمام تر ذمہ داری اپوزیشن پر نہیں ہے ۔میں سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن نے تو حکومت کے ساتھ تعاون کیا ہے ۔ہم اس لئے یہاں آتے ہیں کہ جو فرض قوم نے ہمیں دیا ہے ' اس کو پورا کریں ۔ لیکن ہم یہ کیسے پورا کریں ،ہمارے راستے میں .L.F.O کی سرنگیں بچھا دی گئی ہیں وہ ہمیں کام نہیں کرنے دیتیں ۔ اس لئے میں آپ سے عرض کروں گا کہ۔

جناب چیئرمین : آپ کو session میں participate کرنے سے کون روک رہاہے ۔ You are most welcome to participate۔

پروفیسر غفور احمد : ہاں ! میں یہ بات کہنا بھول گیا تھا کہ جناب جاوید ہاشمی صاحب کو گرفتار کیا گیا ہے ۔ میں یہ آپ کو بتاتا ہوں کہ قومی اسمبلی کے جو پہلے سپیکر تھے ، وہ حکم دیتے تھے کہ گرفتار ممبرز کو بلایاجائے۔

جناب چیئرمین : پوائنٹ آف آرڈر پر ایک بات کہی جا سکتی ہے ۔ آپ بتائیں کہ آپ کیاچاہتے ہیں ۔

پرفیسر غفور احمد : اب نہیں بلایاجاتا ہے ۔

(مداخلت)

پروفیسر غفور احمد : اگر ان کو اس طریقے سے گرفتار کیا جاتاہے تو ظاہر بات ہے کہ اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔

جناب محمد علی درانی: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین : جی درانی صاحب۔

جناب محمد علی درانی: جناب والا۔

(اس موقع پر اپوزیشن اراکین اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو گئے اور "Go Musharraf Go" کے نعرے لگانے شروع کر دئے اور ڈیسک بجانے شروع کر دئے)

III) RE:UNDEMOCRATIC ATTITUDE OF THE OPPOSITION

جناب محمد علی درانی، جناب والا ' یہ غیر جمہوری رویہ ہے جو ہمیں روز دیکھنے کو ملتا ہے ۔ آئینی ترامیم کے بارے میں اپوزیشن کی جانب سے کہا گیا ' میں عرض کرتا ہوں کہ بلوچستان اور سرحد میں جہاں اپوزیشن کی حکومتیں ہیں ' وہ اسی آئینی ترمیم کے تحت چل رہی ہیں اور یہاں جو سینیٹر حضرات موجود ہیں اور وہ اس حیثیت سے موجود ہیں کہ یہ ادارے L.F.O کی وجہ سے اقتدار میں آئے ہیں ۔

پروفیسر غفور صاحب نے خارجہ پالیسی کی بات کی ہے ۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم تو چاہتے تھے کہ کاش ! یہ ڈیسک بجانے کی سیاست کی بجائے ' کیفیٹیریا کی سیاست کی بجائے اس ملک کے اندر پارلیمنٹ کی سیاست کو رواج دیتے اور اس کردار کا مظاہرہ کرتے جو کردار ان کے تجربے سے ہم expect کرتے تھے ۔ لیکن آج جب ہم ڈیسک بجاتی ہوئی اپوزیشن کو دیکھتے ہیں تو یقیناً جب عوام کے سامنے جاتے ہیں تو ہمیں بہت شرمندگی ہوتی ہے کہ ایسی اپوزیشن جس کی موجودگی میں اس حکومت پر تنقید ہوسکتی تھی' اس کی جگہ اپوزیشن صرف ڈیسک بجا کر گزارہ کر رہی ہے ۔

جہاں تک کراچی کے حالات کا سوال ہے تو پروفیسر صاحب خوب جانتے ہیں کہ کراچی میں کچھ ذمہ داری آج ان کے اوپر بھی ہے۔ کراچی میں کچھ ذمہ داری آج خود پروفیسر صاحب کے اوپر بھی ہے۔ اس ذمہ داری کو ادا کرنے کے لیے اس چیز کی ضرورت ہے کہ باہمی طور پر تعاون کرتے ہوئے مسائل کو حل کرنے کے لیے آگے بڑھا جائے اور جہاں تک LFO کا تعلق ہے ۔ LFO کے سلسلے میں اپوزیشن سے ہماری بات چیت چل رہی ہے اور اللہ کی مہربانی سے LFO کی کسی شق کے اوپر بھی اب اپوزیشن کو اعتراض نہیں ہے اور انشاء اللہ ہم توقع رکھتے ہیں کہ بہت جلد settlement ہوگا ۔ جس کے نتیجے میں یہ no کی آوازیں جو ہیں اس کے بجائے یہاں پر سوالات ہونگے۔ آج کا business جب ہم دیکھتے ہیں اس میں اتنے اچھے اچھے سوالات اپوزیشن کی طرف سے آئے ہیں لیکن ضمنی سوال کرنے کے لیے اپوزیشن کے کسی ممبر کو نہیں چھوڑا جا رہا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک غیر جمہوری رویہ ہے ۔یہ سوالات جو اپوزیشن کی طرف سے آئے ہیں۔

یہی جمہوری روایت ہے لیکن اس کے جوابات کے لیے اپوزیشن کی قیادت اور پھر اپوزیشن کے چار یا پانچ لیڈر جو کیفے ٹیریا کی سیاست کرتے ہیں ۔ انہوں نے اپنے باقی تمام ممبران کو بات چیت کرنے سے ، گفتگو کرنے سے، اس حکومت کے معاملات میں participate کرنے سے روکا ہوا ہے ۔

(اس مرحلے پر احتجاج کرنے کے بعد اپوزیشن ایوان سے واک آؤٹ کر گئی۔)

حقیقت میں یہ جمہوریت نہیں ہے۔ بلکہ آمریت ہے اور یہ وہ آمریت ہے جس کی رسیاں جو ہیں اس ملک سے نہیں بلکہ اس ملک کے باہر سے ہلائی جاتی ہیں۔

CONDOLENCE RESOLUTION

Mr. Wasim Sajjad: Sir, with your permission, I would like to move a Condolence Resolution on behalf of the House.

This House expresses its profound grief and sorrow over the sad demise of Ex-Senator Brig. (Retd.)Malik Muhammad Hayat. Brig. (Retd.) Malik Muhammad Hayat was a distinguished politician, seasoned Parliamentarian and a respected member of the Senate. He played an important and effective role in politics as a Member of the Senate, as Chairman of the Senate Standing Committee and rendered valuable services for the promotion of political ethics in the country. His services for establishing a Services Centre for members of the Senate shall long be remembered. He had a long, eventful career in the Army. He also served as an Ambassador of Pakistan to Saudi Arabia and Somalia.

We pray to Almighty Allah to shower His infinite blessings on his departed soul. May he rest in eternal peace!

A copy of this resolution may be sent to his bereaved family.

Thank you, sir.

Mr. Chairman: Now, I put the resolution moved by Mr. Wasim Sajjad, to vote.

Mr. Chairman: There is no objection to the resolution, therefore the resolution is adopted.

(The resolution was adopted)

POINTS OF ORDER

I) RE: ATTITUDE OF THE OPPOSITION

جناب بابر خان غوری: پوائنٹ آف آرڈر، جناب چیئرمین! ابھی اپوزیشن کے ایک ممبر کی جانب سے کچھ ایسی باتیں کی گئیں جو میں سمجھتا ہوں کہ ریکارڈ کی درستگی کے لیے ان کا جواب دینا بہت ضروری ہے ۔ چونکہ وہ یہاں موجود نہیں ہیں لیکن کیفے ٹیریا میں وہ ضرور بیٹھے ہوں گے اور یہ آواز ان تک ضرور پہنچے گی کہ یہ پارلیمنٹ بالکل آزاد ہے۔ ہم کوئی dictation لیتے ہیں نہ ہمیں کسی نے کوئی dictation دیا۔ یہ عوامی نمائندوں کی توہین ہے جو الفاظ انہوں نے ادا کیے اور ان الفاظ کی ادائیگی میں خود ان کی یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ وہ جو یہاں پر الفاظ ادا کر رہے ہیں وہ غلط ہیں۔ کیونکہ سرحد میں ان کی حکومت ہے ۔ بلوچستان میں ان کی حکومت موجود ہے اور وہ یہ کہہ رہے تھے کہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں حکومتیں کام صحیح نہیں کر رہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خود اعتراف کر رہے ہیں کہ ان کی بھی حکومتیں شاید صحیح نہیں چل رہیں تو بات یہ ہے کہ اس پارلیمنٹ کی بات کی گئی کہ یہاں پر اجلاس نہیں ہو رہا۔ قانون سازی نہیں ہو رہی ۔ یہاں پر کمیٹیاں نہیں بن رہیں۔ اب تک گورنمنٹ نے لیڈر آف دی اپوزیشن نامزد نہیں کیا تو وہ تو آپ نے decide کرنا ہے ۔ آپ کے ہاں اب تک فیصلہ نہیں ہو سکا کہ آیا نورانی صاحب lead کریں گے یا ہمارے عفور احمد صاحب یا قاضی حسین احمد صاحب ، یہ تو انہوں نے فیصلہ کرنا ہے ۔ وہ فیصلہ کر کے بتائیں کہ ان کا لیڈر کون ہے ۔ ان کا تو لیڈر ہی کوئی نہیں ہے ۔

وہ آپس میں لڑ رہے ہیں۔ یہاں پر ایک ساتھ ہوتے ہیں ۔ باہر جا کر ان کے بیانات الگ الگ ہوتے ہیں۔ایک کہتا ہے کہ حکومت سے مذاکرات نہیں کرو۔ دوسرا کہتا ہے کہ حکومت سے مذاکرات کرو۔ان کا ایک دھڑا حکومت سے مذاکرات کرتا ہے اور وہ بات چیت کرتا ہے۔ تمام points پر agree کرتا ہے اس کے بعد جا کر وہ desk بجاتے ہیں تو اس پارلیمنٹ کی مسلسل توہین ہو رہی ہے ، میں سمجھتا ہوں کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اس پر action لیا جائے ۔ یہ پارلیمنٹ عوام کا مقدس ادارہ ہے ، ہمیں یہاں پر عوامی مسائل discuss کرنے ہیں ، عوام کے لئے قانون سازی کرنی ہے لیکن عوام نے جس کردار کے لئے انہیں یہاں بھیجا وہ یہ کردار ادا نہیں کر رہے اور اس کا جواب انہیں عوام کو دینا پڑے گا۔

آج یہ بات کر رہے ہیں کہ ان کے آگے ایل ایف او کی mines پڑی ہوئی ہیں تو کیا وہ سرحدیں نہیں ہیں ؟ بلوچستان میں نہیں ہیں؟ کیا وہ حکومتیں اس پاکستان کے آئین کے تحت نہیں ہیں ؟ اگر وہ اس آئین کے تحت ہیں ، وہاں پر اگر آپ اس کو قبول کر رہے ہیں جو ایل ایف او آئین کا ایک حصہ بن چکا ہے تو اس کا مطلب ہے وہاں پر آپ کی سیاست کچھ ہے ، وفاق میں کچھ ہے ، اس کا مطلب ہے آپ منافقت کر رہے ہیں، میری گزارش ہے خدا کے لئے اب منافقت چھوڑ دیں ، عوام کو اپنا اصلی چہرہ دکھائیں اور اس مقدس ایوان کے اندر یہاں غلط بیانی سے کام نہ لیں ۔ شکریہ جناب چیئرمین۔

جناب چیئرمین۔ مسز تنویر خالد۔

II) RE: ATTITUDE OF THE OPPOSITION

مسز تنویر خالد ۔جناب چیئرمین، شکریہ کہ آپ نے مجھے کچھ کہنے کا موقع دیا ۔ جناب والا، اپوزیشن کے ہمارے معزز اراکین نے ردیف پکڑی کہ یہاں آئے بھی اور تھوڑی دیر کے اندر چلے بھی گئے اور بڑی عجیب بات یہ ہے while they are leaving the Hall ہمیں یہاں پر جو agenda ملا ہے اس میں جو motions, resolutions etc ہیں یہ سب چیزیں اپوزیشن والوں نے بھیجی ہیں ۔ یہ کیسی بات ہے جو سمجھ میں نہیں آتی کہ وہ participate کر رہے ہیں یا نہیں کر رہے ہیں ، کچھ ایسا لگتا ہے کہ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں اورجو

funds ہیں یا مراعات ہیں سبھی کچھ سب حضرات کو مل رہی ہیں۔ ان میں تو کسی کا بائیکاٹ نہیں ہے لیکن ایک ایوان سے ہی کیا ایسی دشمنی ہے وہ ایوان جس میں ہمیں اور انہیں عوام نے منتخب کرکے اپنی نمائندگی کے لئے بھیجا ہے ' مسائل حل کرنے کے لئے یہاں بھیجا ہے ' اس کی کارروائی میں حصہ نہیں لیتے ' اب حکومت پر الزام ہے کہ پارلیمنٹ نہیں چلنے دیتے ' حکومت نے کب بند کیا کہ آپ پارلیمنٹ نہ چلائیں ۔ میں عرصے سے یہ دیکھ رہی ہوں کہ اپوزیشن کارروائی نہیں ہونے دیتی ' ایوان کی کارروائی میں حصہ نہیں لینے دیتے اور صرف حکومتی ارکان یہاں پر رہ جاتے ہیں اور اس میں disruption ہوتی ہے ' بار بار کارروائی رکتی ہے ' ان کے انتظار میں رکتی ہے ' حکومت کے ارکان تو ایوان میں پورے ہوتے ہیں opposition should participate in it جب ہی تو دونوں مل کر کوئی چیز بنائیں گے ' قوانین بنائیں گے ' rules & regulations بنائیں گے تو اپوزیشن کو تعاون کرنا چاہئے۔ ان میں نئے اور بڑے پرانے parliamentarians بھی ہیں اور ہر دور میں انہوں نے ہر حکومت کا ساتھ دیا ہے ۔ میری سمجھ میں آج تک یہ بات نہیں آئی کہ اس حکومت میں آخر کیا ایسی بات ہوگئی۔

جہاں تک کراچی سے میرے محترم پروفیسر غفور احمد صاحب کی بات ہے کہ انہوں نے آمرانہ لیبل بھی لگایا کہ ایک شخص آمرانہ طریقے سے حکومت کر رہا ہے ' مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ اس حکومت سے پہلے کچھ ایسی آمرانہ جمہوری حکومت چل رہی تھی ' افسوس کی بات تو یہی ہے کہ جانے کیوں ہمارے جمہوری ' منتخب نمائندے ' بھاری مینڈیٹ والے بھی جب حکومت کی کرسی پر بیٹھتے ہیں تو وہ کیوں آمر کی طرح رویہ اختیار کرتے ہیں۔ اس take over سے پہلے ' چونکہ میں کبھی کبھار لکھتی بھی ہوں تو میں نے آرٹیکل میں جناب نواز شریف کی حکومت کے بارے میں لکھا تھا کہ .you are ruling in a princely style یا تو اس ملک میں کچھ روایت ایسی ہے یا جمہوری حکومتیں کچھ تو کرتی ہیں کہ بار بار یہاں پر take over ہوتا ہے اور چند برسوں کے اندر میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ ہماری ملٹری نے ' مجھے ان کا بڑا احترام ہے ' نہ انہوں نے زبردستی کوئی take over کیا' نہ انہوں نے کوئی coup کیا ' اللہ تعالٰی کا رحم ہے کہ یہاں کوئی bloody coup نہیں ہوا لیکن میں نے کراچی میں دیکھا ' دوسری جگہوں کے بارے میں مجھے معلوم نہیں کہ جمہوری حکومتوں کے دوران ہزار ہا مخلوق سڑکوں پر آتی ہے اور حکومت

ہٹاؤ، حکومت ہٹاؤ کرتی رہتی ہے اور آخر کار بارہ، تیرہ، سترہ، اب کی بار اٹھارہ مہینوں میں یہ واردات ہوئی۔ ہمیں بڑا افسوس ہے ہماری بڑی دعا اور خواہش ہے کہ ہمارے جو جمہوری نمائندے ہیں وہ اب تو کم از کم اس پارلیمنٹ کو چلنے دیں اور حکومت کو چلنے دیں، وہ take over کریں وہ خود ministers بنیں گے، authorities بنیں گے۔ اس حکومت کو چلائیں گے اور شاید کچھ عرصے بعد یہ چیز بھی نہیں رہے گی جس پر ان کو اعتراض ہے۔ تو حکومت کو چلنے دینا چاہیئے۔ مجھے صرف اتنا ہی کہنا تھا کہ ہم یہاں پر اکٹھے ہیں اور خاص طور پر خواتین تو کتنی شکرگزار ہیں کہ اس دور میں کم از کم خواتین کو اتنی بڑی نمائندگی یہاں پر حاصل ہے۔ تو مجھے یہی کہنا تھا لیکن اپوزیشن والے تو میرے کہنے سے پہلے ہی چلے گئے ہیں۔ میری ان سے بڑی گزارش ہے، اخلاق سے، محبت سے، عاجزی سے، ہاتھ جوڑ کر کہ please از راہ خدا، اس ملک کی خاطر، خدا کے لئے تو انہوں نے رمضان کے مہینے میں بہت روزے بھی رکھے اور نمازیں بھی پڑھ لیں۔ اب اس حکومت کے لئے، اس ملک کے لئے، اب تو چلنے دیں۔ کیا یہ mockery of the State بنا رکھی ہے کہ اتنے عرصے کے بعد یہ چلی اور ہم نے تمام مراعات بھی لیں اور تنخواہیں بھی لیں اور پتا نہیں کہاں کہاں delegations میں بھی گئے جبکہ میں نہیں گئی ابھی تک۔ اب میں آپ سے یہ کہہ رہی ہوں کہ اگلی دفعہ مجھے بھجوائیے گا کسی جگہ، probably to India کیونکہ وہ اپنا neighbour ملک ہے ناں تو مجھے مزا آئے گا۔

جناب چیئرمین: انشاء اللہ۔

مسز تنویر خالد: تو ساری مراعات بھی لے رہے ہیں اب تو وہ یہاں سے چلے گئے ہیں لیکن کہیں تو بیٹھے سن رہے ہوں گے۔ تو please ان کو participate کرنا چاہیئے۔ حکومت پر الزام غلط ہے۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ ڈاکٹر صاحب۔

III) RE:DEMOCRACY AND OPPOSITION

ڈاکٹر وسیم شہزاد: آج جناب ایک مرتبہ پھر وہی ہوا جو کہ پچھلے ایک سال سے ہم دیکھ رہے ہیں۔ نشستند، گفتند، برخاستند بلکہ رفتند۔ جناب مجھے سب سے زیادہ حیرت اس بات پر ہوئی

کہ آج قرعہ فال پروفیسر غفور احمد کا نکلا۔ حالانکہ ہم تو ان کو اپنا آدمی سمجھتے تھے۔ میرے خیال میں اسلام آباد کی نشست پر وہ ہمارے ہی ووٹوں سے منتخب ہوئے ہیں تو نہ جانے اس وقت ہم آمر نہیں تھے، آج وہ ہمیں آمر کہہ رہے ہیں۔

جناب جب بھی کسی جمہوری نظام کو چلانے کی بات ہوتی ہے، تو سب سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیئے، میں سمجھتا ہوں، نہایت ضروری ہے۔ جمہوری نظام کو چلانے کی سب سے بنیادی ذمہ داری جو ہے وہ ان political parties پر عائد ہوتی ہے۔ آج جو آمر، آمر کا نعرہ اور آمریت کے badge لگا کر پھر رہے ہیں، میں پوچھنا چاہتا ہوں ان نام نہاد بڑی پارٹیوں سے، کیا انہوں نے اتنے عرصے میں اپنی پارٹیوں کے اندر کیا leadership پیدا کی۔ ایک نے ایک ملکہ کا بت تراشا۔ دوسرے نے ایک بادشاہ کا بت تراشا۔ الیکشن کا انہوں نے سہارا لیا۔ ان کو اپنا کندھا پیش کیا اور لا کر ان ایوانوں میں کھڑا کیا اور اس ملک کے عوام کے خون پسینے کی کمائی کو شیر مادر سمجھا اور اس کو اکٹھا کر کے زر و جواہرات ان کے قدموں پر رکھے اور جب وہ expire کر گئے تو پھر ان کو ان زر و جواہرات سمیت جا کر Swiss Banks میں جمع کرا دیا۔ میں پوچھتا ہوں کیا یہ وہ جمہوریت ہے جس کے وہ یہاں گن گاتے ہیں؟ کیا یہ وہ جمہوریت جس کی وہ یہاں musical chair کھیلتے ہیں؟ نہیں جناب نہیں۔ میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں آپ کی Chair کو بھی کہ نہایت تحمل اور بردباری سے آپ نے اب تک اس ایوان کو چلایا۔ میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں وزیر اعظم جناب میر ظفر اللہ جمالی کو بھی کہ single piston سے بھی ایک سال ہو گیا ہے وہ یہ اسمبلی چلا گئے ہیں۔

جناب ہم یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اپوزیشن ہمارے ساتھ آئے، ہمیں خوشی ہوگی۔ مگر اگر وہ ہمارے ساتھ نہیں بھی آتی تو ہم عوام کے دیے ہوئے mandate کا بوجھ اپنے کاندھوں پر ضرور محسوس کرتے ہیں۔ اس موقع پر میں ایک resolution پیش کرنا چاہوں گا treasury benches کی طرف سے۔ وہ یہ ہے جناب کہ:

RESOLUTION

"We would like to constitute a Senate Coordination Committee so that different problems which are faced by Senators in the formulation of agenda in solving different problems of public interest in legislation matter,

they can be sorted out by this Committee."

I would like to name the members of this Committee who will work under the chairmanship of Senator Tariq Azeem I being the mover of this resolution, my name is Dr. Shahzad Wasim, Senator Waqar Ahmed, Senator Zafar Iqbal, Senator Babar Ghouri, Senator Muhammad Ali Durrani, Senator Kamil Ali Agha, Senator Sarwar Khan Kakar, Senator Aneesa Tahir Kheli, Senator Sheerin Noor and Senator Nisar Memon.

I will request you to put this resolution in front of the House for voting.

جناب چیئرمین: ڈاکٹر صاحب اس کا آپ نوٹس وغیرہ بھیجیں تو procedure کے حساب سے اس کو دیکھیں گے۔

جناب وسیم سجاد: جناب اب question hour شروع کر دیں۔

جناب چیئرمین: مہیم خان صاحب آپ کچھ کہنا چاہ رہے تھے۔ تو پھر جلدی کہہ دیں۔

جناب مہیم خان بلوچ: مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہماری اپوزیشن کی تمام benches-----

جناب چیئرمین: ڈاکٹر صاحب، procedure کے تحت دفتر میں دے دیں پھر اس کو دیکھ لیں گے۔

جناب چیئرمین: جناب، مہیم خان بلوچ صاحب آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں۔

جناب مہیم خان بلوچ: جی جناب - جناب چیئرمین! مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے اپوزیشن کے تمام بنچ تقریباً چار پانچ دوستوں کے علاوہ خالی نظر آرہے ہیں -----

POINTS OF ORDER

I) ROLE OF THE OPPOSITION

جناب مہیم خان بلوچ: آج جو، جو سیٹیں خالی نظر آرہی ہیں - ان میں وہ شخصیات

ہیں جن میں اکثر و بیشتر پارٹی لیڈرشپ ہے ' جس میں بہترین parliamentarians ہیں ' جس میں اچھے اچھے وکلاء ہیں ' اکانومسٹ ہیں اور مختلف علاقوں اور صوبوں سے تعلق رکھنے والے سیاسی کارکن بھی ہیں - ہر ایک کو اپنا موقف چاہے اس کا جو بھی موقف ہو اسے بیان کرنے کا حق حاصل ہے - جانے سے پہلے پروفیسر غفور صاحب نے جو بات کی یقیناً ہم نے ان کی باتوں کو احترام سے سنا - اور ہم نے یہی محسوس کیا کہ اب آج کے سیشن میں وہ یہاں ایوان میں بیٹھیں گے - لیکن اس کے باوجود ماضی کی نشستوں کے تسلسل کو انہوں نے continue رکھا ہے - یقیناً اس ملک میں آئینی مسئلے بھی ہیں ' سیاسی ' معاشی اور معاشرتی مسائل بھی ہیں - میری ان سے یہی گزارش ہے کہ آپ اپنا موقف یا جو اختلاف رائے ہے' بیان کریں - یہ بائیکاٹ کرنے سے مسئلے حل نہیں ہوتے - مسائل اس طرح حل نہیں ہوتے -چاہے جو بھی مسئلہ ہو سیاسی ہو' معاشی ہو' معاشرتی ہو' یا کوئی دوسرا مسئلہ ہو وہ مسئلے یقیناً اس ایوان میں بیٹھ کر ' ان پر بحث مباحثہ کرکے اور رائےشماری لینے کے بعد حل ہو سکتے ہیں - اگر ہم یہ بائیکاٹ کا سلسلہ رکھیں گے - تو اس ملک میں جو بھی مسئلہ ہے اور بالخصوص عوام کا جو social sector کا مسئلہ ہے- جس مسئلے کو بھی آپ لیں' عوام اس وقت مسائل کا شکار ہیں اور اس ملک میں ' میں یہ بھی کہوں گا کہ ماضی کے حوالے سے جو غیر سیاسی 'غیرجمہوری اور غیر منتخب ایک تسلسل رہا ہے - اگر ہمارے منتخب دوستوں کا رویہ یہ رہا کہ ہم بائیکاٹ کریں- تو وہ تسلسل بھی ختم نہیں ہوگا - ہم یہ کہیں کہ اُس عمل کو تو تقویت ملے گی اس میں رکاوٹ نہیں ہو گی-اس ملک میں جمہوریت اورجمہوری ادارے مضبوط ہوں- عوام کے مسئلے حل ہوں - اور اس ملک کے عوام ایک آزاد ' خوشحالی اور ایک اچھی زندگی گزاریں - جو دوسرے مسائل ہیں ان کا بہترین حل یہ ہے کہ اپوزیشن کے دوستوں کو جو عوام نے فرض دیا ہے وہ آکر اپنا فرض ادا کریں- سب بیٹھیں ' جو مسائل ہیں ' جوجائز مسائل ہیں ' اس قوم ' ملک اور اس کے چودہ کروڑ عوام کے مفاد کے ہیں یقیناً ہم اس پر مشترکہ آواز اٹھائیں- تاکہ اس وقت جو دنیا میں بڑی تبدیلی آئی ہے ملکی جو مسائل ہیں اور جو بین الاقوامی مسائل ہیں ان کو ہم خوش اسلوبی سے حکومت کے توسط سے حل کرنے کی طرف جائیں- شکریہ-

جناب چیئرمین: شکریہ ۔ جی محترم وزیر اعظم پاکستان ۔

جناب میر ظفر اللہ خان جمالی (وزیر اعظم پاکستان) : بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

جناب چیئرمین! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا ۔ اس سال کا سینیٹ کا چھٹا سیشن start تھا ۔ میں نے اپنا فرض سمجھا اور پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں ، میں نے کہا کہ میں حاضر ہوں ۔ ہمارا خیال یہ تھا اور میرا ذاتی طور پر بھی کہ شاید اپوزیشن والے زیادہ سنجیدگی کا مظاہرہ کریں گے ۔ انہوں نے کچھ سنجیدگی کا مظاہرہ تو کیا ہے۔اور میں سمجھتا ہوں آئندہ کے لئے امید اور توقع یہی ہے ۔ میں صرف پروفیسرغفور صاحب کے دو فقروں کا جواب دینا چاہتا ہوں۔وہ محترم ہیں، سینیٹر ہیں ، ایم این اے رہ چکے ہیں۔ بڑے پڑھے لکھے parliamentarian بھی رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صدر مشرف پارلیمنٹ کو چلنے نہیں دے رہے ۔ میں حیران ہوں کہ اگر صدر مشرف یہ پارلیمنٹ وجود میں نہ لاتے تو وہ یہاں کیسے آتے اور بات کرتے اگر President Musharraf Sahib یہ پارلیمنٹ وجود میں نہ لاتے تو یہاں وہ آتے کیسے اور بات کیسے کرتے؟ اگر ایسے سنجیدہ لوگ بھی اس قسم کی باتیں کریں سینیٹ میں آ کر، ان کو زیب نہیں دیتیں۔ President Musharraf Sahib نے تین سال کا وعدہ کیا، الیکشن کروا دیئے۔ پارلیمنٹ وجود میں آ گئی۔ چل رہی ہے۔ پارلیمنٹ کو کون چلنے نہیں دے رہا یا کون رکاوٹیں ڈال رہا ہے؟ نہ چلنے دینے کے لئے انہوں نے بڑی کوشش کی لیکن پارلیمنٹ چل رہی ہے۔ رکاوٹیں کون ڈال رہا ہے؟ جو موجود ہیں لا محالہ وہ تو رکاوٹیں نہیں ڈال رہے، جو آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں، نعرے بازی کر کے چلے جاتے ہیں، غالباً رکاوٹیں انہی کی طرف سے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو صاحب یہاں بول رہے تھے غالباً ان کو اپنی پارٹی کے senior leaders کا mandate حاصل نہ ہو۔ کیونکہ جو باتیں چل رہی ہیں کہ ہم نے کس طریقے سے پارلیمنٹ چلانی ہے، کس طریقے سے package آنا ہے، کس طریقے سے یہ سلسلہ آگے چلنا ہے؟ غالباً اگر ان کو یہ پتا ہوتا تو شاید وہ یہ بات نہ کرتے۔ اگر پتا ہونے کے باوجود ایسی بات کرتے ہیں تو پھر سوچنا پڑتا ہے کہ آپ پارلیمنٹ میں کیا بات کرتے ہیں، پارلیمنٹ کے باہر کیا بات کرتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ وقت آ چکا ہے کہ parliamentarians کو سنجیدگی سے اپنا رویہ

جناب چیئرمین: شکریہ ۔ جی محترم وزیر اعظم پاکستان ۔

جناب میر ظفر اللہ خان جمالی (وزیر اعظم پاکستان) : بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ جناب چیئرمین! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا ۔ اس سال کا سینیٹ کا چھٹا سیشن start تھا ۔ میں نے اپنا فرض سمجھا اور پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں ' میں نے کہا کہ میں حاضر ہوں ۔ ہمارا خیال یہ تھا اور میرا ذاتی طور پر بھی کہ شاید اپوزیشن والے زیادہ سنجیدگی کا مظاہرہ کریں گے ۔ انہوں نے کچھ سنجیدگی کا مظاہرہ تو کیا ہے۔اور میں سمجھتا ہوں آئندہ کے لئے امید اور توقع یہی ہے ۔ میں صرف پروفیسرغفور صاحب کے دو فقروں کا جواب دینا چاہتا ہوں۔وہ محترم ہیں، سینیٹر ہیں ' ایم این اے رہ چکے ہیں۔ بڑے پڑھے لکھے parliamentarian بھی رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صدر مشرف پارلیمنٹ کو چلنے نہیں دے رہے ۔ میں حیران ہوں کہ اگر صدر مشرف یہ پارلیمنٹ وجود میں نہ لاتے تو وہ یہاں کیسے آتے اور بات کرتے اگر President Musharraf Sahib یہ پارلیمنٹ وجود میں نہ لاتے تو یہاں وہ آتے کیسے اور بات کیسے کرتے؟ اگر ایسے سنجیدہ لوگ بھی اس قسم کی باتیں کریں سینیٹ میں آ کر، ان کو زیب نہیں دیتیں۔ President Musharraf Sahib نے تین سال کا وعدہ کیا، الیکشن کروا دیئے۔ پارلیمنٹ وجود میں آ گئی۔ چل رہی ہے۔ پارلیمنٹ کو کون چلنے نہیں دے رہا یا کون رکاوٹیں ڈال رہا ہے؟ نہ چلنے دینے کے لئے انہوں نے بڑی کوشش کی لیکن پارلیمنٹ چل رہی ہے۔ رکاوٹیں کون ڈال رہا ہے؟ جو موجود ہیں لا محالہ وہ تو رکاوٹیں نہیں ڈال رہے، جو آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں، نعرے بازی کر کے چلے جاتے ہیں، غالباً رکاوٹیں انہی کی طرف سے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو صاحب یہاں بول رہے تھے غالباً ان کو اپنی پارٹی کے senior leaders کا mandate حاصل نہ ہو۔ کیونکہ جو باتیں چل رہی ہیں کہ ہم نے کس طریقے سے پارلیمنٹ چلانی ہے، کس طریقے سے package آنا ہے، کس طریقے سے یہ سلسلہ آگے چلنا ہے؟ غالباً اگر ان کو یہ پتا ہوتا تو شاید وہ یہ بات نہ کرتے۔ اگر پتا ہونے کے باوجود ایسی بات کرتے ہیں تو پھر سوچنا پڑتا ہے کہ آپ پارلیمنٹ میں کیا بات کرتے ہیں، پارلیمنٹ کے باہر کیا بات کرتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ وقت آ چکا ہے کہ parliamentarians کو سنجیدگی سے اپنا رویہ

میں سمجھتا ہوں کہ وقت آ چکا ہے کہ parliamentarians کو سنجیدگی سے اپنا رویہ تبدیل کرنا چاہیئے۔ میں ان کو request کرتا ہوں، ان سے یہ گزارش کرتا ہوں، ہم ان کو قائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں دلائل کے ساتھ کہ بھائی یہ طریقہ کار نہیں ہے، میں تو اتنی ہی گزارش کر سکتا ہوں کہ if you can not act as a parliamentarian, at least behave like a parliamentarian, Parliament کے آداب ہوتے ہیں، پارلیمنٹ کا decorum ہوتا ہے، پارلیمنٹ کی prestige اور respect ہوتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں ان تمام چیزوں کو اگر انسان مدنظر رکھے تو پارلیمینٹ میں ایسی چیزیں کبھی نہ کرے چاہے سینیٹ ہو یا قومی اسمبلی، جس طریقے سے یہ روش رہی ہے۔ ہمیں دکھ پہنچتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ کچھ عنصر اب بھی ایسا ہے جو نہیں چاہتا کہ گورنمنٹ اور اپوزیشن کے درمیان مفاہمت ہو اور ہو سکتا ہے، میں وثوق سے نہیں کہہ سکتا، ممکنات میں سے ہو سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ ابھی تک وہی کردار اور رویہ اپنانے کی کوشش کر رہے ہوں، مگر میں انشاء اللہ وثوق سے کہتا ہوں کہ عنقریب، میں نے پہلے بھی گزارش کی تھی اپنے press کے دوستوں سے، بھائیوں سے کہ انشاء اللہ شوال کا مہینہ بڑا اچھا آئے گا۔ رمضان کے بعد عیدگزر گئی۔ سویاں سب نے کھا لیں۔ اب شوال کا مہینہ جو ہے انشاء اللہ بہتر ہو گا۔ یہ پارلیمنٹ کے زوال کا مہینہ نہیں ہو گا۔ یہ انشاء اللہ اچھے حال کا مہینہ ہو گا۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(اس موقع پر تمام معزز ممبران نے ڈیسک بجاکر جناب وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان کو داد دی)

Mr. Ilyas Ahmad Bilour: Sir, the things which are being done in this country, especially

جب سے یہ ملک بنا ہے جناب جو بھی برسر اقتدار آتا ہے وہ یہ سمجھتا ہے کہ

I am really glad that the honourable Prime Minister is also here and listening me.

جب سے یہ ملک بنا ہے جو بھی برسر اقتدار ہوتا ہے یا ان کی coalition پارٹی ہوتی ہے وہ سمجھتے

ہیں کہ پاکستانی وہی ہیں، جیسے آج کل "ق" لیگ بھی یہی سمجھ رہی ہے۔ باقی لوگوں کو یہ پاکستانی نہیں سمجھتے۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک کمیٹی بنی تھی، Prime Minister Sahib نے بنائی تھی WTO کے اوپر، اسفند یار ولی خان صاحب کو اس میں رکھا گیا۔ I am grateful to Bhinder Sahib کہ انہوں نے ایک کمیٹی بنائی جس میں انہوں نے میرا نام ڈلوایا۔ میں یہ سمجھتا ہوں جناب! کہ جس آدمی کا کوئی کام ہو اس کے سپرد کیا جائے۔ خواہ وہ اپوزیشن سے ہو یا وہ گورنمنٹ سے ہو۔ میں نے personally آپ سے ایک request کی تھی۔ اس میں مجھے کوئی interest نہیں ہے، نہ مجھے اس سے کوئی لینا دینا ہے۔

I will be glad if the honourable Prime Minister hears me what I am saying.

Prime Minister Sahib

اگر آپ سن رہے ہوتے تو زیادہ اچھا ہوتا۔ میں آپ سے عرض کر رہا ہوں جناب! یہ ایک منٹ کی بات ہے کوئی لمبی بات نہیں ہے۔ میں نے آپ سے عرض کیا تھا کہ Export Development Board میں اگر کسی سینیٹر کا نام جانا ہے تو میرا نام بھیج دیجئے گا۔ اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہاں سے کچھ ملنا تھا یا میں نے کچھ وہاں سے لینا تھا but I would have given something from my side in that Board میں نے کوئی deliberation کرنی تھی کیونکہ یہ میرا subject ہے، میرا item ہے۔ میری محترمہ کسی ہمشیرہ کا نام وہاں پر گیا ہے مجھے نہیں سمجھ پڑتی کہ وہ کون ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ (ق) لیگ جو ہے وہ صرف پاکستان نہیں ہے بلکہ وہ Export Development Board میں ہمارے ایکسپورٹر کے جو پیسے ہیں، ان کے expenditure سامنے آتے ہیں اس کے لئے ہماری ہمشیرہ بیچاری اس کو کیا سمجھتی ہوگی۔ اگر آپ نے (ق) لیگ کو پاکستان اور اسلام بنانا ہے تو (ق) لیگ میں بھی business community کے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں ان میں سے کسی business community کے آدمی کو بھیجتے مجھے نہ بھیجتے۔ جہنم میں جاؤ۔ مجھے کوئی interest نہیں ہے۔ مجھے اس میں سے کچھ نہیں ملنا ہے ۔ میں نے کوئی development دینی ہے، کچھ کرنا ہے۔ میں اس لئے کہتا ہوں اگر کل کوئی مجھے ڈاکٹری میٹنگ میں بھیجے تو I will never go کیونکہ I don't no any thing about the medicine دوسری بات میں عرض کرنا چاہتا ہوں، میری التجا ہے کہ اس وقت کرکٹ میں ایک

crisis آیا ہوا ہے جنرل صاحب نے استعفیٰ دیا ہے۔ I don't have any relation with Imran Khan لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج اس ملک کے پرائم منسٹر صاحب خود یا صدر صاحب عمران صاحب کو درخواست کریں اس کو کرکٹ کا چیف ایگزیکٹو بنا دیں ۔ تو میرا خیال ہے کہ اس ملک کی ایک بہت زیادہ خدمت ہو گی اور بڑی اچھی کوشش بھی ہو گی شکریہ جناب۔

جناب چیئرمین : جی بھنڈر صاحب۔

II) RE: WTO

چوہدری محمد انور بھنڈر : جناب والا' میرا اٹھنے کا تو کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن الیاس احمد بلور صاحب کی تقریر سننے کے بعد میں کچھ گزارشات پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میں ممنون ہوں ان کا انہوں نے یہ چیز appreciate کی کہ .W.T.O کی جو ہاؤس کمیٹی بنی تھی اور جس میں جناب کامرس منسٹر صاحب نے بڑی فراخدلی کا ثبوت دیا تھا اور وہ کمیٹی کام کر رہی ہے۔ اس میں ہم نے تجویز کیا تھا کہ اپوزیشن کے ممبران اس میں حصہ لیں ' ہم نے ایک گورنمنٹ پارٹی کا' ایک اپوزیشن کا' ایک گورنمنٹ پارٹی کا' ایک اپوزیشن کا' ایک گورنمنٹ پارٹی کا' ایک اپوزیشن کا' ہم نے پانچ چھ آدمی اور وہ آدمی جناب والا select کئے تھے جو .W.T.O کے متعلق کچھ جانتے ہیں۔ finances کے متعلق جانتے ہیں' انڈسٹری کے متعلق جانتے ہیں' لیکن جناب دو meetings اس کی ہم نے کی ہیں ان میں مختلف اداروں سے briefing لی ہے۔ لیکن میں جناب بڑے افسوس کے ساتھ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اپوزیشن کی طرف سے کسی آدمی نے اس good will gesture کا جواب مثبت نہیں دیا۔ اس میٹنگ میں ارکان اپوزیشن کی طرف سے تشریف نہیں لائے۔ ہم چاہتے ہیں ' ہم تو جناب ان کو لے کر چلنا چاہتے ہیں' ہم تو اکٹھے کام کرنا چاہتے ہیں' ہم تو ملک اور قوم کے مفاد کے لئے کام کرنا چاہتے ہیں۔ جو تجاویز دیں ہم ان کو welcome کرنا چاہتے ہیں' ان کو associate کیا گیا ہے اور جناب توقع یہ تھی اور میں نے خود بھی ان کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ یہ ایک national issue ہے اس national issue پر آئیے مل کر بیٹھیں' مل کر تجاویز ہم تیار کریں' اور ہم گورنمنٹ کو submit کریں۔ کامرس منسٹر صاحب کی خدمت میں بھی یہ عرض کیا تھا کہ ہم contribute کرنا چاہتے ہیں۔ اس floor کی طرف سے

ایک جامع اور واضح رپورٹ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن جناب والا' ابھی ہم بلور صاحب کی موجودگی سے تشنہ ہیں وہ تشریف نہیں لا سکے تھے لیکن درخواست کروں گا کہ آئندہ میٹنگ جو تیرہ تاریخ کو ہو رہی ہے وہ تشریف لائیں اور اپوزیشن کے ان اراکین سے جو اس کمیٹی میں elect ہوئے ہیں اور اس کمیٹی کا حصہ ہیں ان سے بھی درخواست کروں گا کہ آپ تشریف لائیے' contribute کیجیئے اور ایک جامع رپورٹ تیار کریں۔

جناب الیاس احمد بلور : جناب میں پہلی میٹنگ میں آیا' second meeting میں رمضان شریف میں ملک میں نہیں تھا اور میں نے Honourable Minister صاحب سے personally regret کی کہ I will not come کیونکہ انہوں نے کہا کہ یہ تشنگی ہے میں نے پہلی میٹنگ attend کی تھی second meeting میں نہیں آیا۔

جناب چیئرمین : جی منسٹر صاحب ۔

Mr. Humayan Akhtar Khan (Minister for Commerce): Thank You Mr. Chairman, the Prime Minister was kind enough to form a task force of the Parliament for W.T.O. affairs in which we had honourable members from the Senate as well as from the National Assembly;due representation was given to all the coalition parties as well as the opposition partics and from the Senate, we tried to take one member from each province. We had included Mr. Asfand Yar Wali in that committee but if the honourable Senator so desires, we will exclude Mr. Wali's name and add that party's name which is accepted to them. The only thing that is there, if we have two Senators from one province then we have to have two Senators from each of the other provinces too and if the committee becomes too large then, as you know, very large committees usually are doing little.

As far as the Senator's request for the Export Development Board is concerned, I was not aware of his keen desire to participate in it but I would welcome him and I will include him in that board. Thank you.

جناب چیئرمین: جی میمن صاحب۔

III) RE: ROLE OF OPPOSITION

جناب نثار احمد میمن: شکریہ جناب چیئرمین صاحب۔ آج ہم نے پھر ایک بار ایوان کے اس جانب سے اپنے ساتھیوں اور دوستوں کو دیکھا کہ ان کو پاکستان سے کتنی محبت ہے۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ ان کو جمہوری قدروں سے کتنی محبت ہے۔ انہوں نے آج پھر اس بات کو ثابت کیا ہے کہ وہ صرف پارٹی کے مفادات پر اپنے ذاتی خیالات کو ترجیح دیتے ہیں۔ پاکستان کا تقدس، پاکستان کا وقار، پاکستان میں جمہوریت کا لوٹ آنا، پاکستان میں ایک elected حکومت کو قائم ہوئے ایک سال ہو چکا ہے اور آج نو مہینے ہوگئے ہیں مگر ان کا رویہ وہی ہے۔

عراق پر تو وہ اس ایوان میں بیٹھ کے debate بھی کر سکتے تھے، ایک unanimous resolution پر agree کر سکتے تھے مگر آج افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ پاکستان کے مسائل کا ذکر تو کرتے ہیں لیکن ان پر بحث کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ پھر وہی desk thumping کرکے نکل جاتے ہیں۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ اس لئے میں آج اس ایوان میں ایک resolution پیش کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے افسوس ہے کہ میں یہ کر رہا ہوں مگر اب یہ ضروری ہو گیا ہے کہ خاص طور پر ان کو پتا چلنا چاہیئے کہ ایوان جو پاکستان کی نمائندگی کر رہا ہے، پاکستان کے عوام کی نمائندگی کر رہا ہے، وہ اس بات کی قطعاً اجازت نہیں دے سکتا کہ وہ پاکستان کا تقدس اور اس ایوان بالا کا تقدس سیاست کی نظر کر دیں۔ لہٰذا میں resolution پیش کرتا ہوں کہ یہ ایوان اس بات کی مذمت کرتا ہے کہ ہمارے وہ ساتھی جوعوام کے ووٹوں سے منتخب تو ہو کے آئے مگر انہوں نے اس ایوان کا تقدس مدنظر نہیں رکھا اورمسلسل ایوان کی کارروائی میں نہ شامل ہو کر اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ ان کے پیش نظر نہ تو اس ایوان کا تقدس ہے، نہ ملک کا اور نہ اس ملک کے عوام کا۔

ہم ان دوستوں کو ایک بار پھر مدعو کرتے ہیں کہ آئیے اس ایوان کی کارروائی میں شامل ہوں یا پھر فیصلہ کیجئے اور استعفیٰ دیجئے تا کہ نئے لوگ آ کر جمہوریت کو مستحکم کر سکیں۔ شکریہ۔

Mr. Ilyas Ahmad Bilour: Sir, before you go for the vote on this Resolution, I want to say something Sir when something is tabled

Resolution کے پاس کرنے کی favour میں انہوں جو کہا ہے ۔

جناب چیئرمین: وہ procedure follow کریں گے اس کا۔ ابھی تو آئے گا It will be considered, it is not being debated now. Now let us move on with the Questions.

جناب محمد سرور خان کاکڑ: جناب بات یہ ہے کہ آدھا پونا گھنٹہ ہو گیا ہے۔ یہاں ہاؤس میں بحث ہو رہی ہے ۔ مجھے پتا نہیں چلتا ہے کہ ہاؤس Order of the Day کے مطابق ہو رہا ہے یا یہاں ایسے ہی---

جناب چیئرمین: نہیں یہ Points of Order پر ہو رہا ہے ۔ ابھی Order of the Day پر آتے ہیں۔

جناب محمد سرور خان کاکڑ: بات یہ ہے کہ Point of Order کا بھی تو ایک وقت ہو تا ہے۔

جناب چیئرمین: بالکل صحیح ہے۔ آپ صحیح کہہ رہے ہیں۔

جناب محمد سرور خان کاکڑ: آپ مہربانی کریں ۔ ہاؤس کی کارروائی چلائیں اور سوالات پوچھیں تاکہ ایوان میں کارروائی شروع ہو۔ اس قسم کے بحث مباحثے پر تو ایوان رات تک چلتا رہے گا اور کوئی فیصلہ نہیں ہو سکے گا۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ Order of the Day کے مطابق کارروائی شروع کریں۔

PANEL OF PRESIDING OFFICERS

Mr. Chairman: Thank you. Item No. 1, Panel of Presiding Officers. In pursuance of sub rule 1 of Rule 14 of the Rules of Procedure

and Conduct of Business in the Senate 1988, I nominate the following members in order of precedence to form a panel of Presiding Officers for sixth session of the Senate of Pakistan.

1. Dr. Khalid Ranjha.
2. Mr. S.M. Zafar.
3. Mr. Muhammad Ali Durrani.

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman: We may now take up questions. Dr. Muhammad Ismail Buledi Question No. 1. Again Dr. Muhammad Ismail Buledi Question No. 2 & 3.

1. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to Kalat, Mastung, Qila Saifullah, Loralai, Pishin and Hanna, Urak, Quetta, if so, when?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: Quetta, Mastung and Pishin are already on gas. The details of gas supply schemes for Kalat, Qila Saifullah, Loralai and Hanna, Urak are as follows:—

Town	Supply main		Distribution main		Total Project cost Million Rs.	Per Consumer Cost (Rs.)
	Length (K.M.)	Cost (Rs. Million)	Length (K.M.)	Cost (Rs. Million)		
Kalat	89	340	151	130	470	1,12,872/-
Qila Saifullah	140	570	292	251	821	2,66,891/-
Loralai	5	224	40	76	300	1,62,514/-
Hanna and Urak	21	44	20	22	66	1,28,879/-

To implement the schemes for Kalat and Qilla Saifullah, the gas company has asked for provision of Rs. 150 million and Rs. 513.190 million (cost over and above the criteria limit) respectively. These schemes will be undertaken on release of funds to the company.

2. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the amount paid by the Federal Government to the provinces as royalty on gas, during last three years, with province-wise break-up?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: Amount paid by the Federal Government to the province as royalty on Gas during the last three years is given as under:

(In Million Rupees)

Year	Punjab	Sindh	Balochistan
1999-2000	750.350	2368.68[illegible]	483.614
2000-2001	738.164	3118.625	951.490
2001-2002	858.471	4070.916	764.225

3. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state:

(a) the amount of Zakat released by the Government to each province during the last seven years;

(b) the utilization of zakat funds in Balochistan during the said period with head-wise break-up; and

(c) whether there is any proposal under consideration of the Government to improve the existing system of Zakat distribution in the country?

Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr: (a) Funds amounting to Rs. 22046.203 million were released during the last seven year *i.e.* 1996-97 to 2002-03 to the provinces. Province-wise detail is as follows:—

(Rs. in Million)

Punjab	12573.054
Sindh	5386.219
NWFP	3174.115
Balochistan	912.815

(b) Funds amounting Rs. 1034.711 million were utilized in Balochistan during said period. The utilized amount exceeding the released funds is due to the reason [illegible] of the previous years lying unspent were also carried forward for [illegible] break-up is at Annex-A.

(c) There is a proposal to computerize the zakat disbursement system in order to ensure transparency and prompt payments to beneficiaries. Furthermore Federal Cabinet has decided to constitute a committee to be headed by a Federal Minister for revamping and streamlining the zakat disbursement procedures.

Annex-A

Statement showing the utilization of Zakat Fund in Balochistan from 1996-1997 to 2002-2003

HEAD	1996-97	1997-98	1998-99	1999-00	2000-01	2001-02	2002-03	Total
Guzara Allowance	14.711	0.495	49.930	73.680	67.850	106.250	108.520	421.436
Educational Stipends	4.064	0.000	12.610	23.280	8.230	36.940	32.210	117.334
Stipends to students of Deeni Madaris	1.731	0.000	5.200	7.190	3.020	9.830	12.920	40.841
Health Care	1.233	0.135	4.090	13.740	3.110	14.920	10.770	48.048
Social Welfare, Rehabilitation	0.452	0.000	1.510	5.260	2.620	10.360	7.190	27.892
Marriage Assistance to unmarried women	1.003	0.185	3.550	5.530	1.060	7.420	7.210	25.958
PRSZ*	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	102.200	251.002	353.202
Total	23.244	0.865	76.890	128.680	86.790	288.420	180.900	1034.711

*Permanent Rehabilitation Scheme of Zakat was initiated in financial year 2001-2002

Mr. Chairman: Next Question No. 4 Mr. Muhammad Abbas Komali

4. ***Mr. Muhammad Abbas Komaili:**

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to arrange return by early flights of the intending Pilgrims of Hajj 2004 of Millate Jaafaria as per past practice?

Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr: Yes. This proposal is under consideration.

Mr. Chairman: Any supplementary question?

Mr. Muhammad Abbas Komali: Sir, in the answer that is "yes" and "the proposal is under consideration." Its a long time, it is under consideration, the problem arose last year even; so how far will it take and there should be some decision over it.

اس سلسلے میں پچھلے سال کتنے سارے حاجیوں کو تکلیف ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ حج کے معاملات کے متعلق میں عرض کروں گا کہ چونکہ religious affairs کا کوئی منسٹر نہیں ہے۔ حج کے معاملات میں لوگوں کی عام شکایات ہیں اور انہیں بڑی دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ Religious Affairs Ministry سے انہیں intime کوئی جواب نہیں ملتا۔ وہ کس سے بات کریں، کس سے pursue کریں۔ اب balloting ہوئی ہے، ہمیں تسلیم ہے کہ balloting شفاف ہوئی ہے لیکن اس میں بڑی کوتاہیاں ہوئی ہیں۔ جیسے کہ محرم اور نا محرم کا مسئلہ ہے۔ اگر بیوی کا نام نکل آئے اور شوہر کا نام نہیں نکلا تو شوہر کے بغیر وہ کیسے جائے گی۔ یا شوہر کا نام نکلا ہے اور بیوی کا نہیں نکلا ہے تب بھی problem ہے۔ اس کے علاوہ کچھ کاروان ہیں جو کہ عالم کی قیادت میں جاتے ہیں، وہاں پر عالم انہیں guide کرتا ہے کہ کس طرح سے اسے دیکھا جائے اور اس منسٹری کو فعال بنایا جائے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس منسٹری کی طرف گورنمنٹ کی قطعاً کوئی توجہ

نہیں ہے۔ جبکہ اس منسٹری کی بڑی اہمیت ہے اگر اس کی ضرورت نہیں ہے تو اس کو abolish کر دیں اور اگر اس کی ضرورت ہے تو کم از کم اس کا کوئی منسٹر تو ہونا چاہیئے۔

Mr. Chairman: Waseem sahib please take this affair to the Ministry of Parliamentary Affairs and the Government?

جناب وسیم سجاد: جناب اس وقت religious affairs کی portfolio پرائم منسٹر صاحب کے پاس ہے اور جہاں تک ان کی شکایت ہے کہ یہ دیر ہو رہی ہے تو میرا خیال ہے انہوں نے یہ بات کی تھی اور وزیر اعظم صاحب نے کہا ہے کہ اس پر ہم غور کر رہے ہیں اور اس پر کوئی نہ کوئی فیصلہ ہو جائے گا۔ دوسرا انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ جہاں تک وزیر مقرر کرنے کا سوال ہے وہ تو جب بھی cabinet expansion ہو گی تو یقیناً religious affairs -----

جناب چیئرمین: محکمہ ہے، سیکرٹری ہے، additional charge ہے تو میرا خیال ہے اس پر جو بھی issues ہیں وہ آپ convey کیجیئے۔ محرم، محرم سے جدا ہو گیا۔ that could be conveyed. It is an applicant's very pertinent point. How can a family that balloted together not go together.

جناب وسیم سجاد: ویسے بھی وزیر اعظم صاحب نے آج بات کی تھی۔ میرا خیال ہے میں بھی وہ دہرا دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا تھا کہ جہاں تک حج اور عمرے کا تعلق ہے تو یہ اللہ کی طرف سے بلاوا آتا ہے تو جس کو بلاوا آتا ہے وہ چلا جاتا ہے۔ میرے خیال میں ہمارے مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ انشاء اللہ جس کا بلاوا آئے گا، وہ ضرور چلا جائے گا۔

جناب محمد عباس کمیلی: جناب بلاوا تو اللہ کی طرف سے آتا ہے جب انسان قبر میں جاتا ہے۔ وہ بلاوا اور ہے، یہ بلاوا اور ہے۔

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: This question will be carried on the next day. This will not stand answered.

جناب محمد عباس کمیلی: جناب اس مسئلے کو ذرا اہمیت دی جائے اور یہ مسئلہ میں آج نہیں پیش کر رہا ہوں، کئی مہینوں سے یہ مسئلہ چل رہا ہے۔

جناب چیئرمین : نہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ they will take it up اور وزیر اعظم صاحب نے discuss بھی کیا ہے تو اس کے بارے میں جیسے بھنڈر صاحب بھی کہہ رہے ہیں کہ ہراج صاحب جو Parliamentary Affiars والے ہیں they will come back next time. He will again do that.Next qestion No. 5.

5. ***Mr. Muhammad Abbas Komaili:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the Government recently abolished System Development charges which were being charged from the consumers by WAPDA & KESC, if so, whether the amount already charged will be refunded to the consumers?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: System Development Charges have been abolished in case of KESC *w.e.f.* 2nd September, 2003.

WAPDA/DISCOs recover System Development charges only from Industrial Consumers to accommodate their loads on the distribution network.

The amount already charged is therefore not refundable.

Mr. Chairman: Any supplementary question?

جناب محمد عباس کمیلی : جی جناب supplementary ہے - system development charges اچانک KESC اور WAPDA نے charge کرنے شروع کر دیئے اور very heavy amount، جبکہ کوئی سسٹم develop نہیں ہوا ، کوئی improvement اس سسٹم میں نہیں ہوئی اور اتنی سختی کی گئی ، consumers کو humiliate کیا گیا ، انہیں harass کیا گیا، اُن کے connections کاٹ دیئے گئے۔ان کو لاکھوں میں نقصان دیا گیا - میں آپ کو for sure کہتا ہوں کہ کوئی system development نہیں ہوئی ہے۔ Even لوگوں کو مجبور کیا گیا ہے کہ وہ کورٹ کی طرف جائیں، ہائی کورٹ نے بھی فیصلہ دے دیا ہے کہ یہ فیصلہ غلط ہے۔ اس کے باوجود بھی harassment کی گئی اور اب جبکہ charges ختم کئے گئے ہیں، جو زبردستی ڈنڈے کے زور پر recover کرچکے ہیں وہ واپس کرنے سے انکار کرتے

ہیں۔ جناب ! یہ charges غلط تھے۔ جب آپ نے abolish کئے ہیں اور جو آپ نے charges recover کئے ہیں وہ واپس ہونے چاہئیں۔ آپ نے system میں کوئی improvementنہیں کی ہے۔ جو تار لگے ہوئے ہیں، جو کھمبے لگے ہوئے ہیں وہ برسوں پرانے ہیں، آج تک as it is ہیں۔ اس کی وجہ سے electricity کے problems ہیں، جب system development ہو ہی نہیں رہی ہے، جس کام کا آپ charge کر رہے ہیں اور heavy amount آپ charge کر چکے ہیں۔

جناب چیئرمین: کہیں بھی نہیں ہوا ہے۔

جناب محمد عباس کمیلی: جی۔

جناب چیئرمین: کہیں بھی نہیں ہوا ہے۔

جناب محمد عباس کمیلی: جی نہیں۔ دیکھیں اگر نیا connnection دیا جا رہا ہے تب تو بات اور ہے لیکن جو پرانے connections ہیں، خاص طور پر کراچی میں سارے system کا بیڑا غرق ہو گیا ہے۔

Mr. Naseer Ahmad Khan: Mr. Chairman! This particular system charges have been abolished from the 2nd of September, 2003.

اب یہ مسئلہ ہے کہ

the charges which have already been charged have to be collected. There is a law which came effective from the 2nd of September, since then nothing has been done but initially there is a law, for example, which is prevailing, in September has to be followed.

Mr. Chairman: He thinks that money that was collected, does not seem to have been utilized anywhere, so its visible. That is his point.

Mr. Naseer Ahmad Khan: Exactly.

Mr. Muhammad Abbas Komaili: Those consumers who

were given connections years back. 20 years back, at that time they made the payments. So, why again?

Mr. Chairman: I think this have to.............

Mr. Naseer Ahmad Khan: Because honourable Minister himself is not here but I think basically whatever has been charged is being charged.

Mr. Chairman: That is fine. I think his question is that........

we will arrange a meeting in the House, we یا پھر اس کو منسٹر صاحب سے مل کے can raise it again as you want.

Mr. Chairman: No. 6, Mr. Babar Khan Ghori.

6. ***Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) the amount collected so far through the Hero Cards Prize Scheme in connection with SAF Games; and

(b) the name of the private agency to which contract of the said scheme was awarded and the terms and conditions of the contract; and

(c) the period for which the said scheme will continue?

Mr. Rais Munir Ahmed: (a) Total amount received by the 9th SAF Games through the Hero Card Scheme to date is Rs. 55,241,410.

(b) The contract of the said scheme was given to M/s. Interflow Communication Pvt. Ltd. The terms and conditions of the contract are Annexed.

(c) The Hero Card Scheme will continue indefinitely for raising fund for the promotion of sports related activities.

Annexure

TERMS AND CONDITIONS OF THE CONTRACT

The Hero Card Scheme is based on ZERO INVESTMENT BY 9th SAF GOC against which Rs. 55.2 million has been received by 9th SAF GOC from November 2001 till todate. Other terms and conditions of the contract are as under:—

(a) Interflow to underwrite the cost effect, production of cards, import of cards and all marketing cost related to the project with out any investment from 9th SAF GOC. The underwritten cost will be recovered by interflow from the sales of cards as and when they occur through disbursement on a periodic basis.

(b) Revenue from the sales of cards shall be appropriated in the following manners:—

(i)	7.14%	Estimate cost of Cards and Freight.
(ii)	3.15%	Custom Duties, Taxes and others.
(iii)	1.82%	Fix fee of Custodian Bank.
(iv)	11.40%	Distributor/Retailer Commission.
(v)	0.60%	Withholding Tax on distributor commission.
(vi)	20%	Smaller Prizes.
(vii)	15%	Bigger Prizes.
(viii)	5%	Bumper Prize through NBP.
(ix)	2%	Withholding Tax @ 10% on smaller prizes.
(x)	7.50%	Marketing advertisement and miscellaneous.
(xi)	2.50%	Fixed cost for administration.
(xii)	0.50%	Fees of Project Management Consultants.
(xiii)	23.39%	Share of 9th SAF GOC.

(c) Smaller price upto Rs. 100/- to be paid by the retailer at the point of sale and all prizes above Rs. 500/- to be paid by custodian Bank National Bank of Pakistan (NBP).

(d) Cards to be kept in safe custody at the bounded warehouse or NBP.

(e) Cards to be release only to the authorized distributors presently M/s. "VIKOR ENTERPRISES (PVT.) LTD" against cash payment of 30—45 days deferred Letter of Credit in favour of 9th SAF GOC—Hero Card Account held with NBP. Net payment to be received from the distributor is on the basis of the face value of the card, less 20% for payment of smaller prizes by the retailer and 11.40% distributors commission.

(f) Disbursement of payments from the account are made periodically after audit assurance and certification by the Chartered Accountant as per the distribution stated at para 1a(4) (b) upon receipt of audit assurance and certification from the CA disbursement is made through cross cheques jointly signed by both parties.

(g) All import duties and other taxes related to the cards and withholding tax on the payment of prizes and distributor commission to be paid to Government of Pakistan (GOP).

Mr. Chairman: Any supplementary.

جناب بابر خان غوری۔ جناب! پہلے تو یہ افسوس ہے کہ وزراء حضرات کا interest آپ کے سامنے ہے کہ ابھی Water and Power کے حوالے سے سوال تھا تو دوسرے وزیر صاحب جواب دے رہے تھے۔ اب کھیلوں کے متعلق آیا ہے تو وزیر صاحب موجود نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین: ان کے نمائندے ہیں۔

جناب بابر خان غوری۔ جناب! نمائندے ہوتے ہیں لیکن نمائندے کہتے ہیں کہ ہمیں پتا نہیں ہے یا تو نمائندے پورا جواب دیں۔

Mr. Chairman: This has to be taken up that the Ministers

should be sitting here: its very important. They are representatives of the House. I think, we should convey that and somebody should brief it properly.

جناب بابر خان غوری۔ جناب! ساڑھے پانچ کروڑ روپے انہوں نے ہیرو کارڈ میں جمع کئے اور SAF games ملتوی ہوئے ہیں، last time نہیں ہوئے اس کے باوجود یہ scheme continue کر رہی ہے۔ انہوں نے جو جواب دیا ہے، جو انعامات تقسیم کئے ہیں، جو انعامات جا رہے ہیں وہ صرف 40% ہیں۔ یعنی جو total amount receive ہوا ہے، 40% انعامات کی شکل میں ہے اور 60% پورا بندر بانٹ ہے۔ میرا وہی question ہے۔ اس سلسلے میں میری گزارش ہے کہ کیا یہ اس سلسلے میں تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اگر رکھتے ہیں تو آج اس سینیٹ کو، اس ایوان کو بتائیں کہ عوام کا جو پیسہ انہوں نے اس scheme کے نام پر لیا ہے-------
پہلی بات یہ کہ جس کمپنی کو انہوں نے دیا ہے اس کا کوئی اشتہار نہیں دیا ہے کہ یہ ایک scheme ہے۔ اس کے لئے مختلف companies آتیں۔ یہ کسی کو 11% کمیشن دے رہے ہیں، کسی کو 7% کمیشن دے رہے ہیں، total بندر بانٹ ہے۔ Administration کے نام پر انہوں نے اخراجات show کئے ہیں۔ میرا question یہ ہے کہ اتنا بڑا فراڈ SAF game کے نام پر کیا گیا ہے اور آج بھی جاری ہے۔ اس کا کوئی پتا نہیں ہے۔ آج بھی وہ scheme جاری ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا یہ اس کی تحقیقات کا ارادہ رکھتے ہیں؟ جو 60%دوسری مدات میں اخراجات ہو گئے ہیں اس کی تفصیلات ہمیں بتائیں؟

Mr. Chairman: Any Minister?

جناب احمد علی: جناب! سوال تو کچھ اور تھا، یہ start کہیں اور ہو گئے ہیں۔ انہوں نے جو پوچھے ہیں وہ کچھ اور ہیں۔ انہوں نے کہانی اور جگہ سے شروع کی ہے۔

(مداخلت)

جناب احمد علی: میں اس حد تک جواب دے سکتا ہوں جہاں تک میرے پاس سوالوں کا جواب ہے۔

جناب چیئرمین : پوائنٹ وہی ہے ۔ وسیم صاحب ! we should have properly briefed Ministers. Other Ministers should be present because it wastes time.

جناب احمد علی: نہیں، میں دے سکتا ہوں۔ جہاں تک میرے پاس-----------

جناب الیاس احمد بلور : محترم وزیر صاحب کو یہ علم نہیں کہ سوالوں کے ضمنی بھی ہوتے ہیں اور ان ضمنی سوالوں کے بھی جواب دینے ہوتے ہیں۔ وہ اس موضوع پر ہی بات کر رہے ہیں۔ وہ کسی اور پر بات نہیں کر رہے۔ یہ جو 55 million روپے آئے ہیں وہ کہاں گئے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ 40% یہاں ہیں اور 60% وہاں گئے ہیں۔ ایک سوال کے اوپر تین ضمنی سوالات ہوتے ہیں اور کئی دفعہ وسیم سجاد صاحب نے تو ہمیں چار چار، پانچ پانچ ضمنی سوالات کی اجازت دی ہے تو supplementary questions میں یہ آتا ہے ۔

جناب احمد علی : جناب ! پہلے سوال تو کرلیں، ضمنی تو بعد میں آئے گا ۔انہوں نے سوال ہی نہیں کیا تو ضمنی کیسا؟

جناب چیئرمین: وہ سوال تو لکھا ہوا ہے ۔

جناب احمد علی: پہلے یہ میری بات تو سن لیں پھر کہوں گا۔

جناب چیئرمین : اچھا۔ آپ اپنی بات سنا دیں اور جواب دیں۔

جناب بابر خان غوری : کھیل کے حوالے سے جتنے سوال ہیں، ان کو موخر کیا جائے ۔

جناب چیئرمین : آپ properly brief کریں، question to question دیکھیں if justified ہے تو that will come back again. جہاں جہاں آپ سمجھتے ہیں، ان کو defer کردیتے ہیں۔

جناب بابر خان غوری : ان کو defer کردیں کیونکہ وزیر صاحب نہیں ہیں اور یہ جواب نہیں دے پا رہے، تو میرے خیال میں یہ defer کردیں۔

جناب چیئرمین: Question No.7,8 ان ہی کے ہیں سارے۔

جناب بابر خان غوری: سات تک ہے، آٹھواں پیٹرولیم کے حوالے سے ہے، اس کے بھی Minister نہیں ہیں۔

Mr. Hamayun Akhtar Khan: Ministry of Petroleum, I am also here.

Mr. Chairman: Question No. 7 is deferred and we will go to question No.8.

8. ***Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the quantity of oil imported by the government from Iraq during the last year?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: Nil.

جناب بابر خان غوری: جناب یہ سوال تب کیا گیا تھا جب صدام حسین عراق میں موجود تھے۔ عراق کے اوپر قبضہ نہیں ہوا تھا اور آج اس کا جواب آ رہا ہے۔ پہلے تو میں آپ سے یہ احتجاج کروں گا کہ اس سوال کا پورا scenario ختم ہو گیا۔ عراق سے ہمیں تیل سستا مل سکتا تھا wheat or rice کسی بھی اپنے item کی export کے بدلے میں تو میں نے اس وقت کے مطابق سوال کیا تھا اور جواب ہمیں آج ملا ہے۔ تو میرا پہلا اعتراض یہ ہے کہ ان Departments سے پوچھا جائے کہ یہ جواب اتنا delay کیوں کیا گیا۔ ظاہر ہے ہمارا اجلاس بھی اڑھائی ماہ کے بعد ہوا ہے۔ اس کے لئے بھی میری آپ سے گزارش ہے کہ اگر یہ ماہانہ ہوتا رہے تو یہ سوالات اس طرح delay نہ ہوں۔

جناب چیئرمین: Point noted but Leader of the House ذرا محکموں کو کہیں کہ جواب جلدی آنے چاہئیں اور ہم بھی ایک شیڈول بنا کر پہلے ہی آپ کو بھیج دیں تاکہ indicative ہو جائے کیونکہ پھر delay کی کوئی اور وجوہات ہو جاتی ہیں۔ we are trying to

do that and government کی طرف سے بھی answers would be expedited.

جناب بابر خان غوری : بہت شکریہ جناب چیئرمین۔ مجھے امید ہے کہ آپ کی اس ruling کے بعد تمام departments سے جوابات جلد آئیں گے اور وزراء صاحبان کو یہ بھی کہہ دیں کہ وہ جوابات جو ان کو department لکھ کر دیتا ہے' ان کو تھوڑا سا پڑھ لیا کریں' enquiry کر لیا کریں - میرا ضمنی سوال یہ بن رہا ہے -

جناب چیئرمین : آپ ضمنی بنائیں یہ تو تیار بیٹھے ہیں -

جناب بابر خان غوری : میرا ضمنی سوال یہ بن رہا ہے کہ عراق پر جب پابندی لگی تو وہ آپ کو' آپ کی کسی بھی item کے بدلے تیل دیتے تھے اور کافی سستا ہوتا تھا - تو آخر ہماری طرف سے کیوں کوشش نہیں کی گئی' اس کا advantage ہم نے کیوں نہیں لیا ؟ یہ میرا ضمنی سوال بن رہا ہے۔ انہوں نے جواب دیا ہے کہ ہم نے وہاں سے تیل نہیں لیا - کیوں نہیں لیا گیا ؟

جناب ہمایوں اختر خان : جناب چیئرمین ! crude oil ہمارا تقریبا 7.1 million ton آتا ہے جو ریفائنریز direct import کرتی ہیں ' proper procedure follow کیا جاتا ہے' جہاں سے اچھی deal ملے گی وہاں سے یہ تیل آتا ہے - اس وقت ہمارے پاس یہ تیل سعودی عرب ' ایران اور دبئی سے آرہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس وقت جو صورتحال تھی international market میں' اس میں یہ زیادہ viable تھا کہ crude oil ان ہی sources سے آئے اور عراق سے شاید یہ viability نہ بنتی ہو۔ جو POL products ہیں - - - 2000 ء سے furnace oil oil marketing companies, IPPs, WAPDA, Industrial Consumers, traders, direct import کرتے ہیں - - - - Deregulate ہو گیا ہے - یہ ان پر منحصر ہے وہ کہاں سے لیں اور Ist January, 2001 سے HSD جو ہے وہ بھی oil marketing companies and bulk consumers direct import کر رہے ہیں - شکریہ۔

جناب بابر خان غوری : جناب ! میں یہی کہہ رہا تھا کہ متعلقہ وزیر صاحب آ جاتے کیونکہ انہوں نے وہی جواب دیا جو department نے لکھ کر بھیج دیا اور محترم وزیر نے کوشش

کی لیکن بات یہ ہے کہ آپ دیکھیں عراق سے سب سے زیادہ تیل انڈیا نے لیا ہے اور وہ بہت ہی سستا تھا۔ وہ اس لحاظ سے کہ آپ نے پیسے نہیں دینے تھے' آپ کو اپنی کوئی product دینی تھی ۔ آپ اس کے بدلے تیل لیتے یعنی آپ کی اس طرح export بھی ہوتی اور دوسری جگہ سے جو آپ تیل لے رہے ہیں وہ آپ cash payment پر لیتے ہیں ۔ جو ابھی انہوں نے جواب دیا میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ نامناسب ہے کہ ہمیں جہاں سے سستا ملا ہم نے لیا۔ ایسی بات نہیں تھی ۔ Deal جو سستی تھی وہ عراق سے تھی لیکن وہاں سے کوشش نہیں کی گئی۔ اس کا ذمہ دار کون ہے ؟

Mr. Humayun Akhtar Khan: Mr. Chairman, it is hypothetical statement. He is not presenting any facts and figures. He is simply assuming that, that oil would be cheap. The other thing is, if we give commodities and products to them, they are not free. If we give wheat or rice, it was oil for food programme. You think the wheat or rice was free. It was barter thing.

جناب بابر خان غوری: جناب! میں پھر وہی کہوں گا کہ جواب study کرلیں۔ اگر یہ چاہتے ہیں تو میں international market کی rate list ان کو لا کر دوں گا کہ عراق اس وقت سب سے cheapest تھا کیونکہ ان پر sanctions تھیں اور ان کے پاس ایک ہی item تھا جس کو دے کر وہ دوسری چیزیں لے سکتے تھے۔یہ تیاری ہونی چاہیے۔

جناب چیئرمین: ہو سکتا ہے any way منسٹر صاحب۔

جناب بابر خان غوری: جناب منسٹر صاحب یہ accept کرلیں کہ تیاری نہیں ہوئی۔ جواب صحیح نہیں آیا۔ یہ accept کرلیں تو مناسب ہو گا۔

جناب چیئرمین: کر لیا انہوں نے کر لیا۔ جی بلور صاحب۔

Mr. Ilyas Ahmed Bilour: ..... prepare to answer your supplementaries regarding the petroleum sir,

جیسے ابھی آپ نے فرمایا کہ at present we are importing from Saudi Arabia. Is it true that Saudies are giving us one billion dollars free oil every year?

Mr. Humayun Akhtar Khan: We are currently importing the Arabian Light 50,000 barrels per day from Saudi Arabia on what is called a deferred payment arrangement.

Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Thank you very much Mr. Minister but I have heard that it is not a deferred payment arrangement. One billion dollars free

I think this was on news, this was on television, this جس وقت آپ سے ہوا تھا
was everywhere کہ جب سے آپ نے دھماکہ کیا تھا' اس کے بعد سے آپ کو ایک بلین ڈالر
کا تیل مفت مل رہا ہے۔ Is it true sir?

Mr. Humayun Akhtar Khan: Mr. Chairman, I like to say that the arrangements under which we are getting oil from Saudi Arabia is a deferred payment arrangement.

جناب چیئرمین، اس کا مطلب فری نہیں ہے deferred payment ہے clear
ہو گیا۔ No. 9 بھنڈر صاحب۔

9. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the amount of electricity bills outstanding against each department of the Government of N.W.F.P. as on 30-3-2003; and

(b) the reasons for not recovering the said amount?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) A list showing outstanding dues regarding electricity charges against each department of the Government of N.W.F.P. as on 31-3-2003 is attached.

(b) Reasons for not recovering the said amount are as under:—

(i) WAPDA cannot disconnect the sensitive defaulting departments.

(ii) Some Government Departments are complaining about the non-availability of funds against the payment of electricity bills.

WAPDA is regularly requesting the Finance Division, GOP, Islamabad for arranging deduction at source of outstanding electricity dues.

MAJOR DEFAULTING DEPARTMENTS/AGENCIES OF NWFP PROVINCIAL GOVT.

(Rs. in Million)

S/NO	NAME OF DEPARTMENT	RECEIVABLES ENDING 06/2002	BILLING 07/2002 TO 03/2003	COLLECTION 07/2002 TO 03/2003	RECEIVABLES ENDING 03/2003
A	NWFP PROVINCIAL GOVT DEPTT.				
1	CHIEF MINISTERS OFFICES/HOUSE NWFP PESHAWAR	0.69	12.33	10.21	2.81
2	NWFP HIGH COURT	0.30	6.40	5.29	1.41
3	NWFP LOCAL GOVERNMENT & RURAL DEVELOPMENT	-0.52	6.06	3.54	2.00
4	NWFP HIGH WAY	-0.18	4.11	1.35	2.58
5	NWFP COMMUNICATION & WORKS	-1.54	10.60	3.38	5.68
6	NWFP POLICE DEPTT	-1.46	43.86	17.47	24.93
7	NWFP EDUCATION DEPTT	-0.43	58.98	35.71	22.84
8	NWFP COMMISSIONERS	-0.86	4.30	0.69	2.75
9	DEPUTY COMMISSIONERS	-2.26	14.36	5.06	7.04
10	NWFP JAIL AND CONVICT	-2.77	20.36	14.89	2.70
11	NWFP AGRICULTURE	-0.57	8.42	4.33	3.57
12	NWFP FOREST WILD LIFE AND FISHERIES DEPTT	-1.49	6.49	3.21	1.79
13	NWFP IRRIGATION & POWER DEPTT	-23.13	284.76	151.19	110.44
14	NWFP BUILDINGS DEPTT	-1.03	11.46	3.33	7.10
15	NWFP HEALTH & WELFARE	-22.18	248.27	140.97	85.12
16	NWFP PUBLIC HEALTH & ENGG DEPTT	-35.63	762.43	209.23	517.58
17	SUB TOTAL(1 TO 16)	-93.05	1503.19	609.85	800.30
18	OTHERS	-4.80	54.15	37.80	11.55
19	TOTAL (17+18)	-97.84	1557.34	647.65	811.85
B	AUTONOMOUS BODIES UNDER NWFP PROVINCIAL GOVT				
1	PESHAWAR DEVELOPMENT AUTHORITY	2.50	49.33	33.83	18.00
2	KOHAT DEVELOPMENT AUTHORITY	-0.85	6.60	1.96	3.75
3	SUB TOTAL(1 to 2)	1.65	55.93	35.79	21.79
4	OTHERS	0.26	15.82	13.77	2.31
5	TOTAL (3+4)	1.91	71.75	49.56	24.10
C	LOCAL BODIES UNDER NWFP PROVINCIAL GOVT.				
1	MUNICIPAL CORPORATION PESHAWAR	-15.29	196.02	12.41	168.32
2	MUNICIPAL COMMITTEE KOHAT	-3.74	13.64	0.73	9.37
3	MUNICIPAL COMMITTEE MINGORA	-0.21	23.48	20.57	2.70
4	MUNICIPAL COMMITTEE BANNU	1.20	5.16	0.30	3.66
5	MUNICIPAL COMMITTEE KARAK	0.00	6.93	0.51	6.42
6	MUNICIPAL COMMITTEE D I KHAN	-0.40	4.04	0.39	3.25
7	MUNICIPAL COMMITTEE LAKI	-2.18	9.12	1.22	5.72
8	MUNICIPAL COMMITTEE ABBOTTABAD	-2.30	17.26	3.96	11.00
9	MUNICIPAL COMMITTEE MANSEHRA	-1.16	8.60	3.91	3.53
10	TOWN COMMITTEE PESHAWAR	0.00	4.22	0.78	3.44
11	... CHARSADDA	-0.11	7.07	1.24	5.72
12	[illegible]	[illegible]	7.08	0.60	5.74
13	TOWN COMMITTEE KALABUT TOWN SHIP HARIPUR	-0.28	4.40	0.38	3.74
14	SUB TOTAL (1 to 13)	-27.62	307.22	47.00	232.61
15	OTHER	-7.21	60.30	40.87	12.21
16	TOTAL (14+15)	-34.83	367.52	87.87	244.82
D	TOTAL PROVINCIAL (A+B+C)	-130.76	1996.61	785.08	1080.77

Mr. Chairman: Taken as read. Any supplementaries?

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Yes sir. In this question, I have asked for the details of the arrears of the electricity bills against different departments of the government of NWFP. Sir, so far as one

consumer is concerned, if he does not pay the bill, connection is disconnected. He is charged for that, penalty is imposed on that. But sir, here, one thousand eighty million rupees are outstanding as the arrears of the electricity bills from different departments of the government of NWFP . Is it not an alarming situation sir? And I had asked for the reasons why this recovery is not being effected from that, and sir, the answer is, that Wapda can not disconnect the sensitive defaulting departments, then what are those measures sir, by which they would recover these amounts?

Mr. Chairman: I think they have mentioned regularly requesting the Finance Division.

Mr. Naseer Ahmed Khan: Mr. Chairman, the point is that these departments are government departments and its like paying from one pocket to the other but the honourable Senator has an extremely valid point because if individuals are suffering, this amount, which is a huge amount, should be recovered from them. The honourable Minister for Power is from the Frontier, any way on all access my friendship with him, to see that these amounts have been recovered. However, a lot of things have been done. The departments have been told that they have a certain responsibility towards the exchequer of the government and they have to dash out this amout which is......

Mr. Chairman: I presume they are undisputed amount.

Mr. Naseer Ahmed Khan: There is also some dispute with the Federal Government on the allocation of funds between the

government and the porvince.

Mr. Chairman: If there is a dispute then the figures have to be put as such.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Supplementary sir. The other reason that has been given is that some government departments are complaining about the non-availability of the funds against the payment of the electricity bills. Sir, to whom they are complaining? Who is responsible? The provincial government. They are the departments of the provincial government, provincial government is responsible and if they do not release their funds, then sir,

واپڈا کا پھر خدا ہی حافظ ہے۔ ایک ارب روپیہ تو صرف ایک حکومت کی طرف ہے۔

جناب چیئرمین: آپ جواب دے رہے ہیں کیا؟ You want him to answer

Mr. Naseer Ahmed Khan: Sir, the point is that the point is taken and as I said before, basically, there is a dispute between the provincial government and the local department. Also, there is a dispute of funds between the federal government and the provincial government. There is something that they have to sort out. This is something with the repayments of the power rights that the provincial government has on the federal government. So I think these disputes ....

Mr. Chairman: Would you have some claims also on the federal government?

Mr. Naseer Ahmed Khan: Yes and these positions right now be resolved. I think the moment this is resolved we will see a lot of money.

Mr. Chairman: I think there are some different claims probably, there is an effort to off set.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: No sir, the reward against the local bodies is different, that is separate; that is given in part III; that is the demand against the local bodies. That is a separate issue but so far as the government departments are concerned, the government departments of NWFP, why are they not making the payments and why these funds not being released?

Mr. Chairman: Finance Minister will be joining us shortly, I hope so. We can take think it up because there are some claims due. Yes Bilour Sahib.

Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Let me tell you that under the AGN Qazi Award and the decision of the Supreme Court of Pakistan, the Frontier Government has a claim of 235 Billion Rupees against the Federal Government. If they are not paid about 1000 Million Rupees. So we have got a very big claim against the WAPDA which they are not paying us. The Supreme Court of Pakistan has already given a decision that all the charges, the fuel charges any charges. Honourable Member Bhinder Sahib,

میرے بزرگ ہیں۔ میرے ساتھی پہلے بھی رہ چکے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کیونکہ یہ قانون دان بھی ہیں۔ ان کو پتا ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی ہے۔ ہمارے صوبے کو پیسے مل ہی نہیں رہے ہیں تو صوبہ اور کیسے دے؟

جناب چیئرمین: جی کامل صاحب۔

جناب کامل علی آغا۔ جناب چیئرمین! میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کیا یہ درست ہے کہ یہ خسارہ جو مختلف محکمہ جات سے بل وصول نہ ہونے کی وجہ سے واپڈا کو برداشت کرنا پڑتا ہے، کیا وہ اس کو بجلی کی لاگت میں ڈال کر عوام سے تو وصول نہیں کر رہے ہیں؟ کیونکہ یہ بات بالکل واضح ہے، پہلے بھی میں ایک دو مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ یہ وہ محکمہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ سے بھی بل وصول کرتا ہے۔ مسجدوں سے یہ کمرشل ریٹ پر بل وصول کرتا ہے۔ پھر یہ ایک اور زیادتی کرتا ہے کہ یہ عوام کی پراپرٹی پر اپنی installations قائم کرکے، کھمبے لگا کر عوام سے سٹریٹ لائٹ کا بل بھی وصول کرتا ہے۔ کیا میرا شبہ درست تو نہیں کہ یہ خسارہ تمام عوام کے بلوں کی لاگت میں ڈال کر عوام سے تو وصول نہیں کر رہا ہے؟

جناب چیئرمین: نصیر صاحب آپ بولیں گے یا شوکت صاحب؟

Mr. Naseer Ahmed Khan: The honourable Senator is absolutely right. There is a deficit and there is no question about it. But its not being taken from the consumers. The Federal Government gives subsidy of 20 billion Rupees. Approximately the Federal government gives the subsidy of 20 billion rupees, I think, which I will ask the honourable Minister for Finance to clarify. This way the deficit is clear for WAPDA. So, it is not on the consumers and a special grant of 20 billion approximately is given by the Federal government.

Mr. Chairman: Shaukat Sahib.

Mr. Shaukat Aziz: The honourable Minister is absolutely right. The unpaid bills of WAPDA and KESC contribute to the net losses of these companies. Federal government every year gives the subsidy to cover the losses of WAPDA and KESC. This varies by years and it is ranging from 20 to 25 billion rupees per year for both the entities combined

جناب چیئرمین: آغا صاحب کا پوائنٹ تھا کہ ایک deficit تو پورا ہوتا ہے لیکن The cost of financing the deficit. is that passed on in higher prices to the consumers.

Mr. Shaukat Aziz: No. sir. May I clarify that is part of the budget.

Mr. Chairman: Yes Nisar Memon Sahib.

Mr. Nisar A. Memon: Thank you Mr. Chairman, the honourable Finance Minister has just confirmed that there is a deficit because of the non payment of bills and other reasons and this is being funded by the government of Pakistan to WAPDA and KESC. Would it not be the right discipline and good governance.

Lt Gen. (R) Javed Ashraf : If the departments that are funded, they can pay their bills rather than the budget being revised for WAPDA, if they are thinking in this direction that the bills be paid by the Divisions and the departments.

Mr. Chairman: It could do with the provincial and central jurisidction but let the Minister answer it.

Mr. Shaukat Aziz: This is absolutely correct because of the Federal Provincial and local divide, we commit always to undertake the net deficit of WAPDA, KESC and fund it. So the Federal Government is eventually, because these are both federal agencies, covers the gap and the reason what the honourable Senator suggested, may not be possible

as because of the provincial Federal and district divide. So wherever its a federal department we have adjustments and we can do but in other departments then we go through the budget but it does not affect the cost of the consumer which was the question.

Lt. Gen. (R) Javed Ashraf: It is the Division of the Federal Government then any payment that they are not making, they are forced to make the payment and if there are any revision to these federal divisions then they are made to --------

(interruption)

Mr. Chairman: I think he is talking about the administrative divide, not the departmental or Divisional divide. He is talking of the jurisdictional divide rather than provincial. Am I correct?

Lt. Gen. (R) Javed Ashraf: He is talking about the jurisdictional divide of the provincial subjects, which I know, I am talking about the Federal one.

Mr. Chairman: O.K. this is the separate thing. In the Federal Government I think if the departments do not pay, how do you tackle that?

Mr. Shaukat Aziz: Yes Sir, we either do adjustments, there are also disputes sir, lot of the issues on billing relate to disputed bills. So we try to reconcile many of the departments we have got together and the Ministry of Finance sometimes, if it is a large amount, intervenes to facilitate this process so that both the parties sit, they go through the bills

and they try to come to some agreement because there are cases of incorrect billings occassionally.

Mr.Chairman: Bhinder Sahib No.10.

10. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the amount of electricity bills outstanding against each department of the Government of Balochistan as on 30-3-2003; and

(b) the reasons for not recovering the said amount?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) A list showing outstanding dues regarding electricity charges against each department of the Government of Balochistan as on 31-3-2003 is attached.

(b) Reasons for not recovering the said amount are as under:—

(i) WAPDA cannot disconnect the sensitive defaulting departments.

(ii) Some Government Departments are complaining about the non-availability of funds against the payment of electricity bills.

(iii) WAPDA is regularly requesting the Finance Division, GOP, Islamabad for arranging deduction at source of outstanding electricity dues.

MAJOR DEFAULTING DEPARTMENTS OF BALOCHISTAN PROVINCIAL GOVT.

Rs. in Million)

	DEPARTMENT	RECEIVABLES ENDING 06/2002	BILLING 07/2002 TO 03/2003	COLLECTION 07/2002 TO 03/2003	RECEIVABLES ENDING 03/2003
	BALOCHISTAN PROVINCIAL GOVT.DEPTT.				
	GOVERNOR'S OFFICES/HOUSE BALOCHISTAN	1.94	5.29	3.34	3.89
2	SECRETARY SERVICES & GEN.ADMN.	0.09	7.35	4.69	2.75
3	LABOUR & MANPOWER	-0.40	4.54	1.73	2.41
4	POLICE DEPARTMENT	-2.36	24.86	10.15	12.35
	EDUCATION DEPARTMENT	6.15	35.79	15.47	26.47
	COMMISSIONERS	-0.20	5.32	1.75	3.37
	DEPUTY COMMISSIONERS	6.39	24.32	4.03	26.68
	JAIL & CONVICT SETTLEMENT	1.06	11.08	5.10	7.04
	AGRICULTURE DEPTT.	0.38	18.23	8.40	10.21
10	BUILDING DEPTT.	1.52	11.86	2.20	11.18
	[illegible]TH & [illegible] DEPTT	14.39	69.73	42.10	42.02
12	PUBLIC HEALTH ENGG. DEPTT	13.40	162.31	72.90	102.81
13	D/E TOTAL (1 TO 13)	42.35	380.68	171.86	251.18
14	OTHERS	-12.50	33.85	15.24	6.11
15	TOTAL (12+13)	29.85	414.53	187.10	257.23

AUTONOMOUS BODIES UNDER [illegible] PROVINCIAL GOVT				
[illegible]	3.08	65.30	61.57	6.81
SUB TOTAL (1)	3.08	65.30	61.57	6.81
OTHERS	0.16	1.86	1.20	0.50
TOTAL (2+3)	2.93	67.16	62.77	7.32
LOCAL BODIES UNDER BALOCHISTAN PROVINCIAL GOVT				
MUNICIPAL CORPORATION QUETTA	0.55	9.86	4.95	5.46
MUNICIPAL COMMITTEE LORA LAI	1.18	1.89	0.36	2.71
DISTRICT COUNCIL PASHIN	0.82	1.93	0.22	2.53
DISTRICT COUNCIL KHARAN	-0.03	2.90	0.00	2.87
5 SUB TOTAL (1 to 4)	2.52	16.58	5.53	13.57
6 OTHERS	2.66	5.42	2.09	5.99
7 TOTAL (5+6)	5.18	22.00	7.62	19.56
D TOTAL PROVINCIAL GOVT (A+B+C)	37.96	503.69	257.49	284.16

81 0814 A.MAJH2002 4/22/01

Ch . Mohammad Anwar . Bhinder: Question No . 10 sir , supplementary sir , sir , in this question I have asked about the arrears of the electricity bills so far as the Balochistan government is concerned and the total amount is 284 . 16 million rupees and out of that sir from the police department this is 12 . 35 million , then education department 26 . 47 million and public engineering department 102 . 81 million rupees sir . Sir, can't the provincial governments recover the arrears from their own departments and what are the reasons that the police is not paying the bills , education is not paying the bills , health is not paying the bills , where from they have to get the funds to pay these bills , and are why they not being disconnected.

Mr . Chairman: I think the provincial departments will pay from the provincial budget. Mr.Wasim Sajjad.

یہ provincial coordination کا یا اس میں how will this be addressed? وسیم صاحب
آپ کر دیں گے۔

Mr . Wasim Sajjad: To answer the question and obviously then , if there is any problem--------

Mr . Chairman: I think in the supplementary they ask how will they pay. How will they pay the bills?

Mr.Wasim Sajjad: How will they pay?

Ch.Mohammad Anwar Bhinder: What are the obstacles sir?

Mr . Wasim Sajjad: Obstacles sir , I think , police department , obstacle is obvious , every body knows , why police department has not

paid. So I don't think there is any mystery about that sir.

Mr. Naseer Khan: Mr. Chairman, I would like to answer some of the questions precisely, exactly, what I said some of the departments are so important and so sensitive for the running of the government. I think the government is giving them the opportunity to repay them for example, the jails are there, the Governor's offices are there, the Police department is there, the Aviation department is there, the Education department is there. I think WAPDA is giving them very adequate time to pay this, and you are right, the provincial government must be prevailed upon to these bills.

Mr. Chairman: I think the message from the members is probably of the governance, that there should be better financial discipline and better planning and budgeting and of course the consumer should also use economically.

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب ہیلتھ کے متعلق ہیلتھ منسٹر صاحب ہی جواب فرما رہے ہیں۔ ہیلتھ کے متعلق تو فرما دیں۔

Mr. Chairman: Federal or Provincial?

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب فیڈرل کا بھی آگے آ رہا ہے۔ اگلا سوال فیڈرل کا ہی ہے۔ لیکن ہیلتھ کے متعلق تو فرما دیں۔ sensitive تو ہے۔ لیکن کوئی دینے کا ارادہ ہے کہ نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: شوکت صاحب! آپ provincial resources کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہیں تو بتا دیں۔

Mr. Saukat Aziz: As you rightly pointed out, Mr. Chairman,

electricity bills

There are always some bills outstanding as کے بارے میں پہلی بات تو یہ ہے کہ

but I think ہیں defaulters اس کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ work is in progress

every time there is a billing cycle, there is some amount receivable by definition.

2. Their disputed bills, either they are not received or they are not reconciled, that delays the matter.

3. I think it is lack of resources.

4. Governance issues, as you pointed out.

تو وہ department اپنا کام کرتا ہے۔

Mr. Chairman: I think some departments are practising it for a long time also, have been delayed for the many many years.

Mr. Shuakat Aziz: WAPDA people are looking at all the old billings. If they represent inflated bills, then I am sure they should adjust their books.

یہ exercise وہ کر رہے ہیں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ میں صرف یہ عرض کر دوں کہ یہی سوال میں نے سینیٹ کے سابقہ سیشن میں بھی دیا تھا اور تقریباً یہی arrears آئے تھے۔ سوال یہ ہے کہ What the government plan to do in this behalf. اصل بات تو یہ ہے۔ مجھے یہ جواب دیا جائے کہ کیا کرنے کا ارادہ ہے اور کیسے وصول کریں گے۔ کیا یہ arrears اسی طرح چلتے جائیں گے۔

Mr. Naseer Ahmed Khan: The honourable Minister for Water and Power is in Karachi. The moment he comes back, he might be in a

good position to answer this question.

جناب چیئرمین: میں اپنے ذاتی تجربے کی بنیاد پر تھوڑا آپ کو بتاتا ہوں کہ جب میں سندھ میں تھا' اس کے مقابلے میں اب کافی اس میں progress ہوئی ہے۔ issues بڑے پرانے اور پیچیدہ ہیں۔ لیکن ان میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ ہرصوبے میں پیش رفت ہو رہی ہے

I think he can give better ideas but there is definitely progress in the right direction, the pace may be slow. It is question of resources.

11. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the amount of electricity bills outstanding against each division of the Federal Government as on 30-3-2003; and

(b) the reasons for not recovering the said amount?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) A list showing outstanding dues regarding electricity charges against each department of the Federal Government as on 31-3-2003 is attached.

(b) Reasons for not recovering the said amount are as under:—

(i) WAPDA cannot disconnect the sensitive defaulting departments.

(ii) Some Government Departments are complaining about the non-availability of funds against the payment of electricity bills.

(iii) WAPDA is regularly requesting the Finance Division, GOP, Islamabad for arranging deduction at source of outstanding electricity dues.

MAJOR DEFAULTING DEPARTMENTS OF FEDERAL GOVT.

(RS IN MILLION)

Sr. No.	NAME OF DEPARTMENT	RECEIVABLES ENDING 06/2002	BILLING 7/2002 TO 03/2003	COLLECTION 7/2002 TO 03/2003	RECEIVABLES ENDING 03/2003
	(FEDERAL GOVT.DEPTT)				
1	MILITIA AND SCOUTS	-1.69	13.60	8.88	3.03
2	PRESIDENT SECRETARIAT/PRESIDENT HOUSE, ISLAMABAD	0.00	4.22	0.00	4.22
3	CHIEF JUSTICE OF PAKISTAN'S OFFICE/RESIDENCE ISLAMABAD	0.00	10.97	2.05	8.92
4	CHAIRMAN SENATE OFFICE/RESIDENCE ISLAMABAD	0.00	2.74	0.96	1.78
5	PAKISTAN SECRETARIAT	0.08	84.57	70.96	13.69
6	MINISTRY OF HEALTH	-0.86	69.20	52.66	15.68
7	MINISTRY OF SCIENCE & TECHNOLOGY	4.77	10.92	13.12	2.57
8	MINISTRY OF FEDERAL EDUCATION & SCOUTS	6.58	32.14	33.06	5.66
9	MINISTRY OF HAJ AND AUQAF	0.68	7.96	5.54	3.10
10	MINISTRY OF FOOD AGRICULTURE & LIVE STOCK	1.42	-6.85	5.01	3.26
11	MINISTRY OF INFORMATION & MEDIA DEVELOPMENT	3.33	0.49	0.38	3.44
12	MINISTRY OF LAW	4.88	2.46	2.06	5.28
13	MINISTRY OF INDUSTRIES & PRODUCTION	41.73	46.80	70.82	17.71
14	MINISTRY OF LOCAL GOVERNMENT	2.83	2.12	2.86	2.09
15	INFORMATION TECH. & TELECOMMUNICATION DIVN.	9.09	15.32	19.26	5.15
16	CENTRAL EXCISE & LAND CUSTOM	5.36	9.40	9.04	5.72
17	INCOME TAX DEPARTMENT	3.81	23.31	23.09	4.03
18	PAKISTAN POSTAL SERVICES CORPORATION	7.34	30.45	27.85	9.94
19	PAKISTAN ATOMIC ENERGY COMMISSION	1.84	696.65	696.85	1.64
20	GEOLOGICAL SURVEY OF PAKISTAN	5.46	-0.81	2.33	2.32
21	ARCHAEOLOGY	6.19	1.91	1.74	6.36
22	FRONTIER CONSTABULARY	4.44	10.13	8.89	5.68
23	ARMED FORCES INSTITUTE OF CARDIOLOGY/NIHD MALL RD. R/PINDI	3.51	15.85	10.95	8.41
24	[illegible]	0.00	48.49	31.11	17.38
25	SUB TOTAL (1 TO 24)	110.79	1145.74	1099.47	157.06
26	OTHERS	69.78	1277.30	1339.77	7.31
27	TOTAL FED. GOVT.(25+26)	180.57	2423.04	2439.24	164.37

[illegible]

چوہدری محمد انور بھنڈر : جناب والا! اس سوال میں ' میں نے پوچھا ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ کی مختلف ڈویژن ہیں ' فیڈرل گورنمنٹ کی ڈویژن کا جواب بھی یہ ہے - سب سے پہلے تو میں جسارت کروں گا--- آپ سے سوال تو نہیں پوچھ سکتا لیکن سینیٹ کا bill کیوں بقایا ہے -

Mr. Ilyas Ahmad Bilour: Mr. Chairman, Pakistan Secretariat has to pay 13.69.

چوہدری محمد انور بھنڈر : یہ 13.69 ہیں - اچھا ' آپ فیڈرل سیکرٹریٹ کے بنا رہے ہیں -

Mr. Ilyas Ahmad Bilour: Yes. And the President Secretariat /House have to pay 4.22, Chief Justice of Pakistan's office and residence have to pay also.

بات یہ ہے کہ 157.06 million rupees have to be paid by the central government and other are just 7.31. I think the honourable Federal Minister for Finance should adjust this billing over here. Why should they keep it outstanding and secondly, this is the last question about the Water and Power. Can I ask the Honourable Minister answering for this Water and Power. Is there any outstanding, I think there is no outstanding against the Punjab Government, is it so? Because that question has not been put on. Can you tell me is there any outstanding against the Punjab government also?

جناب وسیم سجاد : میں جناب تھوڑی سی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کیونکہ چیئرمین سینیٹ کا سوال آیا ہے - آپ ڈکھیں کہ چیئرمین سینیٹ کا bill جون 2002 تک nill ہے - I am not trying to make a personal explanation. - اس کے بعد ڈکھیں جولائی 2000 سے لے کر 3 مارچ 2003 تک یعنی اس period کا 10.97 کر دیا ہے- اس وقت چیئرمین

سینیٹ تھا اور نہ اس کا آفس تھا اور نہ residence تھی -

(مداخلت)

Mr. Chairman: I think this sould be corrected.

Mr. Wasim Sajjad: The Chairman Senate assumed office, again, sometime in March, 2003 and there is no Chairman Senate between this period.

لیکن یہ دس billion کا کیسے bill بنا دیا ہے - so, I think since it pertains to the Senate, I thought it is important that I point it out. Obvisously these are wrong figures.

جناب چیئرمین: کامل صاحب -

جناب کامل علی آغا: یہ فیڈرل کا bill بتایا گیا ہے - بلوچستان کا bill بھی ہوگا اور پنجاب کا وہ کہتے ہیں کہ ابھی نہیں آیا - وفاق کا آ گیا ہے - تو اوپر سے نیچے سارا معاملہ جا رہا ہے - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو اللہ میاں کے ذمہ مساجد کے bill ہیں ' کیا ان کو بھی معاف کرنے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں - یہ اس لئے پوچھ رہا ہوں کہ وہ اپنے محکمہ سے زیادہ سنجیدگی کے ساتھ واپڈا کے سوالات کا جواب دے رہے ہیں- میری سفارش یہ ہے کہ یہ محکمہ بھی ان کو دے دیا جائے - شاید اللہ کے ذمہ جو bill ہیں وہ معاف کر دیے جائیں-

جناب چیئرمین: دیکھیں - وہ کتنی محنت کر رہے ہیں-ان کو خراج عقیدت پیش کرنا چاہیے -

Mr. Naseer Ahmed Khan: The Finance Minister is here, if he approves it, we have no objection but sir, you are seriously looking at and I think there are a lot of thing that the Minister has to answer when he gets back and a lot of things require new questions. You cannot answer all the questions they have put up, specifically new questions and

if they have new questions they can put up in the next rota day.

Mr. Chairman: They will be kept pending.

Ch Muhammad Anwar Bhinder: And official residences at Islamabad 8.92

جناب اس میں، میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں تو prompt payments ہو جاتی ہوں گی کیونکہ وہاں arrears کیسے آئے ۔ یہ arrears کے figure درست ہیں۔ سپریم کورٹ کی residences کے لیے 8.2 ملین روپے بتایا ہیں۔

جناب بابر خان غوری: جناب اس میں بہت تشویش کی بات ہے جیسے وسیم سجاد صاحب نے کہا کہ جو figures ہیں وہ غلط دی گئیں اور اس کو endorse ہمارے فنانس منسٹر صاحب نے بھی کیا۔ میں نے پہلے بھی آپ سے استدعا کی تھی کہ ہماری پارلیمنٹ سے جو سوالات جاتے ہیں ان کا جواب departments بڑی لاپرواہی سے دیتے ہیں، جس کا proof آج مل گیا ہے ۔اتنی بڑی رقم outstanding نہیں ہوسکتی اور جب یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ residences تھیں نہیں تو ان کو کیسے bill show کیا گیا۔اس کے خلاف ضرور تحقیقات کی جائے۔یہ میری گزارش ہے آپ اس پر ruling دیں کہ اگر کوئی department یا آفیسر غلط جوابات دیتا ہے تو اس کی کیا ذمہ داری ہوگی ۔ یہ Ministers کی بھی ذمہ داری ہے کہ اگر ان کا department کوئی جواب دیتا ہے تو اسے تھوڑا پڑھ لیا کریں۔ staff نے فائل دی، انہوں نے پڑھ لی اور پڑھ کر جواب دے دیا۔اب یہ سلسلہ بند کرنا ہوگا۔ہمیں خود دیکھنا ہوگا کہ ہم جو جواب دینے جا رہے ہیں۔آیا وہ درست ہے یا نہیں۔اس سلسلے میں، میں چاہونگا کہ آپ کچھ ruling دے دیں۔

Mr. Chairman: I think this is a valid point, you must convey. Wasim Sahib, this should go to all the departments also. Government should convey them that answers should be accurate and even the categorization should be accurate, periods and they should be checked, a double check, and if there is any delinquency then it should be seriously

looked into.

Mr. Naseer Ahmed Khan: But sir, this is an assumption whether they are right or wrong. We feel that whatever is written here is the correct thing. So we must ask them.

Mr. Chairman: No.

(interruption)

Ch. Mohammad Anwar Bhinder: Sir, so far as the divisions are concerned, divisions

کے arrears کیسے outstanding رہیں گے۔ صوبائی گورنمنٹ نے کہا کہ سنٹر کے ساتھ کوئی جھگڑا تھا یا سنٹر سے funds نہیں ملتے۔ سنٹر کو کہاں سے funds ملتے ہیں۔ سنٹر تو سنٹر ہے اور ان ڈویژن کے متعلق آپ کوئی اقدامات فرمائیں گے کہ یہ ڈویژن کے bills جو ہیں وہ pay off ہو جائیں۔

Mr. Chairman: Shaukat Sahib.

Mr. Shaukat Aziz: And the payment of electricity bills has to be mopped up on the priority. They are all budgeted every year. I think, the main issue sir. is reconciling the bills.

Mr. Chairman: I think, on this the department should categorize as to what are the old and new arrears? What is the current collection and if the arrear amounts are disputed, its source has to be identified.

Mr. Shaukat Aziz: Right sir.

Mr. Chairman: And in future also we should not come to this kind of breakdown.

Mr. Shaukat Aziz: Sir, the aggregate number does not reflect

the true picture.

یہ اگر آجائے۔ We can have a better collection.

Mr. Chairman: And other current payments have been collected by them. Yes Kamil Sahib.

جناب کامل علی آغا: میں نے بڑا سیدھا سوال کیا تھا۔ محترم وزیرصحت بھی بڑی سنجیدگی سے واپڈا کو represent کر رہے ہیں۔میں نے بڑا سنجیدہ سوال کیا ہے ۔ کیا ایسی کوئی تجویز موجود ہے کہ مساجد کے bills کم از کم معاف کر دیئے جائیں۔اگر محکموں کے معاف کیے جاتے ہیں تو؟

Mr. Naseer Ahmed Khan: Honestly, I am not aware of any policy regarding this thing. But, however, if there is a policy ....

Mr. Kamil Ali Agha: Please convey it to the department.

Mr. Chairman: Question No. 12.

12. ***Mrs. Tanveer Khalid:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether natural gas has been supplied to Shikarpur; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to Pir Chaddan, Deh Bunojer, Jalal Jajakro, Arrain and Seltha, Deh Shahpur Tehsil Garhi Yasin, District Shikarpur, if so, when?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: (a) Natural Gas was supplied to Shikarpur in the year 1969.

(b) Presently, no proposal is under consideration of the Government to supply gas to Pir Chanddan, Deh Bunojar, Jalal (Salar) Jajakhro, Arrain and Sehta, Deh. Shahpur, Tehsil Garhi Yaseen, District Shikarpur because the per customer cost of these villages works out to Rs. 40,390/- which exceeds the cost criteria of Rs. 20,000/- fixed by the Government for the province Sindh.

Mr. Chairman: Any supplementaries?

Mrs. Tanveer Khalid: Sir, it is said that in 1969 this gas was supplied. It is long time ago.

جب سے اب تک اور کہاں کتنی ان کے interiors کو دیہاتوں کو پہنچائی گئی ہے - یہ مجھے پوچھنا ہے -

And if the answer is that its cost is very high 40,000 per person or like that then was this amount estimated recently or some years back and if at all, this cost is high, are these poor people going to lit gas all the time?

جناب ہمایوں اختر خان - جناب چیئرمین' یہ جو معزز سینیٹر کا سوال ہے اس میں سندھ کے جن علاقوں کا ذکر ہے ' ان کا سروے 22nd September کو ہوا ہے which is very recent survey اور اس میں

per consumer cost is Rs. 40390. Back in 1992, the Cabinet Committee on Energy which existed then but doesn't exist now had set up a criterion that for Punjab and Sindh to be funded by the respective Gas Company. The cost per consumer should be 20 thousand, for Frontier it was 40 thousand, for Balochistan one lac. Since the Cabinet Committee on Energy doesn't exist, the Cabinet can change this criterion but this is the criterion that was followed. For the information of the honourable Senator I would like to mention that Sui Southern supplies gas to 93 towns and cities and 572 villages in Sindh and in terms of the number of consumers in Sindh, there are 2325 industrial consumers, 14880 commercial and 15 lac 11 thousand sixty nine domestic consumers in Sindh.

جناب چیئرمین- غوری صاحب-

جناب بابر خان غوری ۔ گزارش ہے کہ فی صارف بیس ہزار روپیہ Fix کیا گیا ہے لیکن recent survey ہوا ہے جیسا کہ ابھی بتا رہے ہیں کہ cost in these areas is 40390 تو کیا یہ کابینہ میں کوئی proposal لے جانا چاہ رہے ہیں کیونکہ ہمارے ملک میں گیس ہے اور ہمارے ہی ملک کے عوام اس سے محروم رہیں تو اس کے لئے کوئی extra funds کوئی development کی مد سے یا کسی مد سے ، اس قسم کی کوئی تجویز لے کر جا رہے ہیں کہ special grant مل جائے تاکہ ان علاقوں کے مکینوں کو گیس کی فراہمی ممکن ہوسکے ۔ ایک تو total amount پتا چل جائے کہ کتنا excess آ رہا ہے دو ملین ، پانچ ملین ، دس ملین جو بھی ہے ، اس حوالے سے منسٹری کوئی تجویز کابینہ میں لے جانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ جو difference ہے وہ فیڈرل گورنمنٹ کی طرف سے aid کی شکل میں ان کو مل جائے۔

جناب ہمایوں اختر خان۔ پاکستان میں جو دو گیس کمپنیاں ہیں یہ ان کے لئے criterion ہے کہ اگر cost per consumer اتنی یا اس سے کم ہو تو یہ اپنے بجٹ سے یہ schemes کریں گی ۔ اب چونکہ اس سے زیادہ ہے تو جو honourable Senators or MNAs کے پاس funds available ہیں ، یہ ادھر لگا سکتے ہیں یا وزیراعظم کے special development fund کے ذریعے پیسے جا سکتے ہیں اور اگر یہ criterion تبدیل کرانا ہے تو سینیٹ اپنی طرف سے Ministry of Petroleum کو مشورہ دے کہ اس کو کابینہ میں لے جا کر review کروا دے ۔

Mr. Khalil-ur-Rehman: This cost per consumer was fixed in 1992, eleven years ago. Now, they should re-adjust it.

Mr. Hamayun Akhtar Khan: The survey of this locality was done on 22nd September, 2003 but this criterion was set by the Cabinet Committee on Energy which doesn't exist now in 1992.

Mr. Chairman: I think the point is valid that it should be reviewd.

(Pause for Azan of Maghrib)

Mr. Chairman: I think we have ten minutes left for the Question Hour. We can finish the Question Hour and then break for prayer.

یہ ان کے سوال کا جواب دے دیں - just one minute. جی وقار صاحب۔

Mr. Waqar Ahmed Khan: Sir, I would like to point out that the gentleman just informed me that the Question Hour will be over in 10 minutes and I think what we are doing here is just answering 10, 11 questions and all the other questions are being left unanswered. Some of the Senators do have some important questions. We would like to have those answered and we would like to raise supplementaries here. Now either you raise a time for each question and three supplementaries or you enhance the time for Question Hour and say it is not one hour, it is an hour and a half. Whatever you feel, at your discretion, you find it to be reasonably effective but I think by allowing everybody to ask supplementary questions is just not right. I think there should be a pattern, there should be a set rule and limit and I think with that, everybody will be able to raise his supplementaries. I have three questions here that I like to have supplementaries for and this is the third or fourth time, my questions have been left unanswered and they have always been placed at the end of the book. Why? Because I am sitting in the back benches. That is why the questions are left in here. I think that is totally unfair and I keep on raising my questions over and over again. What is the sense for raising the question if I can not ask supplementaries here and I note here that the Ministries just give an answer which is not appropriate. They

don't give pertinent answers. I have raised an issue once before, here also and that was not taken up and today I am addressing the Senate and I am saying that the questions are not being answered categorically with facts and figures and if this is not being done properly then why are we sitting here?

Mr. Chairman: I think the points are very valid. I am not sure if the order of questions has to do anything with the seating. It has nothing to dowith it. It is in the order, it is received. So, it is by the order it is received and you have a very valid point but I think we restrict ourselves to three supplementaries that are allowed. We can not fix a time frame because a lot of the questions are raised. I have no problem personally with extending the Question Hour if that is the will of the House also. The point is very valid and the questions need to be answered.

Mr. Tariq Azeem Khan : Mr. Chairman! may I just add something what has just been said and it is also a suggestion that when we have got questions put in here, dates added may please be added to them. When this question was asked, we do not have any dates here. So you never know when the question was asked. Sometime the question is asked 3, 4, 5 months prior to the question being billed here in the House and we still do not receive any answers. At least people will know when the question was asked.

Mr. Chairman: That is a good idea. It is being in discipline. Yes, Wasim Sajjad sahib.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, as far as the Question Hour is concerned, it is time honoured tradition. It is something that the other parliaments in the world are following, we have one hour for questions. It is a Question Hour and it is first item on the agenda. And the reason is that the Parliaments have so much other work to do. It just so happens that these days because of the National Assembly.

Mr. Chairman: But these days are restricted to the Question Hour.

Mr. Wasim Sajjad: So, we can not play around the Question Hour. There are so many other things to do and the Question Hour means that the questions come on the record. Certain questions are answered. The reply to other questions is on the record.

Mr. Chairman: But the supplementary questions are not on the Orders of the Day.

Mr. Wasim Sajjad: Based on that information, the rules provide that the honourable Senators if they want, they can raise questions before the House, based on the answers to the questions. They can also take it up in other matters. So, once the Parliamentary Procedures are in place, they can make use of them to discuss matters of public importance but I would humbly submit to my learned friend that let's not play around with traditions which have been set up for centuries and have been followed by Parliaments all over the world because that would then disturb the entire functioning of the parliamentary system.

Mr. Waqar Ahmed Khan: Sir, I don't intend to play around with anything and leave aside the traditions. What merely I am trying to say is precisely that if the Question Hour is one hour then the limit to the supplementaries is 3 and that way everybody would be satisfied and it is just a chance.....

Mr. Chairman: I think, supplementaries' limit may be three, may be one or may have gone beyond that but let's fix a time on the discussions also.

Mr. Waqar Ahmed Khan: But for today, I think, you should allow our questions because I think, we can not hold it in abeyance, these discussions and all these issues. So, I think it is 10, may be 15 minutes to allow these questions.

Mr. Chairman: Ok, then let's break for prayers. We meet again at 5.30p.m and we will continue Question Hour.

[Then the House adjourned for Maghrib prayers]

[The House reassembled after Maghrib prayers]

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

We will continue with the Question Hour but I will request the honourable members to be very precise and to the point. We will not have more than three supplementaries as per the rules but even in that I think, we will have to place some time limit on the discussion period so that more and more question are covered.

Mr. Humayon Akhtar Khan: Answering the supplementary

sir.

یہ جو criterion ہے بیس بیس ہزار سندھ اور پنجاب کا cost per consumer, فرنٹیر کے چالیس ہزار اور بلوچستان کا ایک لاکھ ۔ اس میں فرق اس لیے ہے کہ dispersed populated areas ہیں ۔ اس میں آپ نے per consumer cost زیادہ رکھی ہوئی ہے ۔ So it goes in the minority porvinces' favour, if the ceiling is higher of that particular province.

Mr. Chairman: No. 13, Mr. Muhammad Abbas Komaili.

13. *Mr. Muhammad Abbas Komaili:

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the WAPDA and KESC are charging fixed or minimum charges from its consumers during the period of load sheddings, if so, its reasons?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: Fixed/minimum charges being integral part of tariff, applicable to different categories of consumers, approved by NEPRA and Government of Pakistan, are being recovered. Presently, no load shedding is being done.

Mr. Chairman: Any supplementary?

Mr. Muhammad Abbas Komaili: Yes sir, possibly the honourable Minister does not know what the fix charges or the minimum charges are. It is for a certain amount of power being reserved for that particular consumer for continuous and uninterrupted supply. Why in case of load sheddings, the continuous and uninterrupted supply is not being given, while the consumer is being charged 255/- rupees per K.W. every month.

Mr. Chairman: Point is clear apart to this I will also give my view on it.

Mr. Naseer Ahmed Khan: The honourable member is absolutely correct but there is for a minimum charge, there is no charge because you have to go above a certain limit. For example, in the case of minimum charge, it is only in case the consumption is zero or minimal then these charges are charged because these are charges for fix charges, for example, the meter reading, bill preperation, bill distribution.

Mr. Chairman: If your bill goes beyond that then these are amalgamated.

Mr. Naseer Ahmed Khan: Now the other thing is on the commercial and the other things, they are charging the charge because that is for fixed uninterrupted flow to the factories and for the time being there is no charge because there is no load shedding. So presently the load shedding is not being done since there is no charge for it.

Mr. Muhammad Abbas Komaili: The question ....

Mr. Chairman: No, it is breakdown.

Planned load shedding نہیں ہے breakdown کا load ہے اس لئے interruption ہوتی ہے but it is breakdown. Am I correct?

Mr. Naseer Ahmed Khan: Yes sir, absolutely.

Mr. Muhammad Abbas Komaili: No sir, it is not so. It is load shedding, it is not breakdown, breakdown is something else, load shedding is something else.

Breakdown تو ایک particular factory میں ہو سکتا ہے یا ایک PMT میں ہو سکتا ہے۔

Load shedding پورے area میں ہوتی ہے۔

جناب چیئرمین: وہ جو Grid feed کر رہا ہے اس میں breakdowns ہوتے ہیں۔

جناب محمد عباس کمیلی: fixed hours پر load shedding ہو رہی ہے۔

it is unannounced load shedding but it is load shedding and it goes on round the year, sir. At present, if there is no load shedding then what does it mean. In the previous month there has been load shedding, continuous load shedding

رہی ہے particularly in summer season for hours load shedding رہی ہے۔

Mr. Chairman: I think like the other matter related to this ministry

جب منسٹر صاحب ہوں گے

they can be taken up again in detail but I think if you can pass on that, there is a question on the no load shedding part. If it is well, timely break down also then it amounts to load shedding. Number 14 Mr. Sanaullah Baloch, not present.

14. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) *the block number and Category of the flats in I-9/4, Islamabad which are in illegal occupation:*

(b) *whether it is a fact that the Ministry of Housing and Works directed to Estate Office, Islamabad, vide their letter No. F. 18/11-Cate-V-[illegible]-E-V dated 4-7-2003 to allot Flat No. 18/11-Cate-V, I-9/4, Islamabad to one Mr. Mazhar Hussain, an employees of the [illegible] of Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs, if so, the [illegible] taken in this regard:*

(c) *the name and designation of the person who has illegally occupied the said flat indicating also the date of occupation?*

Minister for Housing and Works: (a) 21 Flats of Cat-V in Sector I-9/4 have been illegally occupied by the police officials (list attached at Annex 'A').

(b) Yes. On the directions of Ministry of Housing and Works, the house in question has been allotted to Mr. Muzhar Hussain, an employee of M/o. Culture and Sports by the Estate Office Islamabad on 13-10-2003.

(c) On receipt of a complaint regarding the subletting of the flat in question, Estate Office conducted a spot enquiry on 9-4-2003 and found the flat sublet by its allottee Mr. Sadiq to Mr. Zagham, Store Clerk PPWD. Subsequently after the completion of requisite codal formalities, the house was cancelled on 21-5-2003 under rule 16(2) of AAR-2002 and was got vacated forcibly on 11-6-2003.

ANNEX 'A'

SR. NO.	BLOCK NO.	FLAT/CATEGORY
1.	54	08, CAT-V, I-9/4
2.	29	07, CAT-V, I-9/4
3.	27	07, CAT-V, I-9/4
4.	51	04, CAT-V, I-9/4
5.	44	09, CAT-V, I-9/4
6.	35	16, CAT-V, I-9/4
7.	05	09, CAT-V, I-9/4
8.	53	03, CAT-V, I-9/4
9.	03	15, CAT-V, I-9/4
10.	28	08, CAT-V, I-9/4
11.	29	16, CAT-V, I-9/4
12.	16	13, CAT-V, I-9/4
13.	16	15, CAT-V, I-9/4
14.	26	11, CAT-V, I-9/4
15.	56	04, CAT-V, I-9/4
16.	57	09, CAT-V, I-9/4
17.	49	06, CAT-V, I-9/4
18.	37	16, CAT-V, I-9/4
19.	02	07, CAT-V, I-9/4
20.	42	03, CAT-V, I-9/4
21.	57	07, CAT-V, I-9/4

Mr. Chairman: Question No 15, Mr. Sahaullah Baloch, not present.

15. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) *the total production of electricity, at present, in the country with province-wise break-up;*

(b) *the total consumption of electricity in the country at present with province-wise break-up; and*

(c) *whether there is any proposal under consideration of the government to sell or supply the extra electricity to the neighboring countries?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) Statement showing production of electricity during 2002-03 in the country with province-wise break-up is attached at Annex-A.

(b) Statement showing consumption of electricity during 2002-03 in the country with province-wise break-up is attached at Annex-B.

(c) No proposal is under consideration at the moment. In 1999, efforts were made to sell electricity to India but the rate offered by India (1.5—2.0 Cent) was considered to be too low. Hence the proposal could not materialize.

Annexure-A

PROVINCE –WISE
NET ENERGY GENERATION OF WAPDA / KESC SYSTEM
DURING 2002-2003 (MKWh)

PROVINCE	HYDEL		THERMAL		NUCLEAR	TOTAL
	Public	IPPs	Public	IPPs	PAEC	
NWFP	15872.5	0	0	0	0	15872.5
Punjab	985.3	0	7223.5	12093.6	1386	21688.4
Sindh	0	0	10973.0	1584.8	0	12557.8
Baluchistan	0	0	84.4	6980.6	0	7065
AJK	5352.5	97.2	0	0	0	5449.7
Import from KESC	-	-	-	-	-	61.1
KESC	0	0	8227	*3600	208	12035
Total	22210.3	97.2	26507.9	24259	1594	74729.5

*includes power purchased from Pakistan Steel

Annexure-B

WAPDA AND KESC
CATEGORY WISE CONSUMPTION OF ELECTRICITY DURING 2002-2003

MkWh

Sr.	Categories	Punjab	NWFP	Sindh	Balochistan	KESC	Total
1	Domestic	14404.570	4476.510	1586.080	343.690	2146.200	22957.050
2	Commercial	1959.880	261.250	226.500	68.400	930.020	3446.050
3	Industrial	11228.670	1105.060	1057.520	70.840	2861.600	16323.690
4	Bulk Supply	1921.920	416.630	174.860	84.290	•1216.180	3813.880
5	Traction	9.720	0.000	0.000	0.000	•	9.720
6	Agriculture	2662.360	475.470	551.970	2295.720	•	5985.520
7	Public Lighting	107.560	19.120	38.020	1.470	•	166.170
8	Tariff"H"	32.230	4.450	7.130	0.000	•	43.810
9	Tariff"J"	0.790	0.000	0.000	0.000	•	0.790
	Total	32327.700	6758.490	3642.080	2864.410	7154.000	52746.680
	KESC	-	-	-	-	-	1801.070
	IPPs	-	-	-	-	-	27.660
	Grand Total	32327.700	6758.490	3642.080	2864.410	7154.000	54575.410

• *Note : KESC Bulk suplly consumtion figure includes the same for the other categories from Sr.No.5 to Sr.No.9*

Mr. Chairman: Question No. 16 Haji Liaquat Ali Bangulzai, not present.

16. ***Haji Liaquat Ali Banulzai:**

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Cabinet had decided to grant Autonomous status to the Quaid-e-Azam Papers Project in 1996, if so, the reasons for not implementing the decision, so far;

(b) whether it is also a fact that the Government had decided to merge the said Project with the Quaid-e-Azam Academy in June 2001, if so, the reasons for not implementing the decision so far; and

(c) whether there is any proposal under consideration of the Government to regularize the services of the employees of the Project, who are serving for the last 10 or more years, if so, when?

Mr. Rais Munir Ahmad: (a) Yes. The Cabinet had decided to grant autonomous status to Quaid-i-Azam Papers Project in December, 1996. However, the decision could not be implemented for the following:

* Ministry of Law and Justice pointed out that autonomous status can only be granted through an Act of Parliament. Accordingly the Prime Minister was requested for approval for granting autonomous status to Quaid-i-Azam Papers Project by moving a Bill. In reply the Prime Minister constituted a Committee to recommend functioning of Quaid-i-Azam Papers Project as a part of Quaid-i-Azam Academy.

* Cabinet Division (IPC Wing) informed the Prime Minister's Secretariat that since re-organization of various projects/bodies was under consideration of Fakhar-e-Imam Commission, action on the subject case had been kept pended so that decision could be taken in the over all context of the recommendations of the Commission.

* During the same period Management Services Wing of Cabinet Division was entrusted to examine the merger of Quaid-i-Azam Papers Project with Quaid-i-Azam Academy in view of uniform nature of function of the two organizations.

* Accordingly the merger of Quaid-i-Azam Papers Project with Quaid-i-Azam Academy was decided by the Cabinet Division.

(b) Yes. It is a fact that Government had decided to merge Quaid-i-Azam Papers project with the Quaid-i-Azam Academy.

The merger has not been implemented as yet due to technical aspects. A Committee has been constituted to settle the modalities of the merger. However, the case for merger of Quaid-i-Azam Papers project with Quaid-i-Azam Academy has been referred to Establishment Division (MS Wing) to examine the matter to settle the modalities in accordance with the legal frame work before the next meeting of the committee for its consideration.

(c) All matters regarding regularization of services will be decided by the committee appointed for the purpose after the implementation of the merger of Quaid-i-Azam Papers Project with Quaid-i-Azam Academy.

Mr. Chairman: Question No 17 Mr. Rehmatullah Kaker Advocate, not present.

17. ***Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to import machinery from Italy for exploration of Granite in district Chaghi, Baluchistan, if so, when?

Reply not received.

Mr. Chairman: Mr. Waqar Ahmed Khan Question No. 18.

18. ***Mr. Waqar Ahmed Khan:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply potable water from the sea to the residents of Karachi, if so, its details?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: There is no proposal under consideration of the Government in the Ministry of Water and Power to supply potable water from the sea to the residents of Karachi.

Mr. Chairman: Any supplementary

Mr. Waqar Ahmed Khan: I do sir. As usual I see and I am sorry that the burden is on my dear friend's shoulders to answer this supplementary question. With due respect I have some issue to raise and I will not be as critical.

Mr. Chairman: You can have criticism also.

Mr. Waqar Ahmed Khan: I was expecting a detailed answer or some kind of an answer that this is some kind of a study that is being conducted for the water shortage in Karachi. As far as I am aware and I have spoken to the honourable Senator here from Karachi area, they said that there is a 50% shortage of water supply in Karachi and there are tankers that go to different areas of Karachi for the distribution of water. Mr. Ghori will bear me out and also state the same thing that there is a shortage issue. What alludes me and surprises me the most is, they say that there is no proposal under consideration no.1. Secondly......

Mr. Chairman: But that thing is from the Ministry, there, District Government or Provincial Government may have it?

Mr. Waqar Ahmed Khan: Sir, no, then they should have said. That is, what I am coming to that, there should be a categorical answer when the question is put, the question is put to the Ministry and they should get relevant answer from all the departments whether they are from local municipalities or the Karachi Development Authority to find out if there is any proposal to enhance the water supply. Now the question that

I wanted to raise was, was there ever a proposal? They say' "no."Is there a proposal? They say" "no". Why don't? There are proposals.......

Mr. Chairman: I can tell you? there was a proposal but by the District Government and the Provincial Government, may be of Ministry of Water and Power level.

Mr. Waqar Ahmed Khan: O.k. But the question is, I mean the honourable Minister is not here also and the Minister for Health will answer.

Mr. Chairman: Interestingly he is in Karachi.

Mr. Waqar Ahmed Khan: But I know you can answer but let me point out something, I am just trying to give a direction how we can solve and alleviate this problem. In Port Qasim we have a thermal power unit there and I am sure the Chairman would know that thermal power basically is based on steam and it is a combined cycle unit. There is a lot of steam that is being lost.

Mr. Chairman: They can have co-generation.

Mr. Waqar Ahmed Khan: Yes. What I was proposing, what I would suggest is and I think the Ministry should look at this that they should look at recapturing that steam and through reverse osmosis process de-salinate the water, the sea-water and then pipe it into the city. That is a permanent solution and it will help to alleviate the problem for the people of Karachi. They are from Pakistan. So we should look at these proposals rather than just giving a plain answer. There is .no consideration

I think that is a merit.

Secondly, I would like to point out that the opposition here today said something very interesting that the Parliament is not functioning. I am totally dismayed and shocked at their answer. We are here, we are trying to work, we are trying to engage in all kinds of activities and we are promoting so that the Parliament should function and the Government should be able to function Yet they failed to see this, for whatever reason they failed to see this. I am at a loss. However, I would like to point out that it was their government that killed one of the projects that was to provide 60 million gallons per day of desalinated water to Karachi. So on one hand they are killing the projects on the other hand they don't participate in the functions of the Parliament so I do not understand the double standard but anyway I think if we can get the Ministry to look into the possibility of using the steam, recapturing steam and going into reverse osmosis I think the problem will be solved. Thank you.

Mr. Naseer Ahmed Khan: One thing, firstly the answers are pretty categorical and very clear because the questions are on desalination, that is why he said "no". Primarily because it is an extremely expensive process and countries like UAE and Saudi Arabia, are the ones who are using it because they do not have any underground water. Its like, for example, that the IPPs is classic example in Pakistan. Whether you want to produce electricity from water or from the oil. So, this is one of the most expensive things that one can look into. The other thing is that the

honourable member has asked about six or seven questions and some of them he has answered himself. There must be proposals to look at the water supply critically in Karachi and that is not just for being Karachi but for the whole humanity and for our country. Particularly in our country, one of the biggest item is the financial cost and I think right now for the provincial government and the Federal government, the question is of investment. If there is more investment into the water supply, I think the supply will dramatically increase and this is both for finding water and distribution. So the critical question is about investment and the answer is pretty small and clear "No", because it does not make any economic sense right now.

Mr. Chairman: No I think what you were suggesting was, that the cost can be defrayed........

(interruption)

Mr. Chairman: Co-generation will defray the cost.

Mr. Waqar Ahmed Khan: Sir, I beg to differ with the Minister and I have quite a bit of information on this subject and I have tremendous knowledge about what he is talking about. This is expensive if this desalination is only based on water. If you are capturing steam from an existing unit, co-generation. If you already have a steam being generated then you don't have an additional cost to produce steam. All you need is the heat exchangers and the reverse osmosis so you can desalinate the water, pump it through the pumps and just all you have to

do is to run a transmission line from Port Qasim into the Karachi water supply and do it. I don't want to get in debate with him because I know whatever he has in front of me, he is reading from that and I would have rather had the Minister for Water and Power here to answer that question. But anyway, to categorically refute what he is saying, I would state that yes, it is expensive but not in this case because the proposal is that you use the existing system because you have already incurred the investment and you are just wasting the amount of money.

Mr. Chairman: We will pass it on to the Minister.

Mr. Naseer Ahmed Khan: I am just saying from my experience and I would like to say to the honourable member that, for example, in the paper industry, you have a lot of steam which is being generated and you can't use that water for drinking purpose because of contamination and other things and the equipments required for the chillers and reverse osmosis. I know the chemical example because I was the reader of Physics and there is a lot of equipment which has to be invested. There is a lot of money that has to go into it. It is not extremely simple thing. Reverse osmosis is not a very simple process and to desalinate the water is not a very cheap exercise.

Mr.Chairman: Bilour Sahib.

Mr. Ilyas Ahmad Bilour: Thank you Sir. It might be very expensive but we need it because Karachi needs water, a plenty of water. The population of Karachi is increasing day by day because there is no

job available in the upper country. The people go for the jobs only in Karachi. For God's sake, if it is expensive, you have got lot of money from the poverty alleviation and other things. You can just shift your budget to that side. Is it not that expensive

کہ پانی دینا نہیں ہے لوگوں کو۔ آپ کیا یزید بن گئے ہیں کہ آپ لوگوں کو پانی نہیں دینا چاہتے۔

Please you have to give water to the people, for drinking water is very important.

(interruption)

Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Secondly, sir, the honourable minister has said that those places where there is no water underground. Where is underground water in Karachi? How many tube wells you have dug? How many pure water you have given to the people? My honourable Chairman is living in Karachi. How much water he gets in? You know there is a shortage of water. So for the shortage of water you have to invest something. Thank you sir.

Mr. Naseer Ahmed Khan: Mr. Chairman, I would just like to answer the question. It is very important. First, I take exception to the word *"Yazeed"*.

Mr. Chairman: What? Who said?

(interruption)

Mr. Naseer Ahmad Khan: And secondly Sir, I initially said that you have to invest in the water supply that is exactly what I said.

one has to be sensible whether to invest in the under ground resources or others. So I agree with the honourable members that investment has to be done. Thank you.

Mr. Chairman: Mr. Memon Sahib.

Mr. Nisar Ahmad Memon: I think that discussion is going on and I thought to share some thoughts. It appears that neither the members were aware nor the ministry appears to be aware. I am sorry to say that even the Minister probably is not aware. So let me present it.

Karachi has the 29 billion rupees project that the President had announced few months back. It is already in place. There is also a streering committee which is looking after it. This project is no more known as 29 billion rupees project but it is known as " Taameer-i-Karachi". It has been named as " Taameer Karachi" and let me share with this House, Mr. Chairman that there is a scheme to convert Sea-water into the portable water. It is part of that scheme. So I would like the Ministry of Water and Power to re-check it some time, what may be going on in some parts of Pakistan, before they could reply and may be even now they should go back to Karachi. Has the local government taken this project and is it in place and being looked after? How expensive or inexpensive it is ? It is very much well within the reach of Pakistan and therefore, it is going on and perhaps they may like to look at it and come back to inform the House.

Mr. Chairman: Thank you for enlightening us.

Mr. Waqar Ahmad Khan: I think that is precisely the point that they should have checked The Ministry belongs to the government of Pakistan. They sould have done that. Thank you very much.

جناب چیئرمین: بلور صاحب ! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں ۔

جناب الیاس احمد بلور: نہیں ۔ جناب ۔

جناب چیئرمین: جناب کمیلی صاحب ۔

جناب محمد عباس کمیلی ، میری عرض یہ ہے کہ سینیٹ کے کچھ ممبران کو Ministry of Water and Power میں یا K.E.S.C کے بورڈ میں رکھا جائے تاکہ یہ monitor تو کرسکیں اور ہمیں کچھ پتا تو چلے کہ کیا ہو رہاہے ۔ اس suggestion پر kindly غورکریں۔

جناب چیئرمین: جی جنرل صاحب۔

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: Actually, since some of these projects do not fall under the purview of Ministry of Water and Power, that is so they do not know about it. The project that Senator Nisar Memon mentioned is actually being under taken by the Sindh Government. So that is the reason probably the Ministry is not aware. I like to add also that Ministry of Communications also has the project in the sense that "Karachi Port", not " Port Qasim", but "Karachi Port, "already, has a project for setting up a de-salination plant which will not only meet their own needs but also supply surplus water to the population of Karachi. Thank you.

Mr. Chairman: Wasim Sahib, This is major, technical point; you have been the Chairman before, when we ask the question from any

department, many of these issues they restrict their answer to their own working. As we have seen now some of the mistakes, beyond that to the provinces even in district governments. What has been the practice or the norms for such matters? Should they go beyond of that expected or should we then change the rules if we can; how do we go about it? So that we can have the more comprehensive answer.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, obviously the Minister will answer question on behalf of his own Ministry but I am sure the Ministers would be conscious and aware and they can inticipate this kind of supplementaries that could be asked and if they need any further information from either the Provincial Government or any other departments.....

Mr. Chairman: We should have more comprehensive answer even in the question, in furture, rather I think there is anything any where in the country in the provinces, they can revert or rephrase that.

Mr. Wasim Sajjad: And if let us say there is a question to which the Minister does not have a ready answer but which pertains to his Ministry, he can always request the Chair to give him time so that he can get the information and then ....:

Mr. Chairman: I was thinking that in the written asnwer, this coordination can be done. May be that can also be passed on to them.

20. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to the National Assembly starred question No. 56 Senate starred question Nos. 47 and 123 replied on 13th December, 1995, 5th December, 1996 and 2nd July, 1997, respectively and state whether it is a fact that electricity has not so far been supplied to village Kashmir Banda, district Karak, if so, its reasons and the time by which the same will be supplied?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: Electrification of village Kashmir Banda District Karak is included in the list of partially electrified villages and was pending due to the non-availability of funds.

The funds have been allocated now for the partially electrified villages. The electrification of village Kashmiri Banda is likely to be completed by 30th April 2004.

21. ***Syed Hidayatullah Shah:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the names of the villages district Mansehra to which natural gas will be supplied during the current financial year?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: The matter has been referred to Sui Northern Gas Pipelines Limited for report. As soon as the same is received reply will be tabled before the house.

22. ***Hafiz Abdul Malik Qadri:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the electricity being supplied to the consumers of sub-division Khanpur, district Haripur is of low voltage, if so, the time by which the situation will improve?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: 1. The consumers of Khanpur Sub Division Distt. Haripur, being fed from 11 KV Suraj Gali feeder, are facing low voltage problem due to lengthy feeder of 181 K.M. emanating from 132 KV Hattar Grid Station.

2. However a Proposal for shifting of 4900 KVA load and 51 KM length of Suraj Gali feeder to 11 KV New Khan Pur feeder is under process.

3. In addition to above, a proposal for construction of new Grid Station in Khan Pur is also under consideration.

جناب مہیم خان بلوچ، جناب چیئرمین۔ سوال نمبر 22 کے متعلق میں ایک ضمنی سوال پوچھنا چاہتاہوں میں وزیر صاحب کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ پورے sub division خان پور میں انتہائی کم voltage کی وجہ سے علاقہ کے عوام شدید مشکلات میں ہیں۔ اس سلسلے میں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کب تک خان پور کو feeder shift ہوگا نیز نیا گرڈ اسٹیشن تعمیر کرنے کی جو تجویز ہے۔ اس پر کب تک عمل کیا جائے گا؟

Mr. Naseer Ahmed Khan: It is an extremely good question and concerns the honourable member. The proposal for shifting of 4900 KVA load and 51 KM length of Siraj Gali feeder to 11 KV New Khanpur feeder is likely to be done and mature by 30th June in the coming year.

جناب مہیم خان بلوچ، funds کی تکالیف کے پیش نظر جلد release اور منظور کیا جائے۔ عوام اگر تکلیف میں ہوں تو اس قسم کی فنی باتیں نہیں کرنی چاہیئں۔ وزیر صاحب بتائیں کہ یہ کب تک تعمیر کر دیا جائے گا؟

جناب چیئرمین، انہوں نے بتایا ہے کہ 2004ء تک۔

23. ***Professor Khurshid Ahmed:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) *the details of increases made in petroleum products in the country since the formation of the government in November, 2002;*

(b) *the prices of petroleum products in international market on the dates on which price changes were made in Pakistan;*

The question hour is over. The remaining questions and printed replies placed on the Table of the House shall be taken as read.

(c) *the amount of excise duty/surcharge on petroleum products, per liter, and the revenue collected through it during financial years 2001 and 2002; and*

(d) *the rates on which oil is imported from Saudi Arabia including Saudi Credit Facility, Kuwait, UAE and Iran?*

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: (a) The prices of petroleum products till to-date have been revised upward downward 27 times since 1st November 2002, of which the prices increased by 17 times, decreased 9 times and no change one time. Details may be seen at Annex-I.

(b) Prices of international market may be seen at Annex-II.

(c) The details of excise duty/surcharge on petroleum products per litre may be seen at Annex-III. The net revenue collected through Petroleum Development Levy during the financial year 2000-2001 and 2001-2002 is Rs. 17.945 billion and Rs. 33.564 billion respectively.

(d) The Crude Oil is being imported from Saudi Arabia, Iran and Abu Dhabi (UAE) as per their standard international pricing formula (detailed prices from July 2002 to September 2003 are enclosed). There is no crude oil import from Kuwait.

Annex-I

Ex-Depot Selling Prices of Petroleum Products

(Rs./Litre)

	Date	MS	HOBC	Kerosene	HSD	LDO	JP-1	JP-4
1	01-Nov-02	35.21	39.70	19.23	21.98	17.88	13.94	17.07
2	16-Nov-02	32.18	36.65	18.95	21.38	16.64	12.83	16.02
3	01-Dec-02	30.25	34.35	18.95	20.01	16.16	12.60	15.89
4	16-Dec-02	31.02	35.02	19.26	20.22	16.24	12.83	16.40
5	01-Jan-03	32.50	36.41	20.70	21.14	17.60	14.06	17.78
6	16-Jan-03	32.64	36.55	20.62	21.72	17.53	13.98	17.81
7	01-Feb-03	32.96	36.83	21.32	21.72	18.30	14.58	18.27
8	16-Feb-03	34.51	38.41	22.90	23.37	19.58	16.02	19.78
9	01-Mar-03	35.74	39.65	23.81	25.06	20.47	16.84	20.82
10	16-Mar-03	37.11	41.11	24.62	25.93	20.95	17.54	21.84
11	01-Apr-03	33.27	37.32	21.06	24.53	18.64	13.86	17.78
12	16-Apr-03	30.58	34.60	19.02	21.28	16.69	11.99	15.49
13	01-May-03	30.13	34.17	19.25	20.23	16.38	12.20	15.38
14	16-May-03	28.88	32.40	18.53	19.91	16.09	11.94	14.82
15	01-Jun-03	30.12	33.65	18.79	19.91	16.26	12.18	15.57
16	16-Jun-03	30.83	34.50	18.83	20.02	16.26	12.41	16.16
17	01-Jul-03	31.19	34.87	18.76	20.31	16.45	12.35	16.30
18	16-Jul-03	31.52	35.77	18.87	19.92	16.09	12.41	16.53
19	01-Aug-03	31.52	35.77	19.54	20.04	16.22	13.03	16.85
20	16-Aug-03	31.61	35.82	20.15	20.55	16.70	13.81	17.42

21	01-Sep-03	31.81	36.01	20.71	21.32	16.99	14.28	17.72
22	16-Sep-03	31.33	35.88	20.07	21.74	17.10	13.65	17.19
23	01-Oct-03	30.73	35.29	19.52	21.00	16.45	13.16	16.65
24	16-Oct-03	32.03	35.88	20.54	21.09	17.34	14.12	17.76
25	01-Nov-03	32.59	36.46	21.41	21.98	17.89	14.90	18.45
26	16-Nov-03	32.90	36.71	21.47	22.21	17.87	14.96	18.60
27	01-Dec-03	33.58	37.39	22.16	22.90	18.37	15.59	19.26
No. of times price :								
	increased	17	17	17	17	16	17	18
	decreased	9	9	9	8	10	10	9
	no change	1	1	1	2	1		
	Total:	27	27	27	27	27	27	27

Note: **HSD prices w.e.f. 01.09.2002 are as notified by PSO**

Annex-II

Arab Gulf Mean (Average Fortnightly FOB Prices)

Month	Fort-night	Naphtha ($/Ton)	Kerosene ($/Barrel)	Diesel $/Barrel)	Fuel Oil ($/Ton)	Crude Oil Arab Light ($/Barrel)	Ex. Rate Rs./US $
Nov,2002	1st	213.90	27.89	28.33	135.20	23.94	58.9473
Nov	2nd	215.68	27.68	26.63	143.83	24.02	58.6482
Dec	1st	230.18	28.21	26.78	146.88	25.11	58.5200
Dec	2nd	256.85	31.04	29.85	155.03	27.57	58.5778
Jan 2003	1st	259.60	30.88	29.66	159.18	27.78	58.4000
Jan	2nd	264.81	32.21	31.16	175.15	29.31	58.2609
Feb	1st	290.98	35.29	34.16	184.74	30.49	58.2310
Feb	2nd	310.93	36.92	36.17	189.54	31.41	58.1730
Mar	1st	327.31	37.64	37.55	177.95	31.18	58.0710
Mar	2nd	249.36	29.20	31.77	154.32	26.62	57.9282
Apr	1st	204.06	25.36	27.03	138.64	24.84	57.9210
Apr	2nd	197.10	25.99	26.10	142.83	25.15	57.9030
May	1st	181.35	25.29	25.43	149.24	24.20	57.9160
May	2nd	205.63	26.01	25.92	149.58	25.66	57.8340
Jun	1st	221.93	26.42	26.31	154.05	25.97	57.8033
Jun	2nd	228.05	26.29	26.59	160.41	26.01	57.8920
Jul	1st	237.28	26.63	26.38	168.44	27.24	57.8920
Jul	2nd	238.11	28.15	26.84	167.02	27.56	57.8173
Aug	1st	246.53	30.21	28.87	160.80	28.12	57.9017
Aug	2nd	248.34	31.28	29.58	155.98	28.10	57.9145
Sep	1st	240.49	29.76	29.65	153.52	26.94	57.8909
Sep	2nd	229.04	28.51	28.18	146.13	25.63	57.9440
Oct	1st	252.06	30.88	29.61	155.72	27.58	57.8382
Oct	2nd	264.13	32.87	31.18	154.33	28.61	57.6330
[illegible]	1st	269.72	33.14	31.02	149.76	27.82	57.5250
[illegible]	2nd	283.38	34.76	32.41	149.98	28.76	57.3490

Annex-III

Price Break-up Chart of POL Products w.e.f. 1-Dec-03 (Rs./Litre)

Product	Ex-Refinery Price	Custom/ Excise Duty	Petroleum Develop. Levy	OMCs Distribution Margin	Dealers' Comm.	Inland Freight Margin	GST	Ex-Depot Sale Price
MS 87 RON	15.37	0.88	9.50	1.17	1.34	0.94	4.38	33.58
HOBC	15.90	0.88	11.20	1.30	1.49	1.74	4.88	37.39
Kerosene Oil	14.13	0.00	3.35	0.77	0.00	1.02	2.89	22.16
* HSD	13.57	0.00	3.50	0.80	0.91	1.13	2.99	22.90
LDO	12.87	0.00	1.20	0.64	0.00	1.26	2.40	18.37
JP-1	13.48	0.06	0.00	0.02	0.00	0.00	2.03	15.59
JP-4	13.75	0.00	3.00	0.00	0.00	0.00	2.51	19.26
Break-up for direct sales								
MS 87 RON	15.37	0.88	9.50	1.11		0.94	4.17	31.97
HOBC	15.90	0.88	11.20	1.24		1.74	4.64	35.60
* HSD	13.57	0.00	3.50	0.76		1.13	2.84	21.80

Notes:

* HSD price as announced by PSO other prices are notified by OCAC.
- Custom duty @10% on HSD and 6% on LDO, SKO, JP-4 has been included in ex-ref. Price.
- Meeting of OCAC committee on IFEM was postponed.

Change (Increase/Decrease over last fortnight prices)

	Ex-Ref	E.duty	PDL	OMC margin	D.C	IFEM	GST	Ex-Depot	
MS 87 RON	0.54	0.00	0.00	0.02	0.03	0.00	0.09	0.68	2.1%
HOBC	0.54	0.00	0.00	0.02	0.03	0.00	0.09	0.68	1.9%
Kerosene Oil	0.58	0.00	0.00	0.02	0.00	0.00	0.09	0.69	3.2%
HSD	0.54	0.00	0.00	0.03	0.03	0.00	0.09	0.69	3.1%
LDO	0.41	0.00	0.00	0.02	0.00	0.00	0.07	0.50	2.8%
JP-1	0.55	0.00	0.00	0.00	0.00	0.00	0.08	0.63	4.2%
JP-4	0.58	0.00	0.00	0.00	0.00	0.00	0.08	0.66	3.5%

Impcrude : 10/15/03

Crude Oil Imports During : 2002-2003

		QUANTITY		VALUE (US $)		Price($/BBL)	
Period	Crude	M.TONS	BBLS	FOB	C&F	FOB	C&F
Jul,2002		641,739	4,721,106	118,570,504	122,359,887	25.11	25.92
	AL	446,604	3,282,174	82,576,216	85,177,235	25.16	25.95
	IL	60,204	442,545	11,134,432	11,544,325	25.16	26.09
	UZ	134,931	996,387	24,859,856	25,638,327	24.95	25.73
Aug,2002		630,673	4,635,423	118,720,517	122,436,676	25.61	26.41
	AL	448,752	3,293,024	84,460,736	87,073,266	25.65	26.44
	IL	52,025	382,905	9,840,659	10,194,866	25.70	26.63
	UZ	129,896	959,494	24,419,122	25,168,544	25.45	26.23

Sep,2002		460,132	3,378,829	91,914,862	94,643,172	27.20	28.01
	AL	345,686	2,536,031	69,051,052	71,064,328	27.23	28.02
	IL	52,694	386,658	10,548,030	10,906,792	27.28	28.21
	UZ	61,752	456,140	12,315,780	12,672,052	27.00	27.78
Jul-Sep,2002		1,732,544	12,735,358	329,205,883	339,439,735	25.85	26.65
	AL	1,241,042	9,111,229	236,088,004	243,314,829	25.91	26.70
	IL	164,923	1,212,108	31,523,121	32,645,983	26.01	26.93
	UZ	326,579	2,412,021	61,594,758	63,478,923	25.54	26.32
Oct,2002		477,217	3,502,548	93,661,176	96,460,857	26.74	27.54
	AL	414,610	3,042,340	81,355,214	83,728,642	26.74	27.52
	IL	62,607	460,208	12,305,962	12,732,215	26.74	27.67
Nov,2002		658,958	4,841,745	115,551,193	119,499,170	23.87	24.68
	AL	412,243	3,025,306	72,356,244	74,757,152	23.92	24.71
	IL	119,028	874,691	20,922,609	21,733,000	23.92	24.85
	UZ	127,687	941,748	22,272,340	23,009,018	23.65	24.43
Dec,2002		789,298	5,804,227	153,459,573	158,104,668	26.44	27.24
	AL	598,070	4,393,836	116,361,959	119,845,115	26.48	27.28
	IL	56,466	415,836	10,990,545	11,374,988	26.43	27.35
	UZ	134,762	994,555	26,107,069	26,884,565	26.25	27.03
Oct-Dec,2002		1,925,473	14,148,520	362,671,942	374,064,695	25.63	26.44
	AL	1,424,923	10,461,482	270,073,417	278,330,909	25.82	26.61
	IL	238,101	1,750,735	44,219,116	45,840,203	25.26	26.18
	UZ	262,449	1,936,303	48,379,409	49,893,583	24.99	25.77

Jul-Dec,2002		3,658,017	26,883,878	691,877,825	713,504,430	25.74	26.54
	AL	2,665,965	19,572,711	506,161,421	521,645,738	25.86	26.65
	IL	403,024	2,962,843	75,742,237	78,486,186	25.56	26.49
	UZ	589,028	4,348,324	109,974,167	113,372,506	25.29	26.07

Impor. de : 10/15/03

Crude Oil Imports During : Jul-Sep,2003

		QUANTITY		VALUE (US $)		Price($/BBL	
Period	Crude	M.TONS	BBLS	FOB	C&F	FOB	C&F
Jul,2003		618,663	4,547,024	124,578,738	128,672,066	27.40	28.3
	AL	409,087	3,002,880	82,384,013	85,048,391	27.44	28.3
	IL	67,532	494,922	13,550,964	14,063,793	27.38	28.4
	UZ	142,044	1,049,222	28,643,761	29,559,882	27.30	28.1
Aug,2003		717,711	5,276,291	148,839,478	153,430,853	28.21	29.0
	AL	524,380	3,851,233	108,666,391	111,961,649	28.22	29.0
	IL	61,547	451,621	12,722,164	13,168,332	28.17	29.1
	UZ	131,784	973,437	27,450,923	28,300,872	28.20	29.0
Sep,2003		460,354	3,390,613	88,860,191	91,496,508	26.21	26.9
	AL	326,593	2,402,574	63,072,373	64,948,053	26.25	27.0
	UZ	133,761	988,039	25,787,818	26,548,455	26.10	26.8
Jul-Sep,2003		1,796,728	13,213,928	362,278,407	373,599,427	27.42	28.2
	AL	1,260,060	9,256,687	254,122,777	261,958,093	27.45	28.3
	IL	129,079	946,543	26,273,128	27,232,125	27.76	28.7
	UZ	407,589	3,010,698	81,882,502	84,409,209	27.20	28.04

24. ***Professor Khurshid Ahmed:**

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) whether it is a fact that according to a decision of the Cabinet, the construction work of the government flats in G-6, Islamabad was to be undertaken, after taking into confidence the residents of the area;

(b) whether it is also a fact that these flats have been constructed in violation of the decision of the Cabinet, if so, its reasons; and

(c) whether it is further a fact that the said flats have been constructed by the CDA without the approval of PC-1 and the seed money from the Finance Division, if so, its reasons?

Syed Safwanullah: (a) The re-development of sector G-6 was approved by the cabinet in its meeting held on 13-3-1995, subject to taking into confidence the existing bonafide occupants of Government houses. This decision was overtaken by subsequent decisions of the Cabinet dated 2-4-1998, 5-12-2001 and 25-9-2002, which authorized immediate reconstruction of Sector G-6. However, occupants of G-6 Sector are being taken into confidence on the overall re-development plan.

(b) No. These flats have been constructed under the re-development plan for G-6 Sector approved by the Cabinet on 13-3-1995.

(c) Yes. Because the Project Implementation Committee in its meeting held on 27-2-1996 had viewed that the formality of PC-1 is not required, as the project was to be implemented on self-financing basis and no funds of the Government were involved in it. Further, the Cabinet in its meeting held on 2-4-1998 had reviewed its earlier decision of 13-3-1995 for provision of Rs. 100 million as seed money and directed CDA for completion of these flats from its own resources.

25. ***Professor Khurshid Ahmed:**

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) whether it is a fact that some investigation committees were formed in connection with fire incident in the building of Shaheed-i-Millat Secretariat, if so, the names of the committees and their members and the details of their performance, so far;

(b) the names of the ministries and departments affected by the incident and the estimated loss sustained by these Ministries and departments, separately; and

(c) *whether there is any proposal under consideration of the Government for rehabilitation of the building, if so, its details?*

Syed Safwanullah: (a) Two Investigation Committees and one Technical Committee were set up. Their composition, terms of reference and performance are given in Annex-I.

(b) Names of the Ministries and Departments affected by the incident on the estimated losses reported by these Ministries/Departments are given at Annex-II.

(c) PC-I costing Rs. 196.88 million for the restoration of fire affected Shaheed-e-Millat Secretariat Building was approved on 23-12-2002. Break-up of the approved cost is as under:–

Rehabilitation/Strengthening work	Rs. 56.225/-M
Refurbishment work	Rs. 55,715/-M
Fire Fighting equipment	Rs. 2,793/-M
Electrical, HVAC, Lift, Fire Alarm and Telephone Exchange	Rs. 82,146/-M
Total :	Rs. 196.879/-M

The work of repair/rehabilitation of the building has been awarded on 21-11-2003 after fulfillment of codal formalities and the contractor is mobilizing himself to start the work.

ANNEX-I

1. **COMMITTEE HEADED BY DIRECTOR GENERAL, PPWD.**

Immediately after the fire incident in the Shaheed-e-Millat Secretariat building an inquiry Committee was constituted under the chairmanship of Director General, Pak PWD, was constituted. Composition and terms of reference of the said Committee were as under:-

Composition:

Brig. M. Khalid Sohail Cheema D.G. Pak. PWD	Convener
Mr. Khalid Masud J.S Interior Division	Member
Mr. Mohyuddin Jamili, D.G. Services, CDA	Member

Mr. Tariq Mehmood
D.C. Islamabad — Member

Mr. Sarshar Ali Malik
Chief Engineer (North)
Pak. PWD. — Member/ Secretary

Terms of Reference.

i. Investigate the causes of the fire
ii. Assess whether the fire fighting arrangements within the building were adequate.
iii. Assess the adequacy of fire fighting arrangements with the CDA.
IV. In case the cause of fire was due to any negligence, to pinpoint responsibility.
V. Suggest remedial measures to cope with such incidents more effectively In future.

Before finalization of the report by the said committee, the inquiry was entrusted to the Chief Executive Inspection Commission.

2. COMMITTEE HEADED BY MEMBER CEIC

Chief Executive Inspection Commission was directed to conduct inquiry into the matter with the following Terms of Reference:

Terms of Reference:

i. Investigate the causes of the fire.
ii. Assess whether the fire fighting arrangements within the building were adequate.
iii. Assess the adequacy of fire fighting arrangements with the CDA.
Iv. In case the cause of fire was due to any negligence, to pinpoint responsibility.
v. Apprise of reasons why recommendations of the Inquiry Committee on outbreak of fire in the Parliament House in 1993 were not implemented.
vi. A large number of record belonging to M/o Education which were under investigation by vii. NAB has been burnt in the incident. This aspect also needs to be investigated
vii. Suggest remedial measures to cope with such incident more effectively, in future

The findings of the said Commission were reportedly submitted to the Government.

3. TECHNICAL COMMITTEE

A Technical Committee was also constituted by the Ministry of Housing & Works with the following composition and term of reference -

Composition:

Mr. Sarshar Ali Malik,
Chief Engineer (North),
Pak PWD — Convener

Rana Khalid Hamid
Principal Structural Engineer
NESPAK — Member

Terms of Reference:

i. To assess the damage to the Shaheed-e-Millat Secretariat, both in physical and monetary terms.
ii. To assess the structural viability of the building for repairs / reuse.

The recommendations of the Technical Committee regarding appointment of consultants for detailed investigation to ascertain the extent of damage to the building structure and its strengthening by suitable remedial measures were accepted by the Government and the task was assigned to the Directorate of Design and Consultancy Engineering-in-Chief's Branch, GHQ Rawalpindi. Their final report formed the basis for formulation of rehabilitation plan for the building, which was finally approved by the Government.

Annex-II

LIST OF OFFICES WHICH WERE HOUSED IN SHAHEED-E-MILLAT SECRETARIAT AT ISLAMABAD PRIOR TO FIRE INCIDENT.

S.NO.	FLOOR NO.	NAME OF MINISTRY/DIVISION/DEPARTMENT	REPORTED LOSSES
1	Basement	Enquiry Office Pak.PWD, Civil & E/M	Sustained no loss
2	Ground Floor	Federal Government Employment Housing Foundation and Police Guard Room.	Some valuable record has been lost due to heavy pouring of water by firefighters.
3	1st Floor and 2nd Floor	Management & Services (Establishment Division).	Management Services Wing suffered loss of Rs.4, 11, 000/- mainly due to water pouring by firefighters.
	and Mezzanine floor	Abandoned Property Organization(Cabinet Division)	Abandoned Property Organization sustained no loss.
4	3rd Floor	Federal Land Commission	Suffered an estimated loss of Rs.8,00,000/- on account of furniture and fixture affected by fire & water.
5	4th to 6th Floor	M/o Environment Local Government & Rural Development.	Office furniture & fixture, equipment & Machinery, record burnt by fire.
6	7th to 9th Floor	M/o Science & Technology	Office furniture/fixtures, machinery & equipment affected by fire was auctioned & recovered Rs.1,00,000/-
7	[illegible] to 10th Floor	M/o Food and Agriculture	Finance Division has provided Rs.5 million to cover the loss due to fire.
8	11th to 14th Floor	M/o Education	Suffered a loss of Rs.6.983 million on account of the furniture and quipment burnt by fire.
9	15th Floor	M/o Water and Power	Sustained a loss of Rs.3.49,520/- on account of furniture and fixtures affected by fire.
10	16th Floor	M/o Interior	Not reported.

26. ***Mr. Farhat Ullah Babar:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural Gas to the residents of Harpalkay, P.O. Kanano, tehsil and district Lahore, if so, when?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: The per consumer cost works out to Rs. 48,120 for supply of gas to village Harpalkay, P.O. Kannao, Tehsil and District Lahore, which is higher than the cost criteria Rs. 20,000 fixed by the Government for supply of gas to new towns/villages/areas for the province of Punjab. At present there is no proposal to supply gas to the above locality.

27. ***Mr. Farhat Ullah Babar:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the name of the local agent in Pakistan of M/s. Rousch a private power producer in the country?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: To the best of our knowledge, there is no local agent of M/s. Rousch.

28. ***Mr. Farhat Ullah Babar:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the Ministry of Finance did not exercise its take over option with regard to M/s. Rousch, a private power producer and instead allowed the company to switch over to gas guaranteeing huge quantities of cheap gas?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) Under the prevailing circumstances and the relevant contractual provisions, no such take-over option exists for the GOP.

(b) In order to reduce tariff, the GOP as a matter of policy is encouraging conversion of all oil-fired thermal power plants to natural gas operation. In this regard, almost all of KESC's and many of WAPDA's oil-fired thermal units have been converted to natural gas. Likewise, all oil-fired IPPs are being encouraged to switch over to natural gas subject to availability of gas. Further, WAPDA has been directed to seek reduction in tariff in lieu of gas conversion.

29. ***Hafiz Abdul Malik Qadri:**

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) the names and designations of the officers/officials of Law Enforcement Agencies including Police against whom complaints regarding unauthorized occupation of government accommodation were received since 1st January, 2003 indicating also the number and location of houses/flats in their occupation; and

(b) the action taken against them by the Ministry so far?

Syed Safwanullah: (a) List is attached at Annex-I.

(b) Ministry of Housing and Works is vigorously pursuing with Ministry of Interior for vacation of accommodation. On a summary moved by the Works Division, the then Chief Executive directed Interior Division to take disciplinary action against the employees of Law Enforcement Agencies, Works Division is in contact with Interior Division/I.G. Islamabad Police for implementation of the decision of the then Chief Executive.

UNAUTHOROISED OCCUPANTS/TRESPASSERS OF ISLAMABAD POLICE AT GOVERNMENT ACGOMMOATION

[illegible]	NAME	DESIGNATION	DEPARTMENT	BLK NO	QTR NO	CAT	TYPE	St NO GALI	SECTOR	DATE OF ALLOTMENT	DATE OF OCCUPATION	DATE OF CANCELLATION
[illegible]	MUHAMMAD [illegible]	[illegible]	ISLAMABAD POLICE		66		A		G-7/3-4	31/03/1985	31/03/1985	26/05/1997
2	GHULAM MURTAZA	ASI	ISLAMABAD POLICE	3	2		B	53	G-7/2	02/10/1988	09/10/1988	26/05/1997
3	JAVED AKHTAR	LDC	ISLAMABAD POLICE		434		C		G-6/1-3	22/06/1995	22/06/1995	21/05/1997
[illegible]	HABIB ULLAH KHAN	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		231		C		G-6/1-4	27/04/1986	30/04/1986	27/05/1997
[illegible]	ABDUL REHMAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		210		C		G-6/2	27/04/1994	17/07/1994	27/05/1997
[illegible]	MUHAMMAD ASHRAF	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		260		C		G-6/2	20/08/1984	20/08/1984	22/05/1997
[illegible]	GUL ALAM KHAN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	8	15		C		G-9/2	12/03/1986	12/03/1986	28/05/1997
[illegible]	NAIMAT ULLAH KUNDI	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	15	10		C		G-9/2	19/05/1990	20/05/1990	27/05/1997
[illegible]	MUHAMMAD NAWAZ JOURA	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	44	4		D		F-6/1	11/01/1986	11/01/1986	28/05/1997
[illegible]	AHMED IQBAL	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		261		E		G-6/4	23/08/1995	03/09/1995	26/05/1997
[illegible]	ABDUL RAZZAQ	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	4	8	IV			G-10/2	07/02/1989	07/02/1989	21/05/1997
[illegible]	KHALID HUSSAIN	SUB INSP	ISLAMABAD POLICE	4	2	IV			G-10/3	10/02/1988	10/02/1988	25/05/1997
[illegible]	ASJAD ALTAF BUKHARI	ASI	ISLAMABAD POLICE	6	2	IV			G-10/3	10/11/1994	10/11/1994	21/05/1997
[illegible]	GHULAM SERWAR	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	26	15	IV			G-10/3	18/09/1988	18/09/1988	
[illegible]	MUHAMMAD MUMTAZ	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	30	7	IV			G-10/3	26/10/1987	26/10/1987	16/06/1997
[illegible]	KHALID MAHMOOD	STENOTYPIST	ISLAMABAD POLICE	40	12	V			G-10/3	07/10/1986	08/10/1986	28/05/1997
[illegible]	HAFEEZ AHMED BALOCH	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	50	10	V			G-10/3	19/05/1987	24/05/1987	28/05/1997
13	SAFDAR HUSSAIN	ASI	ISLAMABAD POLICE	73	15	V			G-10/3	13/10/1986	13/10/1986	09/07/1998

UNAUTHOROISED OCCUPANTS/TRESPASSERS OF ISLAMABAD POLICE AT GOVERNMENT ACCOMMOATION

[illegible]	[illegible]	[illegible]	ISLAMABAD POLICE	74	16	V			G-10/3	21/10/1986	21/10/1986	27/05/1997
[illegible]	MUHAMMAD Y[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	75	4	V			G-10/3	08/10/1986	08/10/1986	28/05/1997
[illegible]	KHURSHID AHMED KHAN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	98	1	V			G-10/3	14/10/1987	15/10/1987	28/05/1997
22	SALEEM AKHTER	LADY CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	106	7	V			G-10/3	14/03/1988	14/03/1988	21/05/1997
23	MUHAMMAD NAWAZ	ASI	ISLAMABAD POLICE	108	2	V			G-10/3	25/10/1987	26/10/1987	21/05/1997
24	SABIR HUSSAIN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	4	6	VI			G-9/2	03/04/1990	03/04/1990	27/05/1997
25	M SHAMRAIZ KHAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		31		A		G-7/3-1			
[illegible]	ASHIQ HUSSAIN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		46		A		G-7/3-3			
[illegible]	ASHIQ HUSSAIN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		46		A		G-7/3-3			
[illegible]	MANSOOR UR REHMAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		135		A		G-7/3-3	20/06/1989	20/06/1989	
[illegible]	ASHIQ ALI ZAHID		ISLAMABAD POLICE		56		A		G-7/3-4			
[illegible]	SOFI ILYAS	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		239		A		G-7/3-4			
[illegible]	QASIM	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		258		A		G-7/3-4			
[illegible]	M ILYAS AWAN		ISLAMABAD POLICE		446		A		G-7/3-4			
[illegible]	MUHAMMAD ASLAM	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	6		A		G-7/4	13/03/1989	14/03/1989	26/05/1997
[illegible]	MUHAMMAD ASLAM		ISLAMABAD POLICE	25	6		A		G-7/4			
[illegible]	BASHIR AHMAD	SI	ISLAMABAD POLICE	32	3		A		G-8/1	19/08/1976	19/08/1976	27/05/1997
[illegible]	ASMA BIBI	LANGRI	ISLAMABAD POLICE	3	8		A		G-9/2	03/04/1995	19/02/1995	27/05/1997
[illegible]	ISHTIAQ AHMED QURESHI		ISLAMABAD POLICE	4	12		A		G-9/2			
[illegible]	TANVEER AHMAD		ISLAMABAD POLICE	44	14		A		G-9/2			
[illegible]	TANVEER AHMAD	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	44	14		A		C-9/2			
[illegible]	GULZEB	ASI	ISLAMABAD POLICE		54		B		G-6/1-1			
[illegible]	AMAN ULLAH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		158		B		G-6/1-1			
[illegible]	[illegible] KHAN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		75		B		G 6/1-4			

UNAUTHORISED OCCUPANTS/TRESPASSERS OF ISLAMABAD POLICE AT GOVERNMENT ACCOMMOATION

[illegible]		ISLAMABAD POLICE		153		B		G-6/1-4			
[illegible]	[illegible]	ISLAMABAD POLICE		178		B		G-6/2			
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE		175		B		G-6/2			
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE		239		B		G-6/2	26/04/1986	26/04/1986	21/05/1997
[illegible]	DSP	ISLAMABAD POLICE		310		B		G-6/2	16/10/1985	16/10/1985	21/05/1997
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	10	5		B		G-7/1			
[illegible]		ISLAMABAD POLICE	15	3		B		G-7/1			
[illegible]		ISLAMABAD POLICE	36	6		B		G-7/1			
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	37	6		B		G-7/1	24/10/1988	24/10/1988	21/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	40	1		B		G-7/1	21/05/1986	21/05/1986	21/05/1997
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	45	3		B		G-7/1	05/10/1986	19/10/1986	28/05/1997
[illegible]		ISLAMABAD POLICE	47	1		B		G-7/1			
[illegible]	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	51	3		B		G-7/1	05/03/1986		21/05/1997
[illegible]	H/CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	1	2		B	55	G-7/2	19/02/1989	16/04/1989	21/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE		4		B	23	G-7/2	01/09/1977	20/10/1977	23/05/1997
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		5		B	16	G-7/2	30/10/1996		21/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE		5		B	30	G-7/2			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		6		B	19	G-7/2			
[illegible]	[illegible]	ISLAMABAD POLICE		5		B	56	G-7/2			
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	9	3		B	15	G-7/2	31/05/1988		21/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	11	4		B	15	G-7/2	16/03/1988	26/05/1988	21/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	3	2		B		G-7/4	08/02/1989	14/02/1989	21/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	16	3		B		G-7/4			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	22	4		B		G-7/4	15/02/1989	18/02/1989	21/05/1997
[illegible]	CONSTABLE GUNMAN	ISLAMABAD POLICE	103	5		B		G-7/4	01/03/1990	18/03/1990	21/05/1997
[illegible]	H/CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		14		B		G-9/2			
[illegible]		ISLAMABAD POLICE	4	15		B		G-9/2			
[illegible]		ISLAMABAD POLICE	5	7		B		G-9/2	15/10/1987		21/05/1997
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	10	16		B		G-9/2			
[illegible]	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	21	13		B		G-9/2	29/04/1986	03/05/1986	
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	24	1		B		G-3/2	28/02/1989		21/05/1997
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	5		B		G-9/2			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	14		B		G-9/2			
[illegible]	H/CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	30	15		B		G-9/2	21/06/1989	20/02/1990	21/05/199[illegible]

UNAUTHOROISED OCCUPANTS/TRESPASSERS OF ISLAMABAD POLICE AT GOVERNMENT ACCOMMOATION

[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	33	2		B		G-9/2			
[illegible] MAJID ALI KHAN		ISLAMABAD POLICE	41	9		B		G-9/2			
MUHAMMAD [illegible]AZ	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	47	8		B		G-9/2			
RANA MUHAMMAD NASIR AHMAD		ISLAMABAD POLICE	56	14		B		G-9/2			
[illegible]		ISLAMABAD POLICE	56	16		B		G-9/2			
M. ARSHAD MASIH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	59	8		B		G-9/2			
MUHAMMAD AFZAL	ASI	ISLAMABAD POLICE	62	15		B		G-9/2			
MUHAMMAD ASHRAF		ISLAMABAD POLICE	62	15		B		G-9/2			
BARKAT ALI HAIDER	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	65	7		B		G-9/2			
RANA M SALEEM	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	65	16		B		G-9/2			
RASHEED	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	67	15		B		G-9/2			
SAID ALAM	LDC	ISLAMABAD POLICE	71	12		B		G-9/2	09/03/1986	12/03/1986	27/05/1997
ALLAH BUKHSH	ASI	ISLAMABAD POLICE	77	7		B		G-9/2	12/04/1989	20/10/1987	21/05/1997
AMANAT ALI		ISLAMABAD POLICE	82	3		B		G-9/2			
SHAKEEL	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	82	7		B		G-9/2			
MUHAMMAD MUNIR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	87	6		B		G-9/2			
MUHAMMAD SARWAR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	90	16		B		G-9/2	26/06/1989		28/05/1997
NASIR AHMAD AND MUHAMMAD RIAZ		ISLAMABAD POLICE	91	14		B		G-9/2			
MUHAMMAD SIBTAIN	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	98	3		B		G-9/2			
BASHIR AHMAD	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	99	16		B		G-9/2			
ZULFIQAR AHMAD		ISLAMABAD POLICE	100	2		B		G-9/2			
ARSHAD MAHMOOD		ISLAMABAD POLICE	102	7		B		G-9/2			
MUHAMMAD BASHIR AHMED [illegible]	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		520		C	51	G-6/1-3	05/09/1994	13/04/1995	27/05/1997
MUHAMMAD ALI	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		535		C		G-6/1-3	22/02/2000	01/05/2000	02/09/1997
MUHAMMAD AJMAL	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		582		C		G-6/1-3	23/07/1987	23/07/1987	02/06/1997
ABDUL MAJEED BHATTI	DSP	ISLAMABAD POLICE		336		C		G-6/1-4	15/05/1989	15/05/1989	22/05/1997
MUHAMMAD SHA[illegible]	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		195		C		G-6/2	15/11/1984	17/11/1984	
RANA MUHAMMAD ASLAM	SHAMARGALA POLICE STATION	ISLAMABAD POLICE	1	5		C		G-9/2			
[illegible] HASHMI	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	3	5		D		F-6/1	28/02/1996	28/02/1996	21/05/1997

UNAUTHOROISED OCCUPANTS/TRESPASSERS OF ISLAMABAD POLICE AT GOVERNMENT ACCOMMOATIÓN

[illegible]	[illegible] SHAH	GUNMAN	ISLAMABAD POLICE	7	2		D			F-6/1	28/04/1994	28/04/1994	26/05/1997
[illegible]	[illegible] SAIN	PRO	ISLAMABAD POLICE		135		D			G-6/4	28/12/1983	28/12/1983	23/05/1997
[illegible]	MUHAMMAD KHALID	DSP	ISLAMABAD POLICE	1	4		E		52	F-6/4	14/06/1994	15/06/1994	30/06/1997
[illegible]	FARHAT ABBAS KAZMI	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		172		E			G-6/2	28/12/1994	16/03/1995	27/05/1997
[illegible]	GULFAM NASIR	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		275		E			G-6/2	04/05/1995	07/05/1995	14/07/1998
[illegible]	MUHAMMAD ARSHAD	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		637		E			G-6/2			24/10/2002
112	AHMAD IQBAL,	SHO	ISLAMABAD POLICE		261		E			G-6/4	20/08/1997		
[illegible]	[illegible] HAYAT NIAZI	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	2	2		E		20	G-7/2	12/02/1999	12/02/1999	29/04/1997
[illegible]	ARIF HUSSAIN SHAH	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		10		E			G-7/3-2	09/03/1999	09/03/1999	02/03/1997
[illegible]	[illegible] HASHMI	SP TRAFFIC POLICE	ISLAMABAD POLICE		112		G			G-6/3			
[illegible]	BASHIR AHMAD	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	1	7	III				G-10/2			02/08/2002
[illegible]	ZAFAR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	3	8	III				G-10/2			21/05/2003
[illegible]	MUHAMMAD ILYAS HASHMI	INSPECTOR CIA	ISLAMABAD POLICE	6	7	III				G-10/2			24/08/1998
[illegible]	YOUSAF KHAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	9	8	III				G-10/2			01/03/2003
[illegible]	[illegible]YAT ULLAH BALOCH	SUB INSPECTOR MOTOR WAY	ISLAMABAD POLICE	29	6	III				G-10/2			
[illegible]	M RAMZAN	EMPLOYEE OF ISLAMABAD POLICE	ISLAMABAD POLICE	12	7	III				G-10/2			23/05/2003
[illegible]	MR AKRAM	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	16	5	III				G-10/2			17/08/2003
[illegible]	FAROOQ NIAZI	ASI	ISLAMABAD POLICE	24	8	III				G-10/2			21/10/1998
124	M WLAYAT	ASI	ISLAMABAD POLICE	9	7	III				G-10/2			02/05/2003
125	ANSAR IQBAL	SUB INSP	ISLAMABAD POLICE	2	1	III				G-11/4	01/06/1995	30/06/1996	27/05/1997
[illegible]	ASHRAF SHAH	INSPACTOR	ISLAMABAD POLICE	2	8	III				G-11/4			10/06/1999
[illegible]	ABDUL REHMAN	SUB-INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	5	7	III				I-8/1			20/01/1999
[illegible]	ABID HUSSAIN	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	5	8	III				I-8/1			20/01/1998
[illegible]	M YOUNAS AKHTAR	ALMAD	ISLAMABAD POLICE	10	6	III				I-8/1			04/05/2002
[illegible]	QAMMAR ABBAS	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	10	7	III				I-8/1			05/02/2001

UNAUTHOROISED OCCUPANTS/TRESPASSERS OF ISLAMABAD POLICE AT GOVERNMENT ACCOMMOATION

[illegible]	[illegible]	ISLAMABAD POLICE	17	4	III			I-8/1			03/05/1998
[illegible]	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	21	8	III			I-8/1			10/06/2000
[illegible]	GUNMAN	ISLAMABAD POLICE	7	8	IV			G-10/3	15/01/1994	15/01/1994	26/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	25	5	IV			G-10/3			
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	18	7	IV			I-8/1			
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	18	7	IV			I-8/1			
MUHAMMAD ZAHID	ASI	ISLAMABAD POLICE	6	9	IV			I-9/4	30/04/1989	21/05/1989	17/06/1997
[illegible] HUSSAIN	ASI	ISLAMABAD POLICE	11	15	IV			I-9/4			
[illegible]	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	14	5	IV			I-9/4			
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	18	7	IV			I-9/4			
[illegible] ALI SHAH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	20	15	IV			I-9/4			
[illegible] SHAH	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		16	IV			I-9/4			
[illegible]	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	[illegible]	9	V			G-10/3	19/05/1987	24/05/1987	23/05/1997
[illegible]	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	57	15	V			G-10/3	14/05/1986	17/05/1986	28/05/1997
[illegible]	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	68	1	V			G-10/3	18/03/1986	19/03/1986	26/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	68	13	V			G-10/3			21/04/1989
[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	75	7	V			G-10/3			
[illegible]		ISLAMABAD POLICE	77	9	V			G-10/3			28/04/2003
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	77	16	V			G-10/3			
[illegible] ABBAS	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	78	14	V			G-10/3			14/06/2002
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	79	8	V			G-10/3			04/10/2000
[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	79	13	V			G-10/3			01/09/2000

UNAUTHORISED OCCUPANTS/TRESPASSERS OF ISLAMABAD POLICE AT GOVERNMENT ACCOMMOATION

[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	81	16	V			G-10/3			
[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	85	3	V			G-10/3			17/10/2000
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	87	6	V			G-10/3			06/10/2002
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	88	15	V			G-10/3			17/04/2001
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	91	12	V			G-10/3	03/08/1986	04/08/1986	21/05/1997
[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	91	13	V			G-10/3			02/09/2000
[illegible]	READER	ISLAMABAD POLICE	99	15	V			G-10/3			07/10/2000
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	14	12	V			G-11/4			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	91	16	V			G-9/2	26/03/1986	26/03/1986	21/05/1997
[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	2	7	V			I-9/4			18/09/2002
[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	3	15	V			I-9/4			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	5	9	V			I-9/4			09/09/2000
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	16	13	V			I-9/4			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	16	15	V			I-9/4			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	11	V			I-9/4			11/02/2002
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	27	7	V			I-9/4			30/05/1997
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	23	8	V			I-9/4			11/09/1998
[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	20	7	V			I-9/4			11/02/1998
[illegible]	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	29	16	V			I-9/4			22/10/2001
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	35	16	V			I-9/4			17/08/2002
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	36	4	V			I-9/4			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	37	16	V			I-9/4			06/08/2002
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	42	3	V			I-9/4			
[illegible] CHEEMA	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	44	9	V			I-9/4			15/07/2000
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	49	6	V			I-9/4			24/08/2002
MUHAMMAD NAWAZ	SUB-INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	51	4	V			I-9/4			
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	53	3	V			I-9/4			14/10/2000
[illegible]	ASI	ISLAMABAD POLICE	54	8	V			I-9/4			19/11/1997
[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	56	4	V			I-9/4			29/06/2002

UNAUTHOROISED OCCUPANTS/TRESPASSERS OF ISLAMABAD POLICE AT GOVERNMENT ACCOMMOATION

[illegible]	M. ANWAR BHATTI	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	57	7	V			I-9/4			25/09/2002
[illegible]	MUHAMMAD MUSHTAQ	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	5	6	VI			G-9/2	06/03/1986	06/03/1986	21/05/1997
[illegible]	[illegible]	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	5	9	VI			G-9/2			[illegible]

Sl.No.	NAME	DESIGNATION	DEPARTMENT	QTR NO	DATE OF OCCUPATION
185	Muhammad Saleem	Driver	I.C.T.(ADMN.OFFICE)	11/3-B,G-7/4	
186	ALTAFULLAH KHAN	LDC	I.C.T.	10/11-B, G-9/2	27-5-1997
187	MUKHTAR AHMED	ASI		2/5,Cat-IV,G-10/3	
188	GHULAM HUSSAIN	CONSTABLE		26/16,Cat-IV,G-10/3	
189	FAMILY OF NOOR MUHAMMAD	SPT	M/O INTERIOR	45/1,Cat-V,G-10/3	
190	SHAUKAT HUSSAIN	HEAD CONSTABLE	CIA ISLAMABAD POLICE	80/8,B,G-9/2	
191	MAJEED AHMAD	HEAD CONSTABLE		53/7-B, ,G-9/2	
192	MUHAMMAD JAVED	PA	MOTORWAY POLICE	211-E,G-6/4	
193	AMJAD SUFIAN	SECURITY OFFICER	P.M.SECRETARIAT ISALAMBAD POLICE	369-E,G-6/4	
194	MUHAMMAD JAMIL	STENO TYPIST	M/O INTERIOR	Block NO.2/3-B, G9/2	17-12-1984
195	IRSHAD AHMED	D.S	M/O INTEIOR	16/5-F, F-6/4	
196	IBRAR AHMED	LDC	FIA	120/1-E, G/7-2	

197	ARSHAD MAHMOOD HKHAN	DEV. OFFICER	I.C.T	25/6, Cat-III, G-10/2	19-4-1984
198	CH. IRSHAD	ASI		25/15, Cat-IV, G-10/3	
199	MOSES SHAFQAT	STENOTYPIST	DISTT COURTS	1/2-E, ST.14, G-7/2	9-3-1999
200	KHALID SAEED	CHAIRMAN/ CHIEF COMMISHNER	CDA/ICT	42-H, ST.1, F-6/3	
201	MUHAMMAD SHAFIQ	ASI		68/5, Cat-V, G10/3	
202	GHULAM MUHI UDDIN	ASI		68/6, Cat-V, G10/3	
203	SHABBIR KHALID	CONSTABLE		7/13, Cat-V, G11/4	
204	MUHAMMAD AKRAM	CONSTABLE		57/9, Cat-V, I-9/4	
205	MEHAR KHAN	CONSTABLE		91/10, Cat-VI, G10/3	
206	MUHAMMADN ALTAF	STENO TYPIST	CIVIL COURT ISLAMABAD	5/9, Cat-IV, I-9/4	

30. ***Haji Liaquat Ali Bangulzai:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the work for provision of Sui gas to village Ghari Kapura, tehsil and district Mardan was inaugurated on 26th July, 1996 if so the present status of the work; and

(b) the time by which natural gas will be provided to the said village?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: (a) Yes, it is a fact that work for provisions of Sui gas to village Ghari Kapura, Tehsil and District Mardan was inaugurated on 26th July 1996. Subsequently the job was suspended due to financial constraints and the linepipe was shifted from the site.

(b) To supply gas to Ghari Kapura of Distt. Mardan, distribution network of 23.2 KMs at an estimated cost of Rs. 15.80 million is required Per consumer cost comes to Rs. 31,443. Due to financial constraints the gas Company cannot undertake laying of gas main from its own resources at present.

31. ***Mr. Waqar Ahmed Khan:**

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Pakistan Cricket Board has sold the rights to telecast International Cricket Series in the country to a foreign channel for the next five years, if so, the reasons for inviting bids from various television networks for live telecast of three home series; and

(b) the estimated earnings from this agreement in US dollars?

Rais Munir Ahmad: The information is being collected from the quarters concerned and will be placed on the table of the house on the next rota day.

32. ***Prof. Ghafoor Ahmad:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the date on which work on gas pipelines was started began at Shakkar Dara (near Kohat) and Gurguray (near Karak) in the NWFP and its original date of completion;

(b) *the present stage of the said work and the time by which the pipeline will become operational; and*

(c) *the estimated loss of royalty suffered by NWFP due to non-completion of the project on time and whether the Government will compensate the province for this loss?*

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: (a) The Chanda field is being developed by OGDCL and they have given a contract for its reservoir study to M/s. IPR Group of Companies, USA. OGDCL would initially produce 13–19 MMCFD gas from this field during Extended Well Test (EWT) period for which gas pipeline would be completed by March/April 2004.

M/s. MOL Pakistan has discovered gas and condensate from Manzalai well at Gurguri. Initially 35–50 MMCFD gas is likely to be available under EWT. The question of laying gas pipeline is being negotiated between SNGPL and M/s. MOL and it is planned to complete the pipeline by September 2004.

(b) As stated above the Chanda (Shakardara) pipeline would be completed by March/April 2004 whereas Gurguri pipeline would be completed by September 2004.

(c) The fields have not started production as such there is no loss of royalty.

33. ***Prof. Ghafoor Ahmad:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the amount of royalty on crude oil due to the Government of NWFP, stipulated in budgetary estimates and actually paid during 2000-2001, 2001-2002 and 2002-2003?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: So far the commercial production of crude oil has not yet commissioned from NWFP. It was only in 2001-2002 that an extended well test was carried out in one of the fields and the oil produced during this test period was sold. The royalty paid to Government of NWFP in 2001-2002 was Rs. 23.016 million against budget estimate of Rs. 25.146 million.

34. ***Mr. Muhammad Ajmal Khan:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the details of profit earned by Pakistan State Oil during the last financial year indicating also the operating profit separately showing

impact of the increase in margin, inventory gains giving details of stock position on each price change, increase in profitability due to increase in license fee, total sales, product-wise, and the total discount given on all products, product-wise and total discount given to retail outlets on monthly basis?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: The detail of profit of Pakistan State Oil for the year ending on 30-6-2003 is given as under:—

	(Rs./Million)
Gross profit	8,955
Operating profit	6,205
Profit before tax	6,209
Profit after tax	4,030

The impact of increase in margin

The exact impact of increase in operating profits due to revision in margins have not as such been separately accounted for in the books of accounts. However during financial year 2003, PSO earned Rs. 8.9 billion as gross profit *vs* Rs. 6.5 billion in previous financial year 2002. Therefore the apparent impact of margins coupled with increased operational efficiency was Rs. 2.2 billion.

Inventory gains giving details of stock position on each price change

The inventory gains and losses were an inherent part of the oil business. These gains and losses can arise due to variations in prices and also due to variations in temperature/evaporation as well as transportation. It is an international norm that such gains and losses are absorbed by the oil industry. In the present day pricing mechanism where the prices fluctuate on fortnightly basis due to international oil prices trend, therefore inventory gains and losses have almost vanished. During financial year 2003 inventory gain reduced drastically to Rs. 150 million *vs* Rs. 280 million in the prior year. It is obvious that OMCs and PSO's profit are purely dependent on operating efficiency instead of traditional gains.

Increase in profitability due to increase in license fee

Increase in the license fee has not made any significant impact on the profitability of the Company as the incremental fee collected under this head of account has been spent on various services and maintenance provided to the retail outlets.

Detail of discounts given to retail outlets

In the face of increasing competition, the Company offered some discount on Mogas and HSD to maintain its volume and market share. During financial year 2003 the total discount at retail outlets were Rs. 334 million as under:

Retail Product	Sales Volume (Tons Thousands)	Sales Value (Rs. Million)	Discount (Rs. Million)
MOGAS	465	17,156	7
HSD	4,193	86,031	327

35. ***Mr. Muhammad Ajmal Khan:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the names of the executive directors recently promoted in PSO;

(b) the criteria laid down for promotion of Executive Directors and General Managers in PSO?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: (a) Names of Executive Directors who were promoted *w.e.f.* 01 July, 2003, as per procedure, after approval of the Board of Management are:

1. Mr. Kaleem A. Siddiqui, (Acting) Executive Director (Customer Services)

2. Mr. Jalil ur Rehman Train, Executive Director (Finance and Information Technology).

3. Mr. Jalees Ahmed Siddiqi. Executive Director (Human Resources and Services).

(b) Promotions systems is transparent, merit-based and aspects which are taken into consideration are:

— Performance ratings (Current and Previous).

— Qualification/Education.

— Experience.

— Track record.

— Competencies/Skills.

All promotion cases of General Mangers and Executive Directors are referred to and approved by the Board of Management.

37. ***Mr. Muhammad Aslam Buledi:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the detail of on-going village electrification projects in Balochistan, with district-wise break-up indicating also the names of the parliamentarians on whose recommendation these projects are being carried out?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: Work on 283 village Electrification Schemes in Balochistan recommended by parliamentarian is in progress. Details are placed at Annex-A.

Annexure-A

NAME OF DISTRICT	NO. OF VILLAGES/ SCHEMES	RECOMMENDED BY
Jaffarabad	160	Prime Minister's Directives
	09	Mir Jam Mohammad Jamali MPA
Total	169	
Naseerabad	05	Sardar Fateh Ali Khan Umrani Advisor to Prime Minister of Pakistan
Total	05	
Pishin	01	Haji Gul Mohammad Dumer MNA
	02	Dr. Noor Jehan Panezai MNA
Total	03	
Ziarat	01	Haji Gul Mohammad Dumer MNA
Total	01	
Loralai	04	Sardar Yaqoob Khan Nasir MNA
Total	04	
Khuzdar	10	Abdul Rauf Mengal MNA
	15	Sardar Sanaullah Zehri MPA
	06	Molvi Faiz Mohammad MPA
	07	Mrs. Shahida Rauf MPA
	03	Mohammad Akbar MPA
Total	41	
Panjgoor	02	Kachkol Ali MPA
	05	Molvi Rehmatullah MNA
Total	07	
Mastung	09	Nawab Mohammad Aslam Raisani MPA
	04	Maulana Abdul Ghafoor Hyderi MNA
Total	13	
Kalat	09	Maulana Abdul Ghafoor Hyderi MNA
	01	Molvi Attaullah MPA
Total	10	

Qila Abdullah	05	Hafiz Hamdullah MPA
Total	05	
Barkhan	06	Mrs Nasreen Khetran MPA
Total	06	
Qila Saifullah	16	Maulana Abdul Wasey MPA
Total	16	
Quetta	03	Maulana Abdul Wasey MPA
Total	03	
Grand Total	283	

38. ***Mr. Muhammad Sarwar Khan Kakar:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Federal Government had approved the installation of 3000 tube-wells for Balochistan in 2002; and

(b) whether the government is giving priority to the drought hit areas of Balochistan?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) It is a fact that President/Chief Executive of Pakistan during a public meeting on 12-4-2002 at Quetta announced that to fight against drought in Balochistan, 3000 tube-wells will be sunk in Balochistan. Government of Balochistan has prepared and submitted a PC-1 on "Drilling and Equipping of 1000 tube wells for agriculture development in drought affected areas and Land reclamation of water logged areas of Balochistan. Currently the PC-1 is under process for approval of CDWP/ECNEC.

(b) Yes, currently DERA programme is under implementation in Balochistan besides other provinces. Hundreds of schemes in drought hit areas of Balochistan are being executed under this Programme.

41. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that supply of electricity was discontinued to villages Harylla, Tulkand, Kanthiali, Marhais, Union Council Kukmong, Tehsil and District Abbottabad due to the heavy snowfall during the last season; and

(b) *whether it is a fact that the supply of electricity has not been restored to the said villages, so far, if so, its reasons and time by which the same will be restored?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) It is a fact that supply of electricity to villages Ariala, Talkandi and Kanthiali Union Council Kukmong Tehsil and District Abbottabad was discontinued due to heavy snowfall during last season.

(b) It is incorrect that supply of electricity to the aforesaid villages has not been restored so far whereas the supply to the affected area was restored on clearance of road approach on 01 April, 2003.

42. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:**

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) *the reasons for handing over Ghazi Ilam Din Shaheed Hostel, Islamabad to the Ministry of Foreign Affairs;*

(b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to place Ghazi Ilam Din Shaheed Hostel, Islamabad back at the disposal of Ministry of Housing and Works for the use of Parliamentarians, if so, when and if not, its reasons?*

Syed Safwanullah: (a) Ghazi Illam Din Shaheed Hostel at Islamabad was handed over to the Ministry of Foreign Affairs, Islamabad in compliance with Prime Minister's directive issued by Prime Minister's Office *vide* U.O. 2935-AS (FA)/99 dated 17-09-1999 (Annex.I).

(b) No.

Annex-I

PRIME MINISTER'S DIRECTIVE

PRIME MINISTER'S OFFICE
ISLAMABAD

SUBJECT:-GHAZI ILAM DIN SHAHEED HOSTEL

The Prime Minister has been pleased to decide that the Ghazi Ilam Din Shaheed Hostel be placed at the disposal of the Ministry of Foreign Affairs. The Prime Minister has been pleased to direct further that the Ministry of Housing and Works should transfer the possession and control of the said Hostel to the Foreign Ministry.

2. PSPM has authorized the issuance of this directive.

Sd/—
(KAMRAN NIAZ)
Additional Secretary (FA)
17 September, 1999

1. Secretary, Ministry of Housing and Works
Islamabad.

2. Secretary, Ministry of Foreign Affairs,
Islamabad.

PM's Office u.o. No. 2935-AS(FA)/99 dated 17-9-1999.

43. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:**

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Services of 934 employees of Sui Southern and Sui Northern Gas Pipe Lines were terminated from 1997 to 1999;

(b) whether it is also a fact that 484 employees of Sui Southern Gas Pipe Lines were reinstated while rest of the employees have not been reinstated so far, if so, its reasons; and

(c) the time by which the remaining 450 employees will be reinstated?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: (a) Sui Southern Gas Company Limited had discontinued the training assignments of 1025 Management Trainees, 684 Trainee Engineer, 37 Medical Officers and 2511 Temporary Assignees Trainees (totalling 4257) who were forced upon the Company on the directives of the then Prime Minister, and Minister for Petroleum and Natural Resources without requirement and in violation of the prescribed procedures and rules during the period 1994 to 1996. These persons were, however, inducted as Trainees/Temporary Assignees initially for the period six months and without any commitment to provide them permanent employment in the Company at any stage. Their assignments were discontinued from 1997 to 1999 in phases, on the principle of last in-first out.

Sui Northern Gas Pipelines Limited has terminated services of 161 employees on misconduct/un-satisfactory performance. In addition to this, services of 871 Project Terms/Management Trainees have been discontinued as per their terms of employment and completion of their respective contract/project.

(b) Cases of 484 persons were decided by the Federal Services Tribunal/ Supreme Court in the years 2000-2001 in favor of the litigants, which had attained finality. They were accordingly absorbed in accordance with their respective judgments and now been issued posting orders.

Cases of other litigants are pending in various courts, and still subjudice, SSGC is therefore, not in a position to take any action in their case, till a final verdicts of the Courts are issued.

(c) A total of 2189 litigants are still in courts as follows:

(i) The Federation of Pakistan has filed review petitions and Civil Miscellaneous application in the Supreme Court of Pakistan relating to 1061 *ex*-trainees. Since the matter is subjudice before the Supreme Court of Pakistan, the further treatment of these litigants will depend upon the out come of court proceedings. At this stage no time frame can be given.

(ii) 47 cases are pending in Sindh High Court.

(iii) In addition to the above, other batches totaling 1081 appellants have filed their appeals in the FST at Karachi and Islamabad which are pending adjudication.

44. *Professor Muhammad Ibrahim Khan:

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to the southern districts of NWFP, if so, when?

Ch. Nouraiz Shakoor Khan: Yes, there is a proposal to supply gas to Southern districts of NWFP province. The gas Company is engaged in physical route survey and preparation of detail feasibility of the project. The implementation schedule would be indicated after completion of the said study and availability of the necessary funds to the Company.

#163. ***Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:**

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to construct Dams in Qila Abdullah, Pashin, Loralai, Harnai, Zhob, Musa Khel, Kalat, Mastung, Chaghi and Kharan districts in Balochistan, if so, when?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: The Sabakzai Dam is being constructed across Sawar Rud (a tributary of Zhob River) in District Zhob with a cost of Rs. 1010.325 million. The PC-I of the project has been approved by the ECNEC. The first Contract for Construction of O&M Colony and Access Road was awarded and the work is in progress. The work for award of subsequent contracts of the project is underway. The salient features of the project are as under:

1.	Reservoir Gross Storage Capacity	25046 Acre Ft.
2.	Type of Dam	Rockfill/Earthfill
3.	Height of Dam	32 Meters
4.	Irrigation Canal Capacity	33 Cusecs
5.	Command Area	6680 Acres

With regard to the construction of Dams at other locations, the matter relates to Government of Balochistan.

جناب الیاس احمد بلور، جناب چیئرمین! 36 نمبر بلیدی صاحب کا سوال ہے کہ معذور افراد کو جو پلاٹ الاٹ ہوئے ہیں۔36 پلاٹ الاٹ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کیٹیگری لکھ دی ہے۔(I), (II), (III), (IV) and (VII) اس میں میری اطلاع کے مطابق تو یہ ہے کہ بڑے senior officers کو یہ پلاٹ الاٹ ہوئے ہیں۔ ان میں الحمد للہ کوئی بھی disable نہیں ہے۔ senior officers کو یہ پلاٹ الاٹ ہوئے ہیں۔ جن میں سے ایک دو کا نام میں لے سکتا ہوں ۔ اقبال مہدی صاحب کو ہوا ہے ۔ لئیق احمد صاحب کو ہوا ہے تو یہ پلاٹ تو disable persons کے لیے تھے۔انہوں نے جو جواب لکھا ہے ۔ this is very much unfair, sir میں معافی چاہتا ہوں کہ Ministries غلط جواب دیتی ہیں۔انہوں نے پوچھا ہے کہ نام لکھ کر دیں۔جن کو الاٹ کیے گئے ہیں تو انہوں نے کیٹیگری لکھ دی ہے ---

جناب چیئرمین، ان کا کوئی dependent نہ ہو disable جس کی طرف سے ان کو دیا گیا ہو۔ That could be a possibility.

جناب الیاس احمد بلور ۔ نام تو دینا چاہیئے ۔ This is joke with the Senate, sir, with due respect.

جناب کامل علی آغا،یہ جواب بالکل اس کے مطابق نہیں ہے ۔سوال بالکل واضح ہے کہ پلاٹوں کی تفصیل کیا ہے ،تفصیل میں نام بھی آئے گا۔

Mr. Chairman: Who is answering for the Housing and Works?

جناب کامل علی آغا، تفصیل میں نام بھی آئے گا اورتفصیل میں کیٹیگری I کیا ہے ؟ یہ جو کیٹیگریز ہیں اس کی تفصیل بھی تو آنی چاہیئے تھی کہ کیا تفصیل تھی۔

جناب الیاس احمد بلور، اس کو defer کریں۔

جناب چیئرمین، اس کو defer کر دیا ہے۔

Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Sir I would have put a question on this..

Mr. Chairman: Deferred. Wasim Sahib, we must have answers

that are actually, at least, according to the questions asked, if not beyond. In this case what are details is very categorical and there is no detail.

Mr. Wasim Sajjad: Right, sir.

جناب کامل علی آغا: اس سوال سے بڑے شکوک و شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ بلور صاحب نے بھی بیان فرمایا ہے تو آئندہ اجلاس میں particularly یہ سوال پیش ہو اور تمام lists ساتھ لگائی جائیں اور نام بھی لگائے جائیں۔

جناب چیئرمین: یہ defer ہو گیا ہے۔ جہاں موزوں ہو گا next time یہ سوال آ جائے گا۔

کاکڑ صاحب۔

جناب محمد سرور خان کاکڑ: سوال نمبر ۲۷۔

جناب چیئرمین: question hour تو ختم ہو گیا ہے۔ کاکڑ صاحب۔

جناب محمد سرور خان کاکڑ: یہ ایک important question ہے۔ آپ یہ لسٹ دیکھیں ڈیسک بجانے والوں کو تو village electrification programme دیا گیا ہے۔ سارے مولویوں کو دیا ہے ساری مجلس عمل کو دیا ہے۔ وہ یہاں ڈیسک بجاتے ہیں۔ ہم نے خود وزیر اعظم صاحب کو تیس گاؤں کا ایک پروگرام دیا تھا۔ ایک گاؤں بھی اس میں شامل نہیں ہے۔ یہاں ہمارے دوست کہتے ہیں کہ (ق) لیگ پاکستان ہے تو ہم کہاں ہیں۔ سب چیزیں تو یہ لوگ لے جاتے ہیں۔ ڈیسک بھی بجاتے ہیں اور ہم لوگ یہاں لاوارث بیٹھے ہوئے ہیں (ق) لیگ ایک لاوارث جماعت ہے۔ جن کا نہ کوئی وارث ہے نہ کوئی لیڈر شپ ہے' نہ ان کی کوئی بات سنتا ہے۔ یہ آپ دیکھ لیں کہ سارے صوبے میں ۲۸۰ گاؤں میں سے ۱۶۰ گاؤں وزیر اعظم صاحب کو دیئے گئے ہیں اور اس کے بعد بلوچستان سے اپوزیشن کے جو لوگ ہیں' ان میں سے ہر ایک MPA کو' مجلس عمل کو تقریباً 70/80 گاؤں کو بجلی دی گئی ہے اور ق لیگ کو کوئی نہیں دے رہا۔ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یہ funds کہاں سے آئے۔ جب ہم بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس funds نہیں ہیں۔ اب یہ funds کہاں سے آیا۔ ہمیں بتایا جائے۔ آخر ہم لوگ بھی

پاکستانی ہیں۔میں آپ کو ایک بات بتاؤں کہ موجودہ حالات میں یہ جو خصوصاً شمالی بلوچستان ہے جہاں پشتون علاقے ہیں' وہاں ایک بھی گاؤں کو بجلی نہیں دی جا رہی ہے۔ وہاں کے لوگوں میں احساس محرومی ہے اور یہ قصداً پشتونوں کو افغانستان کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ جناب والا! یہ ایک بڑی سازش ہو رہی ہے ۔ہمارے علاقوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے ۔بلوچستان میں پشتون علاقوں کو زبردستی corner کیا گیا ہے اور وہ مجبور ہیں۔ کیا کریں' کدھر جائیں' یعنی ایک بھی گاؤں بلوچستان میں پشتون علاقوں میں نہیں ہے۔ یہ زیادتی ہے جناب والا' میں آپ سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس بات کا نوٹس لیا جائے۔ آخر یہ ڈیسک بجانے والے اتنے اچھے لوگ ہیں' ہم بھی اس طرف بیٹھ جائیں گے۔

Mr. Chairman: The Leader of the House should take notice of this. The view point of the honourable Senator should be conveyed to the government. Mr. Tariq Azeem Khan.

Mr. Tariq Azeem Khan: Sir, I congratulate the Ministry that in answer (b) of the Question No. 36 sir, it said that no irrgularity has surfaced about these allotments. I must congratulate the Ministry. This must be the first time in Pakistan's history -

کہ پلاٹوں کی allotment ہوئی ہے اور اس میں کوئی irregularity نہیں ہوئی۔

Mr. Chairman: Now, I read out leave applications.

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین۔ جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم گزشتہ اجلاس کے دوران ملک سے باہر ہونے کی وجہ سے مورخہ 29th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے ۔ اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب شجاع الملک خان گزشتہ اجلاس کے دوران بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر مورخہ 26 September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ' کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: بی بی یاسمین شاہ گزشتہ اجلاس کے دوران ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 19th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں' اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے' کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: محترمہ گلشن سعید گزشتہ اجلاس کے دوران ذاتی مصروفیات کی بنا پر 19th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں' اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ' کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: محترمہ روزینہ عالم خان گزشتہ اجلاس کے دوران بیرون ملک ہونے کی وجہ سے مورخہ 29th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں' اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ' کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

محترمہ روزینہ عالم خان: جناب والا' میں یہاں پر حاضر تھی اور میں نے اس دن اجلاس attend کیا تھا اور میں نے secretariat کو درخواست کی تھی کہ میری application ہٹا دی جائے۔

Mr. Chairman: Secretariat should take note of this.

Mrs. Rozina Alam Khan: Thank you.

جناب چیئرمین، محترمہ فوزیہ فخر الزمان خان گزشتہ اجلاس کے دوران ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 29th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں، اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: ڈاکٹر ایم اکبر خواجہ گزشتہ اجلاس کے دوران ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 29th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے ، اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب بابر خان غوری گزشتہ اجلاس کے دوران ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 18th, 26th & 29th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے، اس لئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب امان اللہ کنرانی گزشتہ اجلاس کے دوران بیماری کے باعث مورخہ 22nd & 26th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے، اس لئے انہوں نے ایوان سے ان تاریخوں کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے، کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : ڈاکٹر شہزاد وسیم گزشتہ اجلاس کے دوران مورخہ 29th September کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے، اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ، کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین۔ جناب آصف جتوئی ملک سے باہر ہیں اس لئے انہوں نے مورخہ پانچ

تا نو دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی ملک سے باہر ہیں اس لئے انہوں نے مورخہ 5 تا 15 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا درخواست منظور ہے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: مولانا گل نصیب خان نے طے شدہ مصروفیات کی بنا پر حالیہ مکمل اجلاس کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا درخواست منظور کی جاتی ہے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: راؤ سکندر اقبال نے اطلاع دی ہے کہ وہ سرکاری دورے پر ملک سے باہر ہیں اس لئے مورخہ 5 تا 11 دسمبر اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

جناب چیئرمین: آفتاب احمد خان شیرپاؤ صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ کراچی میں مصروفیت کی بناء پر 5 اور 6 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

جناب چیئرمین: سردار یار محمد رند نے اطلاع دی ہے کہ وہ اسلام آباد سے باہر ہونے کی وجہ سے آج مورخہ 5 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

Mr. Chairman: Papers to be laid. Minister for Finance.

LAYING OF THE REPORT

Mr. Muhammad Nasir Khan: This is agenda item No. 3. I hereby lay before the Senate the Annual Report of the Securities and Exchange Commission of Pakistan, statement of accounts of the Commission certified by the auditors and a copy of the auditors' report as required under section 25 (6)of the Securities and Exchange Commission of Pakistan Act, 1997.

Mr. Chairman: Copy of the report stands laid. Yes, Wasim Sajjad sahib.

MOTION MOVED

Mr. Wasim Sajjad: I beg to move that under Rule 236 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, that the requirement of rules 23, 27 and 120 of the said rules be dispensed with in order to move the following Resolution:-

"This House endorses the composition and the terms of reference of the Parliamentary Committee on Water Resources constituted by the Speaker, National Assembly on 10th October, 2003, in pursuance of a Resolution passed by the National Assembly."

Mr. Chairman: Now, I put the motion before the House as moved by Mr. Wasim Sajjad, Leader of the House.

(The motion was carried.)

جناب وسیم سجاد : بابر غوری صاحب تشریف نہیں رکھتے ' ان کا ایک Call Attention Notice ہے۔

جناب چیئرمین: انہوں نے میرے خیال میں withdraw کر لیا تھا۔

جناب الیاس احمد بلور : جناب کیسے withdraw کیا ہے۔ Sir, it is a very important item.

جناب چیئرمین: وزیر صاحب نہیں ہیں یہاں پر۔ So, it will be deferred.

Mr. Ilyas Ahmed Bilour: It will be deferred now.

اسے dead نہ کیا جائے۔

جناب چیئرمین : نہیں کیونکہ the Minister is not here اس لئے انہوں نے ایسا

کیا۔

Do you still want to say anything?

جناب الیاس احمد بلور: اس پر تو پھر اس وقت بات کریں گے جب وزیر صاحب ہوں گے۔

Mr. Chairman: I think that makes sense also. Now, I adjourn the House to meet again at 5.30 p.m. on Monday, the 8th of December, 2003.

[The House was then ad journed to meet again on Monday at 5.30 p.m. on 8th of December, 2003.]